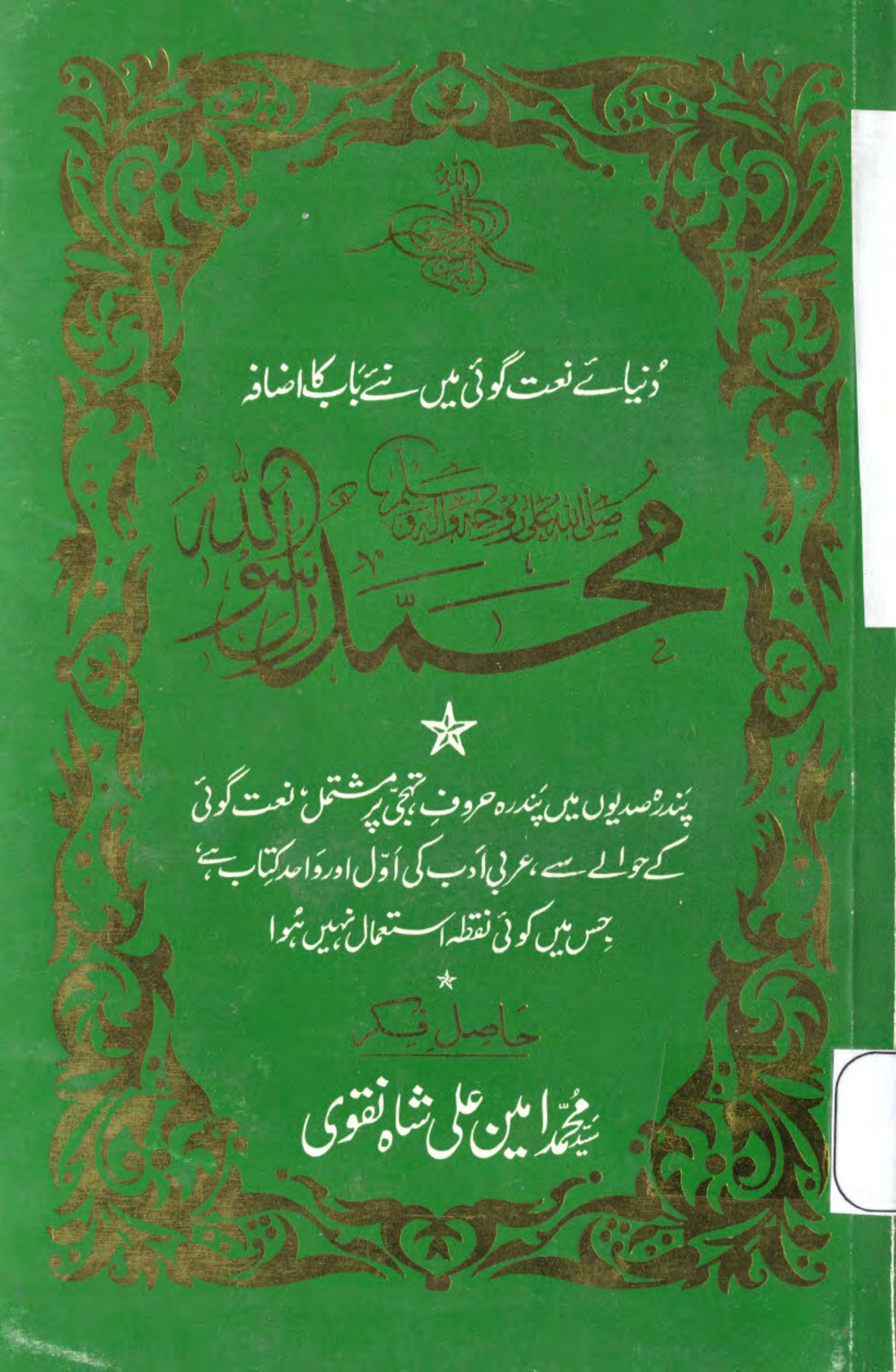

دُنیائے نعت گوئی میں نئے بَاب کا اضافہ
محمد رسول اللہ
پَندرہ صدیوں میں پَندرہ حروفِ تہجی پر مشتمل، نعت گوئی
کے حوالے سے، عربی اَدب کی اَوّل اور وَاحد کتاب ہے،
جس میں کوئی نقطہ استعمال نہیں ہُوا
حَاصِلِ فِکر
سیّد محمد امین علی شاہ نقوی

اَللّٰہُ رَبِّیْ لَاشَرِیْکَ لَہٗ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

مَا اِنْ مَّدَحْتُ مُحَمَّدًا بِمَقَالَتِیْ
لٰکِنْ مَّدَحْتُ مَقَالَتِیْ بِمُحَمَّدٍ

اَلْکَلَامُ الْمُسَمّٰی بِالْاِسْمِ التَّارِیْخِیْ

کَنْزُ الْعُلٰی فِیْ مَدِیْحِ خَیْرِ الْوَرٰی

۱۴۱۹ ھ

اَلْمَعْرُوْفُ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

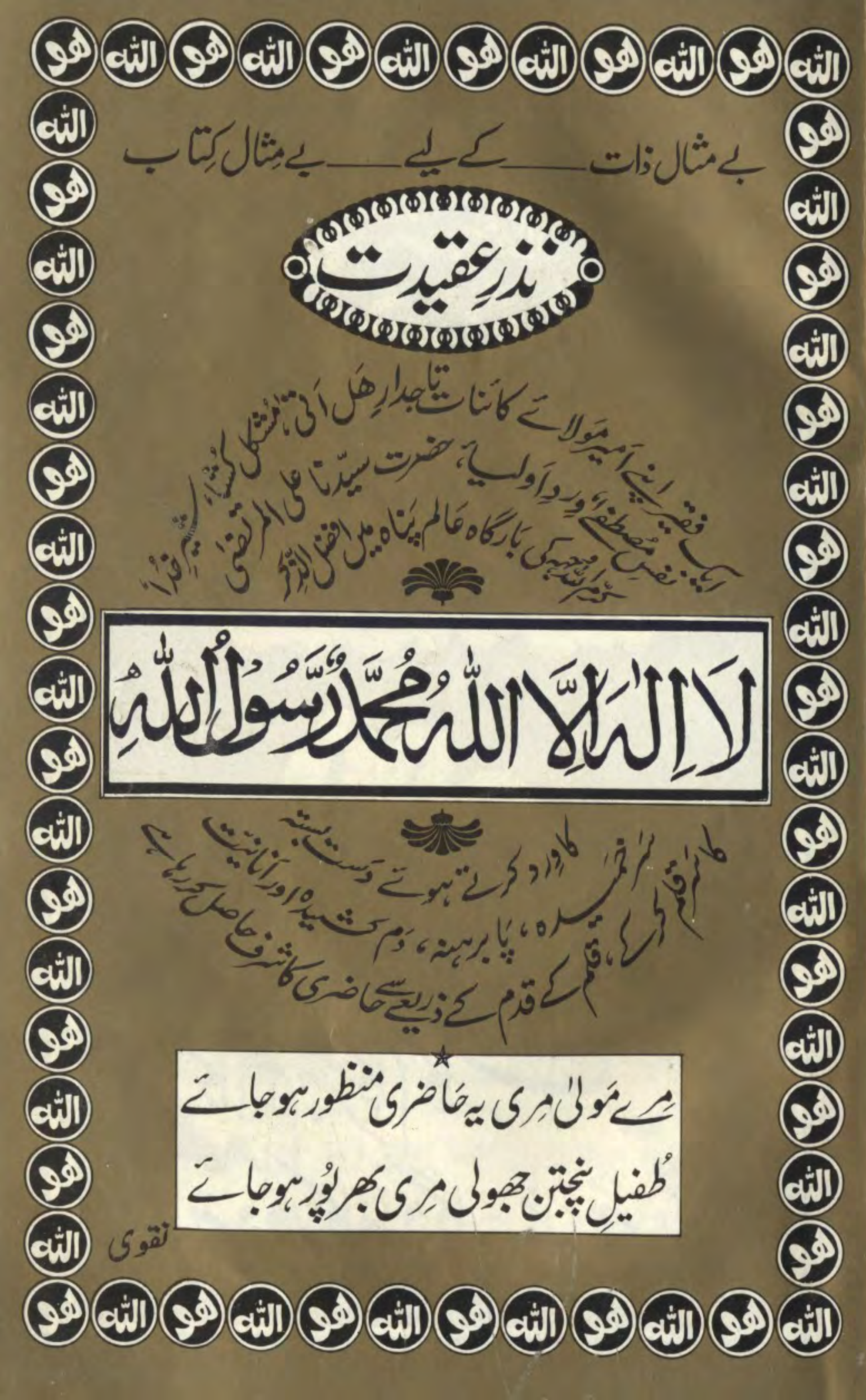
تحریر

اَلسَّیِّد مُحَمَّد اَمِیْن عَلِی النَّقْوِی

بَابُ الْھُدٰی، فَیْصَل آباد ۞ پاکستان

کتاب ــــــــ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ
مصنّف ــــــــ صاحبزادہ سیّد محمّد آمین علی نقوی
تزئین و آرائش ــــــــ محمّد اقبال خاکی
کتابت ــــــــ صُوفی مُحمّد عَاشق حسین ہاشمی القادری
صفحات ــــــــ ۱۶۲
مطبع ــــــــ سٹیزن پریس، فیصل آباد
تعداد ــــــــ ۱۱۰۰
ناشر ــــــــ بزمِ باب الہدیٰ، فیصل آباد
بارِ اوّل ــــــــ ربیع الاوّل ۱۴۱۰ھ / اکتوبر ۱۹۸۹ء

مِرے کمال کو ہرگز کبھی زوال نہیں
مِراکمال تو یہ ہے کہ کچھ کمال نہیں



بے مثال ذات ـــ کے لیے ـــ بے مثال کتاب
نذرِ عقیدت
فقیر اپنے امیر مولائے کائنات تاجدارِ ھل اتیٰ، مشکل کشا
مصطفیٰ، وردِ اولیاء، حضرت سیدنا علی المرتضیٰ
کرم اللہ وجہہ کی بارگاہ عالم پناہ میں افضل الذکر
لا اِلٰہ اِلا اللہ محمد رسول اللہ
کا ورد کرتے ہوئے دست بستہ
سرِ خمیدہ، پا برہنہ، دم کشیدہ اور زانو ٹیک
قلم کے قدم کے ذریعے حاضری کا شرف حاصل کر رہا ہے
مرے مولا مری یہ حاضری منظور ہو جائے
طفیلِ پنجتن جھولی مری بھرپور ہو جائے
نقوی



اِسمُ اللّٰہِ
حلّ الاُمُور
ومولی العصور
اللّٰہ
کا اِسم ہر کام کا حل اور
ہر دور کا مددگار ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کلمۂ اوّل

یہ معجزۂ نعتِ رسُولِ مدَنی ہے
جو حرف بھی لکھتا ہوں عقیقِ یمَنی ہے

ہم اللہ تبارک و تعالیٰ کا کس زبان سے شکر ادا کریں کہ اُس نے ہمیں اپنے آخری نبی حضرت محمّد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی سچّی عقیدت و محبّت عطا فرما کر نعت گوئی کا اعزاز بخشا اور ہمیشہ ہماری شب و روز کی خَلوت و جَلوت کو آپ ہی کے نورِ عشق سے منوّر فرمایا اور ہمیں صنعتِ غیر منقوط میں دو کتابیں "محُمّد ہی محُمّد" اور "محُمّد رسول اللہ" صلی اللہ علیٰ رُوحہٖ وآلہٖ وسلّم کے نام سے لکھنے کی توفیق سے بھی نوازا، جن میں سے ایک اُردو میں ہے اور دُوسری عربی میں ہے

رضاؔ یہ نعتِ نبی نے بُلندیاں بخشیں
لقب زمینِ فلک کا ہوا سمائے فلک

ویسے تو اکبرؔ کے زمانے میں فیضیؔ نے بھی "سَوَاطِعُ الاِلہَام" کے نام سے فارسی میں غیر منقوط تفسیر لکھی تھی، مگر وہ کوئی مُسلسل کتاب نہیں تھی، کیونکہ جہاں انہیں لکھنے میں آسانی ہوتی تو لکھتے رہتے اور جہاں کہیں مشکل پیش آتی، تو اسے وہیں ادھورا چھوڑ کر آگے لکھنا شروع کر دیتے تھے۔۔۔ یہی وجہ ہے کہ اگر اس کے تفسیری الفاظ کو ایک سطر میں جوڑنے کی کوشش کی جائے، تو پھر اکثر و بیشتر ایک پُورا جملہ بھی نہیں بن سکتا اور پھر فیضیؔ کی تفسیر کچھ اس قسم کی ہے کہ قرآن مجید کے الفاظ و کلمات میں تفسیر جلالین کی طرز پر کہیں کہیں تفسیری وضاحت کے لیے مختصر الفاظِ غیر منقوطہ

کا استخراج کیا گیا ہے اور وہ نہایت مغلق اور دقیق ہونے کی وجہ سے عام طور پر غیر مانوس اور اجنبی کلمات اور خلافِ محاورہ عبارات سے بھری پڑی ہے کیوں نہ ہو جبکہ فیضی دربارِ اکبری کا وزیر تھا مگر نقوی دربارِ حیدری کا فقیر ہے ــــــ کیا خوب کہا ہے ہمارے بزرگ سیّد غضنفر علی نقوی نے ؎

مُشکل کشا سے ہے ہمیں نسبت عظیم تر
مُشکل کا نام لو نہ غضنفر کے سامنے

باقی رہا یہ سوال؟

کہ دُنیائے علم و ادب میں صنعتِ غیر منقوط کا ایجاد کرنے والا کون ہے تو اس کے جواب میں گزارش ہے کہ جہاں تک ہماری ناقص معلومات کا تعلّق ہے، سب سے پہلے صنعتِ غیر منقوط میں لکھنے والے مولائے کائنات حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ ہیں، جن کے خطباتِ عالیہ تاریخ کی بعض کتابوں میں مذکور ہیں، چنانچہ آپ کا ایک ایسا خطبہ ہے کہ پورے خطبہ میں الِف کا استعمال نہیں ہوا اور دو خطبے ایسے ہیں کہ ان میں کوئی بھی نقطے والا حرف نہیں ہے[1] اور پھر آپ ہی کے فیضانِ نظر سے ع

مَیں کارِ مَن لطفِ ایشاں بَبیں

"مُحمّد رّسول اللہ" صلّی اللہ علیٰ روحہ وآلہٖ وسلّم پندرہ صدیوں میں، پندرہ حروفِ تہجّی پر مشتمل، حمد و نعت کے حوالے سے عربی ادب کی اوّل اور واحد کتاب ہے جس کے کسی حرف پر کوئی نقطہ نہیں ہے تو پھر کسی کا شانِ رسالت پہ نکتہ چینی کرنا کیا معنی رکھتا ہے؟ اور سلمان رشدی جیسے شیطان کی رُسوائے زمانہ کتاب "سیٹنک ورسز" کی حیثیت گوزِ شتر کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے؟

اِشارہ ہے بے نقطہ نعتوں میں بھی یہ
وہ ہر عیب سے ہیں وَرا اللہ اللہ

---

[1] مُلاحظہ ہو علاّمہ محمّد اعظم سعیدی کا رسالہ "خُطباتِ شریفہ"، ص ۲۶ تا ۵۹

دُعا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ پیارے نبیؐ خاتم، سیدِ اولادِ آدم، رحمتِ ہر دو عالم رسولِ محتشم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے وسیلہ جلیلہ سے ہماری اس اکیس[21] روزہ کاوش کو، جو تینتیس[33] منظومات، تین سو تیرہ[313] اشعار، بارہ[12] حمدوں اور اکیس[21] نعتوں پر مشتمل ہے قبول فرما کر قیامت تک باقی رکھے اور اسے ہماری نجات و مغفرت اور عالمِ اسلام کی رہنمائی کا ذریعہ بنائے، آمین ثم آمین یا حیُّ یا قیوم بحرمۃ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم

شہرت کا نہیں نعت ہے بخشش کا وسیلہ
دُنیا کی طلب اور ہے، مولیٰ کی لگن اور

اور آخر میں ہم منکرِ ختمِ نبوت قادیانی مذہب کا علمی سطح پر دائمی خاتمہ کرنے کے لیے ایک اعلان کرتے ہیں:

قادیانی لیکھ میں میکھ!

آج ہم خدا تعالیٰ کی بے پایاں رحمت سے محض اتمامِ حجت کے لیے امیرِ فرقہ قادیانیہ مرزا طاہر احمد قادیانی کو ایک فیصلہ کن کھلا چیلنج دیتے ہیں کہ آپ اپنے علم و فضل کے باوجود ہماری تیس[30] روزہ کتاب مُحمّد ہی مُحمّد اور اکیس[21] روزہ کتاب مُحمّد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے بڑھ کر تو کجا، ان کے مماثل ہی لکھ کر ایک سال تک ملک میں شائع کریں، تو جانیں! ورنہ آپ کے جعلی نبی مرزا غلام احمد قادیانی دو تُرخ مکانی کے درج ذیل تمام دعوے باطل ہو کر رہ جائیں گے اور ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ایک کلنک کا ٹیکہ ان کے ماتھے پر لگا رہے گا جیسا کہ انہوں نے خود لکھا ہے:

(۱) "اے مرزا تجھے عربی زبان میں فصاحت و بلاغت عطا کی جائے گی، جس کا کوئی مقابلہ نہیں کر سکے گا، چنانچہ اب تک کوئی مقابلہ نہ کر سکا۔" (حقیقۃ الوحی ص ۲۳۵)

(۲) "رسالہ اعجاز المسیح جب فصیح عربی میں مَیں نے لکھا، تو خدا تعالیٰ سے الہام پا کر مَیں نے یہ اعلان شائع کیا کہ اس رسالہ کی نظیر اس فصاحت و بلاغت کے ساتھ کوئی مولوی پیش نہیں کر سکے گا۔" (حقیقۃ الوحی، ص ۳۹۳ پانچواں ایڈیشن اشاعت ۱۹۶۸ء مطبع ربوہ)

(۳) "قریباً پندرہ برس پہلے "براہینِ احمدیہ" کی تالیف سے مجھے بذریعہ زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خواب میں اطلاع دی گئی کہ میں ایک کتاب تالیف کردں گا اور اس کتاب کو مسلمانوں میں عام قبولیت کا مرتبہ حاصل ہوگا اور مخالف اس کے مقابلہ کی طاقت نہیں رکھیں گے۔" (نزول المسیح ص ۱۴۱، سالِ اشاعت ۱۹۰۹ء)

(۴) "ہم نے کئی مرتبہ یہ بھی اشتہار دیا کہ تم ہمارے مقابلہ پر کوئی عربی رسالہ لکھو، پھر عربی زبان جاننے والے اس کے منصف ٹھہرائے جائیں گے، پھر اگر تمہارا رسالہ فصیح و بلیغ ثابت ہوا، تو میرا تمام دعوٰی باطل ہو جائے گا۔" (نزول المسیح، ص ۶۲)

(۵) تو پھر بلاشبہ ہمارا یہ دعوٰی باطل ہو جائے گا کہ اعجازی طاقت جو انشاء پردازی اور نظم و نثر میں ہے، یہ بھی خدا کا ایک نشان ہے جو ہمارے مسیحِ موعود ہونے پر ایک گواہ ہے۔" (نزول المسیح، ص ۱۷)

یاد رہے کہ انشاء پردازی کا ایک کمال صنعتِ غیر منقوط کی قلم کاری ہے جس میں انگریزی نبوّت کے بانی مرزا غلام احمد قادیانی کو ایک سطر بھی لکھنے کی کبھی توفیق نہیں ہوئی، تو پھر آنجہانی مرزا غلام احمد قادیانی کے مندرجہ بالا تمام دعاوی کی کیا حیثیت رہ جاتی ہے؟ کسی نے کیا خوب کہا ہے ؎

کل میاں حجام سب کا مونڈھتے پھرتے تھے سَر
آج اس کوچے میں ان کی بھی حجامت ہوگئی

بحمد اللہ تعالیٰ آج مرزا غلام احمد قادیانی، غلط بیانی کا تحریری مقابلہ کا مطالبہ تو پایۂ تکمیل کو پہنچا، مگر ہمارا مطالبہ باقی ہے اور باقی رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ العزیز۔

بنایا آڑ کیوں دیوار و گھر کو
نکل دیکھیں تری ہم نوجوانی

۲۳ / ربیع الاوّل ۱۴۰۹ھ
۵ / نومبر ۱۹۸۸ء

سیّد محمد امین علی نقوی کان اللہ لہٗ

اِعلان

آگیا موسم خزاں کا قادیانی باغ میں!

ہم نے اپنے عربی کلام کا مجموعہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی رُوحِہٖ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے مُبارک نام سے ترتیب دیا تھا جو منقوط اور غیر منقوط کلام اور آنجہانی مرزا غلام احمد قادیانی کی تردید پر مشتمل تھا، پھر اسے احباب کے مشورہ سے ترتیبِ جدید کے ساتھ تین حصّوں پر منقسم کر دیا، چنانچہ ہمارے عربی کلام کا پہلا مجموعہ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ جہاں اہلِ علم کی طرف سے دادِ تحسین حاصل کر چکا ہے۔ وہاں مرزا طاہر احمد قادیانی بھی اس کا جواب پیش کرنے سے قاصر رہے ہیں اور اب ہمارے غیر منقوط عربی کلام کا دُوسرا مجموعہ "مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی رُوحِہٖ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ" کے اسمِ گرامی سے شائع ہو رہا ہے جس کا جواب دینے کی مرزا طاہر احمد قادیانی امیرِ فرقہ قادیانیہ کو کبھی جراٰت نہیں ہو گی اِنشاءَ اللّٰہ العزیز ؎

غیرِ طاہر مرزا طاہر کے لیے صائم کہو

یہ صحیفہ ہے نوابِ ذُوالفقارِ حیدری

(۱۴۰۹ھ)

کیونکہ اِن کے بابا مرزا غلام احمد قادیانی بھی بقولِ خود:

"جو شخص ہزار ہا جُز عربی بلیغ فصیح کی لکھ چکا ہے نہ صرف بیہودہ طور پر بلکہ معارفِ حقیقی کے بیان میں تو کیا صرف انکار سے اس کا جواب ہو سکتا ہے یا جب تک کام کے مقابل پر کام نہ دکھلایا جاوے، صرف زبان کی بکبک حُجّت ہو سکتی ہے؟" (نزول المسیح، ص ۱۰۶، مطبوعہ قادیان، بھارت)

۲۔ "تو پھر بلا شبہ ہمارا یہ دعویٰ باطل ہو جائے گا کہ اعجازی طاقت جو انشا پردازی اور نظم و نثر میں ہے یہ بھی خدا کا ایک نشان ہے جو ہمارے مسیح موعود ہونے پر ایک گواہ ہے۔" (نزول المسیح، ص ۷۱)

۳۔ "بیس سے زیادہ کتابیں اور رسائل میں نے عربی بلیغ فصیح میں شائع کئے مگر کوئی مقابلہ نہ کر سکا، خدا نے اُن سے زبان اور دل دونوں چھین لیے اور مجھے دے دیئے۔" (نزول المسیح، ص ۱۳۲)

ایسی انشاء پردازی میں اعجازی طاقت سے محروم رہنے کے باعث کبھی اپنے مذکورہ بالا دعوٰی میں سچے ثابت نہیں ہو سکتے اور اُن کی تمام کتابیں ہماری ان دو غیر منقوط کتابوں "محمّد ہی محمّد" اور "محمّد رسول اللہ صلی اللہ علیٰ روحہٖ و آلہٖ وسلّم" کے سامنے علمی اور ادبی حیثیت سے کچھ وقعت نہیں رکھتیں ع

شاہیں کا جہاں اَور ہے، کرگس کا جہاں اَور

لیجیے کام کے مقابلے میں کام حاضر ہے، ان کا کام منقوط اور ہمارا غیر منقوط فیصلہ خود کیجیے ؎

ہائے مرزا قادیانی ہر گیا
تہلکہ مرزائیوں میں ہے پڑا

جبکہ ہمارے بابا حضور مولیٰ اعلیٰ مشکل کشا کرّم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم پوری علمی و ادبی دُنیا میں صنعتِ غیر منقوط کے مُوجد بھی ہیں اور رہنما بھی!

مرحبا سیدِ اولادِ رسُولِ مَدَنی ۔۔۔ جانِ جاں باد فدایت کہ وحیدِ زمَنی

اور ہمارے عربی کلام کا تیسرا مجموعہ "یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم" بھی عنقریب طباعت و اشاعت کے مرحلہ سے گزرنے والا ہے، انتظار فرمائیے گا ؎

چشمِ اقوامِ یہ نظّارہ اَبد تک دیکھے
رفعتِ شانِ رَفعنَا لکَ ذِکرک دیکھے! (اقبالؒ)

۳۰ ر ذوالحجہ ۱۴۰۹ھ ۔۔۔ سیّد محمّد امین علی شاہ نقوی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رَسُولِکَ مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی آلِہٖ وَسَلِّم

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی رُوحِہٖ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

حَمزہٗ

علی

عَصَمَہُ اللّٰہُ لِوَلِیِ



اَلکَلِمُ العَاطِلَهُ
ا ح د
ر س ص
ط ع ك
ل م و
ه ء ى
کُلُّهَا
مَدَحُ رَسُولِی ❀ صَلّٰی عَطَائِهٖ

اللّٰہ ———— محمد

اِسْمُ اللّٰہِ حَلُّ الْاُمُوْرِ وَ مَوْلَی الْعُصُوْرِ

اَسَاسُ الْاِسْلَامِ

لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی رُوْحِہٖ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

ھُوَ طُلُوْعُ الْھِلَالِ عَلٰی سَمَاۤءِ الْکَلَامِ الْمُعَرَّا

اللّٰہ ———— محمد

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ



لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی رُوْحِہٖ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْاَوَّلِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الْمَلِكِ الْحَكَمِ الْعَدْلِ الْحَیِّ الْمُحْیِ الْمُعْطِی الْمُحْصِی الْوَاحِدِ الْوَاسِعِ الْمُصَوِّرِ الْوَدُوْدِ السَّلَامِ الْوَالِی الْعَالِی الْهَادِی الْعَلِیِّ الْوَلِیِّ مَالِكِ الْمُلْكِ مَوْلَی الْعَالَمِ الْمَحْمُوْدِ مُصَوِّرِ كُلِّ مَوْلُوْدٍ مُهْدِی الرُّسُلِ وَالْاُمَمِ مُعْطِی السَّمَاحِ وَالْكَرَمِ مُكَرِّمِ الْاِسْلَامِ مُعَلِّمِ الْاَحْكَامِ مَمْدُوْحِ الْاَسْمَاءِ مَصْرُوْحِ الْاٰلَاءِ مُكَمِّلِ الدُّهُوْرِ مُسَهِّلِ الْاُمُوْرِ مُدْرِكِ الْهُدٰی مُهْلِكِ الْعِدٰی مُرْسِلِ الْاَمْطَارِ مُكْمِلِ الْاَوْطَارِ وَاسِعِ الْعَطَاءِ سَامِعِ الدُّعَاءِ اَحْكَمِ الْحُكَمَاءِ اَرْحَمِ الرُّحَمَاءِ اَعْلَمِ الْعُلَمَاءِ اَكْرَمِ الْكُرَمَاءِ۔

الْوَدُوْدُ الْعَوَالِمِ اللّٰہُ هُوَ وَحْدَهٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا هُوَ

اَسَدِّ الْكَلَامِ اَوَدِّ الْكِرَامِ مُوْصِلِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ اِلٰی دَارِ السَّلَامِ مُصْلِی اللِّئَامِ اِلٰی دَوْرِ الدَّوَامِ رَسُوْلِ الْمَلَكِ وَالْاٰدَمِیِّ عَصْرِ الْمُلْكِ الْعَالَمِیِّ مَلَاكِ الْحُوْرِ وَالْمَلَائِكِ مُطَّلِعِ الْعَصْرِ الْهَوَالِكِ وَهُوَ الْكُلُّ عَلَی الْكُلِّ اِلَی الْكُلِّ مَعَ الْكُلِّ وَلِلْكُلِّ لَدَی الْكُلِّ هُدَی الْكُلِّ۔

اَسْمَاءُهٗ اَسْرَارُهٗ اِسْلَامُهٗ اِكْرَامُهٗ

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَهُ الْحُكْمُ وَلَهُ السَّعْدُ

هُوَ الْمَعْلُومُ وَالْمَمْدُوحُ هُوَ السَّامِعُ وَالْمَصْرُوحُ عَالِمُ الْاَعْصَارِ

عَاصِمُ الْاَمْصَارِ عَلَّامُ الْحِكَمِ مَحَّاءُ السَّدَمِ وَالِی الْمَكَارِمِ عَالِی الْعَوَالِمِ

مُلْهِمُ الرُّسُلِ مُكْرِمُ الْمِلَلِ هَادِی الْهَوَادِی عَامِرُ كُلِّ وَادِی مَاحِی

الْوَسَاوِسِ وَالْاٰلَامِ مَدْعُوُّ الْمَعَارِكِ لِلْاِسْلَامِ مُحْكِمُ الْوِدَادِ مُعَلِّمُ السَّدَادِ

مُطَاعُ الْمَمَالِكِ مُرَادُ الْمَسَالِكِ حَلُّ الْاُمُورِ اَصْلُ السُّرُورِ مُحَرِّمُ الْحَرَامِ

وَمُحَلِّلُ الْحَلَالِ مُعْطِی الْكَمَالِ لِاَهْلِ الْحَالِ مُمِدُّ الْعَوَامِ مُسَدِّدُ الْكَلَامِ مُعْلِی

السَّمَاءِ سِوَی الْعَمَدِ حَامِلُ الْمَحَامِدِ سِوَی الْعَدَدِ لَا وَالِدَ لَهٗ وَلَا

مَوْلُودُ وَمَا لِلْاَحَدِ الْمَمْلُوكُ وَمَا الْمَحْدُودُ ؛

لَاحَدَّ لَهٗ وَلَا سَدَّ لَا رَدَّ لَهٗ وَلَا كَدَّ

وَاَسْئَلُهُ الْاِكْرَامَ مَعَ الدَّوَامِ لِی وَلِعَالَمِ الْاِسْلَامِ وَاِسْدَادَ حَالِی وَمَالِی وَ

اِسْعَادَ دُعَائِی وَسُؤَالِی وَاِمْدَادَ كُلِّ حَالِیْ وَاٰلِی وَاَدْعُو الْحِمَامَ عَلٰی وَدِّ الْاِمَامِ

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْكِرَامِ وَاَسْعٰی اِلٰی هُدَاهُ وَهَوَاهُ وَلَا اَرْعٰی طَوْعًا عَلٰی مَاسِوَاهُ

وَهُوَ عَلٰی كُلِّ حَالٍ لَدَیَّ وَاَمْدَحُهٗ كَمَا اَكْرَمَ عَلَیَّ وَهُوَ مَمْدُوحُ مَوْلَی

الْوَرٰی اَوَّلُ اٰدَمَ وَحَوَّاءُ مَصْدَرُ الْمَكَارِمِ سُرُورُ الْعَوَالِمِ ۔

عَلٰی رُوحِهٖ وَاٰلِهٖ سَلَامِیْ وَلَهٗ مَرَامِیْ وَكَلَامِیْ وَحُسَامِیْ

وَاَحْمَدُ اللّٰهَ حَمْدًا اَسْرَمَدًا وَاُصَلِّیْ وَاُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ اَحْمَدَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ ؛

سَوَاطِعُ الإِلْهَامْ

مُحَـمَّدٌ هُوَ ______ مُحَـمَّدٌ

اَلحَمدُ لِلعَلِيِّ وَالسَّلَامُ عَلَى الوَلِيِّ وَآلِهِ إِلَى المَلِيِّ

اَوَّلُ الاَسمَاءِ اِسمُ اللهِ اَهوَى الاَهوَاءِ اِسمُ مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللّٰهُ عَلىٰ رُوحِهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

إِمَامُ الوَرىٰ مُحَـمَّدٌ صلی اللہ علیٰ روحہ وآلہ وسلم صَدرُ العُلىٰ مُحَـمَّدٌ صلی اللہ علیٰ روحہ وآلہ وسلم

دَارُ الهُدىٰ مُحَـمَّدٌ صلی اللہ علیٰ روحہ وآلہ وسلم صُلحُ العِدىٰ مُحَـمَّدٌ صلی اللہ علیٰ روحہ وآلہ وسلم

مَرَاحُ الاَروَاحِ مُحَـمَّدٌ صلی اللہ علیٰ روحہ وآلہ وسلم مَصَادُ الاِصلَاحِ مُحَـمَّدٌ صلی اللہ علیٰ روحہ وآلہ وسلم

مُرَادُ الإِسلَامِ مُحَـمَّدٌ صلی اللہ علیٰ روحہ وآلہ وسلم عِمَادُ الاِكرَامِ مُحَـمَّدٌ صلی اللہ علیٰ روحہ وآلہ وسلم

مُكَرَّمُ المَسَائِلِ مُحَـمَّدٌ صلی اللہ علیٰ روحہ وآلہ وسلم مُسَلَّمُ الدَّلَائِلِ مُحَـمَّدٌ صلی اللہ علیٰ روحہ وآلہ وسلم

هُمَامُ العَوَالِمِ مُحَـمَّدٌ صلی اللہ علیٰ روحہ وآلہ وسلم اِمَامُ المَكَارِمِ مُحَـمَّدٌ صلی اللہ علیٰ روحہ وآلہ وسلم

سَائِدُ الاَمصَارِ وَالمَحَاكِمِ مُحَـمَّدٌ صلی اللہ علیٰ روحہ وآلہ وسلم

حُسَامُ العَسَاكِرِ وَالمَلَاحِمِ مُحَـمَّدٌ صلی اللہ علیٰ روحہ وآلہ وسلم

حِمَاءُ الاَرَامِلِ وَالاَسَارىٰ مُحَـمَّدٌ صلی اللہ علیٰ روحہ وآلہ وسلم

دُعَاءُ المَصَارىٰ وَالصَّحَارىٰ مُحَـمَّدٌ صلی اللہ علیٰ روحہ وآلہ وسلم

سُلَّمُ الوِدَادِ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — سَلَمُ الاَعَادِ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُرَادُ العُلُومِ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — مَاحِي الرُّسُومِ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَهدُ العُهُودِ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — عَمَدُ العُمُودِ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَاحِدُ العُدُولِ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — رَاكِدُ الاُصُولِ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَوَّلُ الاَوَائِلِ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — مَوئِلُ المَوَائِلِ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مِرصَادُ الوَسَائِلِ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — مِصعَادُ السَّلَاسِلِ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَصُورُ الدُّهُومِ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — سُرُورُ الهُمُومِ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَكمَلُ الكَوَامِلِ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — حَلُّ المَسَائِلِ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سَرِيُّ السُّرٰى مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — عَلِيُّ العُلٰى مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَسَدُ الاُسُودِ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — وَعدُ الوُعُودِ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اِسمُ الاَسَامِيِّ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — سَامِي السَّوَامِيِّ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رَاسِي الرَّوَاسِيِّ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — حَامِي الحَوَامِيِّ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دَارُ المَحَامِدِ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — رَاْسُ الحَمَائِدِ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دَهرُ الدُّهُورِ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — حَلُّ الاُمُورِ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَطهَرُ الاَطهَارِ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — اَكرَمُ الاَعصَارِ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

هَادِي الاِسلَامِ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — وَالِي الاِكرَامِ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مَصدَرُ الاِلهَامِ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — مِحوَرُ الاَحكَامِ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مَالِكُ الحَرَمِ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — مُصلِحُ الاُمَمِ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صَالِحُ الْاَعْمَالِ مُحَمَّدٌ ﷺ عَالِمُ الْاَحْوَالِ مُحَمَّدٌ ﷺ

اَسَاسُ الْعِلْمِ وَالْعَمَلِ مُحَمَّدٌ ﷺ

مُرَادُ السُّوَالِ وَالْاَمَلِ مُحَمَّدٌ ﷺ

مُمِدُّ الْعَصْرِ مُحَمَّدٌ ﷺ مُسِدُّ الْاَمْرِ مُحَمَّدٌ ﷺ

مِكْرَامُ الْعِمَادِ مُحَمَّدٌ ﷺ مِطْعَامُ الْاَعَادِ مُحَمَّدٌ ﷺ

مَوْلَى الْمَوَالِيّ مُحَمَّدٌ ﷺ اَوْلَى الْاَوَالِيّ مُحَمَّدٌ ﷺ

اَعْلَى الْاَعَالِيّ مُحَمَّدٌ ﷺ اَحْلَى الْاَهَالِيّ مُحَمَّدٌ ﷺ

حَامِلُ الْمَعَالِيّ مُحَمَّدٌ ﷺ عَاصِمُ الْمَوَالِيّ مُحَمَّدٌ ﷺ

كَرَمُ الْكَرَمِ مُحَمَّدٌ ﷺ حَرَمُ الْحَرَمِ مُحَمَّدٌ ﷺ

حَامِلُ لَوْلَاكَ مُحَمَّدٌ ﷺ مَالِكُ الْاَمْلَاكِ مُحَمَّدٌ ﷺ

لِلْكُلِّ مُحَمَّدٌ ﷺ عَلَى الْكُلِّ مُحَمَّدٌ ﷺ

اِلَى الْكُلِّ مُحَمَّدٌ ﷺ مَعَ الْكُلِّ مُحَمَّدٌ ﷺ

لَدَى الْكُلِّ مُحَمَّدٌ ﷺ هُدَى الْكُلِّ مُحَمَّدٌ ﷺ

كَرَمُ الْوَرٰى مُحَمَّدٌ ﷺ حَكَمُ الْعُلٰى مُحَمَّدٌ ﷺ

عَلَمُ الْهُدٰى مُحَمَّدٌ ﷺ مَاحِي الْهَوٰى مُحَمَّدٌ ﷺ

اَحْكَمُ الْحُكَمَاءِ مُحَمَّدٌ ﷺ اَعْلَمُ الْعُلَمَاءِ مُحَمَّدٌ ﷺ

اَرْحَمُ الرُّحَمَاءِ مُحَمَّدٌ ﷺ اَكْرَمُ الْكُرَمَاءِ مُحَمَّدٌ ﷺ

أَسْعَدُ السُّعَدَاءِ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم أَصْلَحُ الصُّلَحَاءِ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

مُعَلِّمُ الْعُلُومِ وَالْحِكَمِ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

مُسَلِّمُ الرَّحِمِ وَالْكَرَمِ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

مُكَرَّمُ الْمُلْكِ وَالْعَلَمِ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

مَحَّاءُ السَّدَمِ وَالْأَلَمِ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

حَامِلُ لِوَاءِ الْحَمْدِ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

رَاحِمُ أَهْلِ الطَّرْدِ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

مِعْمَارُ الْأُمَمِ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم مِدْرَارُ الْهِمَمِ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

أَهْدَى الْوَرٰى مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم أَعْلَى الْعُلٰى مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

رَأْسُ الْهُدٰى مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم عَدْلُ السُّرٰى مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

دَامَاءُ الْعِلْمِ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم دَسْرَاءُ الْحِلْمِ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

مُدْرِكُ الْأَسْمَاءِ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم مُمْسِكُ الْأَهْوَاءِ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

دَوَاءُ الْعِلَلِ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم عَطَاءُ الْعَمَلِ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

حَاكِمُ الْإِسْلَامِ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم دَائِمُ الْإِكْرَامِ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

دَرَّاكُ الْمُسَمّٰى مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم حَلَّالُ الْمُعَمّٰى مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

أَكْرَمُ الطَّوْلِ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم أَحْكَمُ الْحَوْلِ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

مَدَارُ الْمُهَامِ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم هُمَامُ الْهِمَامِ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

مَولَی الوَرٰی مُحَمَّدٌ صلی الله علیه وآله وسلم مُولِی الهُدٰی مُحَمَّدٌ صلی الله علیه وآله وسلم

مَرامُ السَّماحِ مُحَمَّدٌ صلی الله علیه وآله وسلم اِمامُ الصَّلاحِ مُحَمَّدٌ صلی الله علیه وآله وسلم

لَمَّاحُ الدَّلائِلِ مُحَمَّدٌ صلی الله علیه وآله وسلم سَمَّاحُ الوَسائِلِ مُحَمَّدٌ صلی الله علیه وآله وسلم

لِواءُ السَّماوِیّ مُحَمَّدٌ صلی الله علیه وآله وسلم سَماءُ الدَّعاوِیّ مُحَمَّدٌ صلی الله علیه وآله وسلم

مَاحِی المَکارِهِ والمَلاهِیّ مُحَمَّدٌ صلی الله علیه وآله وسلم

مَسئُولُ وَحیِ اِلٰهِیّ مُحَمَّدٌ صلی الله علیه وآله وسلم

وَالِی الحَرَمِ مُحَمَّدٌ صلی الله علیه وآله وسلم عَلَمُ العَلَمِ مُحَمَّدٌ صلی الله علیه وآله وسلم

دَارُ العُلُومِ مُحَمَّدٌ صلی الله علیه وآله وسلم دَارِی الدُّهُومِ مُحَمَّدٌ صلی الله علیه وآله وسلم

عِلمُ العِلمِ مُحَمَّدٌ صلی الله علیه وآله وسلم حِلمُ الحِلمِ مُحَمَّدٌ صلی الله علیه وآله وسلم

رَسُولُ الرُّسُلِ مُحَمَّدٌ صلی الله علیه وآله وسلم مَاحِی المِلَلِ مُحَمَّدٌ صلی الله علیه وآله وسلم

مُطاعُ الاُمَمِ مُحَمَّدٌ صلی الله علیه وآله وسلم حِصارُ الکَرَمِ مُحَمَّدٌ صلی الله علیه وآله وسلم

عَرُوسُ العَالَمِ مُحَمَّدٌ صلی الله علیه وآله وسلم مَحمُودُ آدَمَ مُحَمَّدٌ صلی الله علیه وآله وسلم

وِردُ العَصرِ مُحَمَّدٌ صلی الله علیه وآله وسلم وَالِی الاَمرِ مُحَمَّدٌ صلی الله علیه وآله وسلم

سِرُّ الاَسرارِ مُحَمَّدٌ صلی الله علیه وآله وسلم حُرُّ الاَحرارِ مُحَمَّدٌ صلی الله علیه وآله وسلم

حَلُّ الاُمُورِ مُحَمَّدٌ صلی الله علیه وآله وسلم صَدرُ الصُّدُورِ مُحَمَّدٌ صلی الله علیه وآله وسلم

رَوحُ العُصُورِ مُحَمَّدٌ صلی الله علیه وآله وسلم رُوحُ الدُّهُورِ مُحَمَّدٌ صلی الله علیه وآله وسلم

وَردُ الوَردِ مُحَمَّدٌ صلی الله علیه وآله وسلم وِردُ الوِردِ مُحَمَّدٌ صلی الله علیه وآله وسلم

اَصلُ الاُصُولِ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم — سِرُّ المَلُولِ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

اَلمَكّيُّ الهِلَالُ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم — الاُمّيُّ الكَمَالُ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

اَلكَامِلُ المُكَرَّمُ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم — اَلعَادِلُ المُسَلَّمُ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

اَلعَامِلُ المَعمُولُ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم — اَلوَاصِلُ المَوصُولُ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

اَلهَادِي المَهدِيُّ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم — اَلوَالِي المُهدِئُ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

اَلرَّاحِمُ المَرحُومُ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم — اَلعَاصِمُ المَعصُومُ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

اَلمَودُودُ المَعهُودُ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم — اَلمَحمُودُ المَوعُودُ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

اَلسَّالِكُ الاَعلىٰ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم — اَلمَالِكُ المَولىٰ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

اَلمَكّيُّ الوَلِيُّ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم — الاُمّيُّ العَلِيُّ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

اَلمُصلِحُ الصَّالِحُ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم — لِمَولَاهُ المَادِحُ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

اَلمُؤَمَّلُ الاَعلىٰ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم — اَلمَولىٰ الاَولىٰ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

اَلحَاكِمُ الدَّائِمُ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم — اَلرَّاحِمُ العَاصِمُ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

اَلعَالِمُ الصَّارِمُ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم — اَلصَّائِمُ السَّالِمُ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

اَلوَالِي العَالِيُّ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم — دُرُّ اللّآلِي مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

اَلمَالِكُ الاَوَّلُ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم — اَلحَاكِمُ الاَكمَلُ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

اَلمُمَهِّدُ لِلهُدىٰ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم — اَلمُسَدِّدُ لِلوَرىٰ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

حَامِلُ الْهِمَمِ وَالْعِصَمِ وَالْحِكَمِ مُحَمَّدٌ ﷺ

سَائِدُ الْمُلُوكِ وَالرُّسُلِ وَالْأُمَمِ مُحَمَّدٌ ﷺ

مُرَادُ الْمَمَالِكِ وَالْمَسَالِكِ وَالْمَعَارِكِ مُحَمَّدٌ ﷺ

مَمْدُوحُ الْعُصُورِ وَالْحُورِ وَالْمَلَائِكِ مُحَمَّدٌ ﷺ

دَائِمُ الْوِصَالِ مَعَ الْكَمَالِ مُحَمَّدٌ ﷺ

مُسَهِّلُ الْأَمْرِ الْمُحَالِ مُحَمَّدٌ ﷺ

مُعَلِّمُ الْحَرَامِ وَالْحَلَالِ مُحَمَّدٌ ﷺ

وِرْدُ السُّحُورِ وَالْأَصَالِ مُحَمَّدٌ ﷺ

اَلسَّائِدُ الْحَامِدُ الْوَاحِدُ مُحَمَّدٌ ﷺ

اَلْمَحْمُودُ الْمَوْدُودُ الْمَوْعُودُ مُحَمَّدٌ ﷺ

اَلْوَاصِلُ الْمَوْصُولُ الْمَرْسُولُ مُحَمَّدٌ ﷺ

اَلْمَعْصُومُ الْمَرْحُومُ الْمَعْلُومُ مُحَمَّدٌ ﷺ

اَلْمُكَرَّمُ الْمُحَرَّمُ الْمُسَلَّمُ مُحَمَّدٌ ﷺ

اَلْكَامِلُ الْأَكْمَلُ الْمُكَمَّلُ مُحَمَّدٌ ﷺ

اَلطَّاهِرُ الْأَطْهَرُ الْمُطَهَّرُ مُحَمَّدٌ ﷺ

اَلْإِمَامُ الْهُمَامُ الْحُسَامُ مُحَمَّدٌ ﷺ

اَلْعَادِلُ الْكَامِلُ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

اَلْاٰمِرُ الْمَامُوْرُ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

اَلدَّاعِی الْمَدْعُوُّ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

رَسُوْلُ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

وَصُوْلُ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

مَمْدُوْحُ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

صِرَاطُ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

وِرْدُ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

مَحْمُوْدُ وُلْدِ اٰدَمَ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

مَمْدُوْدُ كُلِّ عَالَمٍ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

اِعْلَامُ كُلِّ اِعْلَامٍ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

اِحْكَامُ كُلِّ اِحْكَامٍ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

اَلْمَاسُ كُلِّ اَلْمَاسٍ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

اِحْسَاسُ كُلِّ اِحْسَاسٍ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

اِدْرَاكُ كُلِّ اِدْرَاكٍ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

مُلْكُ كُلِّ اَمْلَاكٍ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

عَمَلُ كُلِّ اَعْمَالٍ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

حَالُ كُلِّ اَحْوَالٍ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

اِمَامُ كُلِّ اِمَامٍ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

كَلَامُ كُلِّ كَلَامٍ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

هُمَامُ كُلِّ هُمَامٍ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

حُسَامُ كُلِّ حُسَامٍ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

مِكْرَامُ كُلِّ مِكْرَامٍ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

مِطْعَامُ كُلِّ مِطْعَامٍ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

صَمْصَامُ كُلِّ صَمْصَامٍ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

دِلْهَامُ كُلِّ دِلْهَامٍ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

حَطَّامُ كُلِّ حَطَّامٍ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

رَسَّامُ كُلِّ رَسَّامٍ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

كُرَّامُ كُلِّ كُرَّامٍ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

عَلَّامُ كُلِّ عَلَّامٍ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

اَكْرَمُ كُلِّ اَكْرَمَ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

اَسْلَمُ كُلِّ اَسْلَمَ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

لِوَاءُ كُلِّ لِوَاءٍ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

رِدَاءُ كُلِّ رِدَاءٍ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

كَسَاءُ كُلِّ كِسَاءٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَطَاءُ كُلِّ عَطَاءٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دَوَاءُ كُلِّ دَوَاءٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَلَاءُ كُلِّ عَلَاءٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دَائِمُ كُلِّ دَائِمٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صَائِمُ كُلِّ صَائِمٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُرْسَلُ كُلِّ مُرْسَلٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُكَمِّلُ كُلِّ مُكَمِّلٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سِلْمُ كُلِّ سِلْمٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حِلْمُ كُلِّ حِلْمٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سُلُوكُ كُلِّ سُلُوكٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دَلُوكُ كُلِّ دَلُوكٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

طَمَارُ كُلِّ طَمَارٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَرَارُ كُلِّ عَرَارٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اِصْلَاحُ كُلِّ اِصْلَاحٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مَرَاحُ كُلِّ مَرَاحٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صَلَاحُ كُلِّ صَلَاحٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سَمَاحُ كُلِّ سَمَاحٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَصُولُ كُلِّ وَصُولٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حُصُولُ كُلِّ حُصُولٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَاصِلُ كُلِّ مَوْصُولٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

كَامِلُ كُلِّ مَرْسُولٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رُوحُ كُلِّ رُوحٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رَوْحُ كُلِّ رَوْحٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَاصِمُ كُلِّ مَعْصُومٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَالِمُ كُلِّ مَعْلُومٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَعْدُ كُلِّ وَعْدٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سَعْدُ كُلِّ سَعْدٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُكْرِمُ كُلِّ اِكْرَامٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُلْهِمُ كُلِّ اِلْهَامٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُطَهِّرُ كُلِّ مُطَهَّرٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُطَهِّرُ كُلِّ مُطَهِّرٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مَرْهَمُ كُلِّ مَرْهَمٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُعَلِّمُ كُلِّ مُعَلِّمٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُحَرِّكُ كُلِّ مُحَرِّكٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — مُمَلِّكُ كُلِّ مُمَلِّكٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُمِلُّ كُلِّ مُمِلٍّ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — مُدِلُّ كُلِّ مُدِلٍّ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صَادُّ كُلِّ صَادٍّ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — حَوْمَلُ كُلِّ صَادٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُمْسِكُ كُلِّ مُمْسِكٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — مُهْلِكُ كُلِّ مُهْلِكٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُكْرِمُ كُلِّ مُكْرِمٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — مُطْعِمُ كُلِّ مُطْعِمٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَصُوْرُ كُلِّ حَصُوْرٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — سُرُوْرُ كُلِّ سُرُوْرٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صَادِمُ كُلِّ صَادِمٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — سَالِمُ كُلِّ سَالِمٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دَامَاءُ كُلِّ دَامَاءٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — دَسْرَاءُ كُلِّ دَسْرَاءٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مَمْدُوْحُ كُلِّ مَمْدُوْحٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — مَصْرُوْحُ كُلِّ مَصْرُوْحٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سِلَاحُ كُلِّ سِلَاحٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — صُرَاحُ كُلِّ صُرَاحٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَدَادُ كُلِّ وَدَادٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — سَدَادُ كُلِّ سَدَادٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

كَمَالُ كُلِّ كَمَالٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — وِصَالُ كُلِّ وِصَالٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَصْلُ كُلِّ اَصْلٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — وَصْلُ كُلِّ وَصْلٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَهْلُ كُلِّ اَهْلٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — سَهْلُ كُلِّ سَهْلٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صَدْرُ كُلِّ صَدْرٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — اَمْرُ كُلِّ اَمْرٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عِمَادُ كُلِّ عِمَادٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — مُرَادُ كُلِّ مُرَادٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سِرُّ كُلِّ سِرٍّ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — سَرُّ كُلِّ سَرٍّ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دُرُّ کُلِّ دُرٍّ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
دَرُّ کُلِّ دَرٍّ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَاکِمُ کُلِّ حَاکِمٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
رَاحِمُ کُلِّ رَاحِمٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَالِمُ کُلِّ عَالِمٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
عَاصِمُ کُلِّ عَاصِمٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُکَمِّلُ کُلِّ مُکَمِّلٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مُدَلِّلُ کُلِّ مُدَلِّلٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَاصِلُ کُلِّ وَاصِلٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
حَاصِلُ کُلِّ حَاصِلٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سَاحِلُ کُلِّ سَاحِلٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کَامِلُ کُلِّ کَامِلٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سَامِعُ کُلِّ مُسَلَّمٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مُحَرِّمُ کُلِّ مُحَرَّمٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُصْلِحُ کُلِّ مُصْلِحٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مُکَرِّمُ کُلِّ مُکَرَّمٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حِصَارُ کُلِّ حِصَارٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
دَسَارُ کُلِّ دَسَارٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَرَارُ کُلِّ حَرَارٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
طَوَارُ کُلِّ طَوَارٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُمِدُّ کُلِّ مُمِدٍّ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مُسِدُّ کُلِّ مُسِدٍّ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اِمْدَادُ کُلِّ اِمْدَادٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اِسْدَادُ کُلِّ اِسْدَادٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اِحْمَادُ کُلِّ اِحْمَادٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اِسْعَادُ کُلِّ اِسْعَادٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مِدْرَارُ کُلِّ مِدْرَارٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مِعْمَارُ کُلِّ مِعْمَارٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عُصْرُ کُلِّ عُصْرٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
حَلُّ کُلِّ عُسْرٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَمَّارُ کُلِّ عَمَّارٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کَرَّارُ کُلِّ کَرَّارٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَمُوْدُ کُلِّ حَمُوْدٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سَعُوْدُ کُلِّ سَعُوْدٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَامِرُ كُلِّ مَعْمُورٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سُرُورُ كُلِّ مَسْرُورٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَكْمَلُ كُلِّ اَكْمَلَ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اَعْدَلُ كُلِّ اَعْدَلَ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُكْرِمُ اٰدَمَ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مُعَلِّمُ كُلِّ عَالَمٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مَحْمُودُ كُلِّ مَحْمُودٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مُسْعِدُ كُلِّ مَسْعُودٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سُوْلُ كُلِّ سُوْلٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مَوْدُوْدُ كُلِّ مَوْدُوْدٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُوَحِّدُ كُلِّ مُوَحِّدٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مُوَكِّدُ كُلِّ مُوَكَّدٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُحِلُّ كُلِّ حَلَالٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مُحَرِّمُ كُلِّ حَرَامٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حُرُّ كُلِّ حُرٍّ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم طُرُّ كُلِّ طُرٍّ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مَرَامُ كُلِّ مُعَلِّمٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم كَلَامُ كُلِّ مُكَلِّمٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وِرْدُ كُلِّ مَسَالِكَ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وَرْدُ كُلِّ مَمَالِكَ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُسْمِعُ كُلِّ سَامِعٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مُلْمِعُ كُلِّ لَامِعٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَسَدُّ كُلِّ اَسَدَّ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اَوَدُّ كُلِّ اَوَدَّ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سَدَدُ كُلِّ سَدَدٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مَدَدُ كُلِّ مَدَدٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَوَارِيُّ كُلِّ حَوَارِيٍّ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صَارِيُّ كُلِّ صَارِيٍّ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عُلَامِيُّ كُلِّ عَلَامِيٍّ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حُسَامِيُّ كُلِّ حُسَامِيٍّ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَكَّارُ كُلِّ عَكَّارٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مَاحِ لِمَكْرِ الْمَكَّارِ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَدَمُّ كُلِّ اَدَمَّ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اَهَمُّ كُلِّ اَهَمَّ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَلِیٌّ کُلِّ حَلِیٍّ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سَوِیٌّ کُلِّ سَوِیٍّ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَلِیٌّ کُلِّ عَلِیٍّ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
وَلِیٌّ کُلِّ وَلِیٍّ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَصِیٌّ کُلِّ وَصِیٍّ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
رَسِیٌّ کُلِّ رَسِیٍّ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مَرَامُ کُلِّ مَرَامٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
دَوَامُ کُلِّ دَوَامٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُحْکِمُ کُلِّ مُحْکَمٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مُکْرِمُ کُلِّ مُکْرَمٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُلْهِمُ کُلِّ مُلْهَمٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مُسْلِمُ کُلِّ مُسْلِمٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

طَاهِرُ کُلِّ طَاهِرٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
عَامِرُ کُلِّ عَامِرٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سَاطِعُ کُلِّ سَاطِعٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
وَاسِعُ کُلِّ وَاسِعٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سَلَامُ کُلِّ سَلَامٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مُدَامُ کُلِّ مُدَامٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَسَّاسُ کُلِّ حَسَّاسٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
دَوَّاسُ کُلِّ دَوَّاسٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حُمُولُ کُلِّ حُمُولٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
رَسُولُ کُلِّ رَسُولٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صَاعِدُ کُلِّ صَاعِدٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
صَادِعُ کُلِّ صَادِعٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سَامِحُ کُلِّ سَامِحٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
صَارِحُ کُلِّ صَارِحٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَامِسُ کُلِّ حَامِسٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
حَارِسُ کُلِّ حَارِسٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مَکْرُمُ کُلِّ مَکْرُمٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مَعْلَمُ کُلِّ مَعْلَمٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اِکْرَامُ کُلِّ اِکْرَامٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اِسْلَامُ رُوحِ اِسْلَامٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کَاسِرُ کُلِّ کَاسِرٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سِرَاطُ کُلِّ صِرَاطٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صَالِحُ كُلِّ صَالِحٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — مُصْلِحُ كُلِّ مُصْلِحٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

هَادِيُّ كُلِّ مَهْدِيٍّ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — مَدْعُوُّ كُلِّ مَدْعُوٍّ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مَحْمُودُ كُلِّ مَحْمُودٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — مُكْمِلُ كُلِّ مَوْعِدٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُوَطِّدُ كُلِّ مَرْصُوصٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — مُصَرِّحُ كُلِّ مُصَرِّحٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُوَاصِلُ كُلِّ مُوَاصِلٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — مُدَاوِمُ كُلِّ مُدَاوِمٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُؤَسِّسُ كُلِّ مُؤَسِّسٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — صَادُّ كُلِّ مَكْرُوهٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُهْدِئُ كُلِّ مُهْدِئٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — دُرِّيُّ كُلِّ الدَّرَارِيِّ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُدَرِّسُ كُلِّ مُدَرِّسٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — دَرَّاكُ كُلِّ دَرَّاكٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَوَّاطُ كُلِّ حَوَارِيٍّ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — صِرَاطُ كُلِّ صِرَاطٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَمَّادُ كُلِّ حَمَّادٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — حَوَّاطُ كُلِّ حَوَّاطٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

أَسَرُّ كُلِّ أَسَرَّ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — مَاحٍ لِكُلِّ مَاحٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُحْيٍ لِكُلِّ مُحْيٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — مُعْلٍ لِكُلِّ مُعْلٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُوَالٍ لِكُلِّ مُوَالٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — مُعَادٍ لِكُلِّ مُعَادٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُعْطٍ لِكُلِّ مُعْطٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — مُحْصٍ لِكُلِّ مُحْصٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَالٍ لِكُلِّ وَالٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — عَالٍ لِكُلِّ عَالٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

هَادٍ لِكُلِّ هَادٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — وَدُودٌ لِكُلِّ عَادٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سَلَمٌ لِكُلِّ سَلَمٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — عَلَمٌ لِكُلِّ عَلَمٍ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَهْدٰى لِكُلِّ اَهْدٰى مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم | اَهْوٰى لِكُلِّ اَهْوٰى مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

سَاعٍ لِكُلِّ سَاعٍ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم | دَاعٍ لِكُلِّ دَاعٍ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم

اَلْاِسْرَاءُ وِصَالُهٗ | اَلْاِصْلَاحُ كَمَالُهٗ

اَلْعَدْلُ لَهُ الْكُرْسِيُّ وَالْمِهَادُ | كُلُّ عِلْمٍ وَّحِلْمٍ لَّهُ الْعِمَادُ

اَلْوَحْيُ كَلَامُهٗ | اَلسَّلَامُ مَرَامُهٗ

لَهُ الْمَوَالِيُّ مُلُوْكٌ | كُلُّ عَدُوِّهٖ هُلُوْكٌ

حُكْمُهُ السَّدُّ الْاَسَدُّ | اِسْمُهٗ مُحَمَّدٌ اَحْمَدُ

مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ | لَوْلَا مُحَمَّدٌ لَّمَا صَارَ الْعَوَالِمُ

وَاللهِ مَا هُوَ سَاحِرٌ | صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اُصَلِّيْ وَاُسَلِّمُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ | سَلَامُ اللهِ عَلٰى رُوْحِهٖ وَاٰلِهٖ

كَرَّمَ اللهُ لِاَسْمَاءِهٖ | دَمَّرَ اللهُ عَلٰى اَعْدَائِهٖ

اَللهُ اَعْلَمُ وَرَسُوْلُهٗ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّوْلَى الْهِمَامِ وَ

عَلٰى اٰلِهِ الْكِرَامِ وَالْمَوَالِيِّ مَعَ الدَّوَامِ مَا دَعٰى

لَكَ الْعَوَامُ وَمَا هَمَّ الرُّكَامُ وَمَا دَامَ الْهُوَامُ

وَمَا حُرِّرَ الْكَلَامُ وَمَا دُعِيَ السَّلَامُ ؕ

طَوَالِعُ الْاَرْهَامُ

كَلِمُ الْحِكَمِ

اَحْمَدُ اللّٰهَ الْعَلِيَّ الْوَلِيَّ الْمَسْئُولَ وَاَمْدَحُ
مُحَمَّدًا اَصْلَ الْاُصُولِ وَمَوْلَى الْعَوَالِمِ
وَالرَّسُولَ وَاُصَلِّيْ وَاُسَلِّمُ
عَلٰى رُوْحِهٖ وَاٰلِهٖ اَهْلِ الْوُصُولِ
وَعَلَى الْمَوَالِيِّ اُولِي الْحُصُولِ

اَللّٰهُ ــــــ اِلٰهِيْ
كَلَامُهٗ ــــــ مُعَلِّمِيْ
اِمْدَادُهٗ ــــــ حِصَارِيْ
مُحَمَّدٌ ــــــ مَوْلَائِيْ
اَحْمَدُ ــــــ اِمَامِيْ

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رُوْحِهٖ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

أَسْمَاءُهٗ ______ أَحْوَالُهٗ

أَهْوَائُهٗ ______ أَعْمَالُهٗ

اَلْاِسْلَامُ ______ مَسْلَكِيْ

اَلْعِلْمُ ______ دَرْسِيْ

اَلْعَمَلُ ______ صِرَاطِيْ

اَلْوَدُّ ______ سِلَاحِيْ

اَلْاِصْلَاحُ ______ مَرَامِيْ

اَلْمَدْحُ ______ كَلَامِيْ

اَلدَّعْوَةُ ______ عَلَمِيْ

اَلْوَحْدَةُ ______ دَارِيْ

اَلْاِكْرَامُ ______ طُوْرِيْ

عَالَمُ الْاِسْلَامِ ______ مُرَادِيْ

كُلُّ مَسْلَكٍ ______ سَدٌّ

اَلْمُسْلِمُ ______ سُوْلُهٗ

اَلْعَالِمُ ______ مُكَرَّمٌ

اَلمَولَوِیُّ ________ داعٍ اِلَی المولیٰ

اَلوَلِیُّ ________ صُلحُ الکُلِّ

اَلسَّالِکُ ________ لَامَسلَکَ لَہٗ

اَلسَّلَامُ اَوَّلُ الکَلَامِ ________ عَلَی الاُمَّہٗ

اَلعَمَلُ ________ کَالعَسَلِ

اَلسَّدُّ ________ مُرٌّ

اَلحَسَدُ ________ مُھلِکٌ

اَلدَّرَاھِمُ ________ کَالمَرَاھِمِ

اِمَّا مُلکٌ وَاِمَّا ھُلکٌ

لِکُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ

اَلکَلَامُ ________ مَاھَدیٰ

کَلَامُکَ ________ کَمَالُکَ

کَلَامُ الاِمَامِ ________ اِمَامُ الکَلَامِ

لَولَا اَحمَدُ الوَلِیُّ لَمَاعَلِمَ اللّٰہُ العَلِیُّ

لَولَا وَالِدُ الکَرَّارِ الاِمَامِ لِمَاعُدِمَ المَسَاعِیُّ لِکُلِّ اللِّئَامِ

لَوْلَا عَلِيٌّ لَمَا صَارَ لِأُمَّ الْآلِ سَوِيٌّ

لَوْلَا آلُ الرَّسُوْلِ لَمَا سُمِّيَ الْإِسْلَامُ وَالْوُصُوْلُ

لَوْلَا الْإِسْلَامُ لَمَا وُعِدَ الْإِكْرَامُ

لَوْلَا الْكَلَامُ لَمَا حَصَلَ الْمَرَامُ

لَوْلَا الْهِمَامُ لَمَا سُعِدَ الْعَوَامُ

لَوْلَا عَلِيٌّ لَهَلَكَ عُمَرُ

لَوْلَا عُمَرُ لَمَا وَصَلَ الْإِسْلَامُ إِلَى الْأَمْصَارِ وَالْمَدَرِ

كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

اَلْوَلَدُ سِرٌّ لِّوَالِدِهٖ

اِكْدَحْ لِيْ أَكْدَحْ لَكَ

رَعَاهُ الصَّادِرُ وَالْوَارِدُ

اَلْعَالَمُ هَالِكٌ

اَلْعَالِمُ الْعَامِلُ سَالِكٌ

صَدْرُكَ أَرْعٰى لِسِرِّكَ

حِمَاكَ أَحْمٰى لَكَ

وَرَاءُكَ اَوْسَعُ لَكَ

دَرُّكَ دُرُّكَ

اَلْاِدِّعَاءُ سُوْءُ الْاَمْرِ

مُكْرِمُ الْمِلَلِ مُحْكَمُ الْعَمَلِ

حُصُوْلُ الْوُصُوْلِ اَصْلُ الْاُصُوْلِ

وُدُّ الرَّسُوْلِ صِرَاطُ الْوُصُوْلِ

اَهْلُ الدَّارِ اَدْرٰى لِدَارِهٖ

اَلصَّحْرَاءُ ____ وَحْدَهٗ

اَلْمِصْرُ ____ اِسْمُ الْاَوْهَامِ

اَلْحَالُ ____ سِرٌّ

اَلْمَالُ ____ اَمْرٌ حَائِلٌ

اَلْعِلْمُ ____ لَمْعٌ

لِكُلِّ عِلْمٍ ____ اُولُوا الْعِلْمِ

اَلْوُدُّ ____ دَاعٍ لِّمَوْدُوْدِهٖ

وِرْدُ كُلِّ وَلِيٍّ ____ اِسْمُ الْمَوْلٰى عَلِيٍّ

اَلدُّعَاءُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَسُوْلِكَ
مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَسَلِّمْ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَالسَّلَامُ عَلَى
الرَّسُوْلِ وَالْآلِ مَادَامَ الْوِصَالُ مَعَ الْكَمَالِ
وَمَا طَلَعَ عَلَى السَّمَاءِ الْهِلَالُ وَمَا حُرِّمَ
الْحَرَامُ وَاُحِلَّ الْحَلَالُ وَمَا سُهِّلَ
الْاَمْرُ الْمُحَالُ

اَللّٰهُمَّ

سَهِّلْ لِيْ مَدْحَ الرَّسُوْلِ وَدَمِّرْ عَلَى الْعَدُوِّ
الْمَلُوْلِ مَادَامَا الْكُهُوْلُ وَالْاُصُوْلُ وَمَا
صَارَا الْوُصُوْلُ وَالْحُصُوْلُ

اَللّٰھُمَّ اَحْیِ الدَّاعِیَ عَلَی الْاِسْلَامِ وَاَعْطِ الْحِمَامَ
عَلٰی وَدِّ مَوْلَی الْعَوَامِ عَلٰی رُوْحِہٖ وَاٰلِہِ السَّلَامُ
مَعَ الدَّوَامِ وَاَوْصِلْ رُوْحِیْ اِلٰی دَارِ الْحَرَامِ وَاَکْرِمْ
عَلَیَّ دَارَ السَّلَامِ وَارْحَمْ عَلٰی عَالَمِ الْاِسْلَامِ
وَاھْدِ لِلْاَعْدَاءِ اللِّئَامِ اِلٰی طَوْعِ اَحْمَدَ الْمِکْرَامِ
وَمَا حَرَّرَ مَمْلُوْکُ اَحْمَدَ الْمُدَّعِیُّ لِلرِّسَالَۃِ لِلْکَلَامِ
الْمُعَرَّا مَعَ الدَّعَاوِیِّ کَالْاَحْلَامِ وَھُوَ الْمَرْدُوْدُ
الْمَطْرُوْدُ الْمُوْصَلُ اِلٰی دَارِ الْاٰلَامِ وَادْعُ اٰلَہٗ اِلٰی
صِرَاطِ الْاِسْلَامِ وَاَوْصِلْ اَھْلَ وِدَادِہٖ اِلٰی لَمْعِ
رَسُوْلِکَ مُحَمَّدٍ مَصْدَرِ الْاِکْرَامِ وَالْاِلْھَامِ
وَالْاِسْلَامِ۔

اَیْ سَلَامُ ـــــ اَیْ سَلَامُ ـــــ اَیْ سَلَامُ

وَاَدِمْ کَلَامِیْ لِلْمَسَالِکِ وَحَوِّلْہُ اِلَی الْمَمَالِکِ
مَا سَھِّلَ الْاُمُوْرَ وَمَا حَصِّلِ السُّرُوْرَ
اَیْ وَدُوْدُ ـــــ اَیْ وَدُوْدُ ـــــ اَیْ وَدُوْدُ

حاصل الکلام

المسائل	السلاسل
١- اَلحمدُ لِلّٰہِ الاَحدُ	۴٠
٢- اَلحمدُ لِلّٰہِ الحکمُ	۴١
٣- اَحمدُ المولیٰ اِلٰہُ الطاہرِ	۴٢
۴- اَلا لِلّٰہِ حمدی والدّعاءُ	۴٣
۵- اَلا لِلّٰہِ اِکمالُ السّوالِ	۴۴
٦- اَللّٰہُ علّامُ الوریٰ	۴۵
٧- اَللّٰہُ مودودُ الوریٰ	۴٦
٨- اَللّٰہُ اَحدٌ رّاحِمٌ	۴٧
٩- اَللّٰہُ علّامُ الحکمِ	۴٨
١٠- اَللّٰہُ محمودٌ وّلیٌ	۴٩
١١- اِلٰہُ العصرِ محمودُ الھوادی	۵٠
١٢- اِلٰہُ العصرِ مودودُ الھمامِ	۵١
١٣- اَحمدُ المولیٰ اِمامُ الکاملِ	۵٢
١۴- رسولُ اللّٰہِ حمّالُ الکمالِ	۵٣
١۵- رسولُ اللّٰہِ مسعودُ المالِ	۵۴

لَوَامِعُ الإِكْرَامِ

اَلْحَمْدُ

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْاَحَدْ مَوْلَى الْعَوَالِمِ وَالصَّمَدْ
حَيٍّ وَّمَا هُوَ وَالِدْ وَلِاَحَدٍ عَصْرٍ مَّا وَلَدْ
مَلِكٍ وَّمَا لِكِ مُلْكِهٖ وَلِحُكْمِهٖ اَيِّ اَلَدّْ
اَعْطَى الْمَسَالِكَ وَدَّهٗ اَعْلَى السَّمَاءَ سِوَى الْعَمَدْ
وَلَهُ الْوَلَاءُ الدَّائِمْ وَلَهُ الْعَطَاءُ سِوَى الْعَدَدْ
وَلَهُ الْمَدَائِحُ وَالْعُلٰى وَلَهُ اللَّوَائِحُ وَالسَّدَدْ
وَلَهُ الْمَسَائِلُ كُلُّهَا
وَلَهُ الْوَسَائِلُ وَالْمَدَدْ

اَلحَمدُ لِلّٰہِ الحَکَمُ　　وَالِ لّعِلمِ وَّالکَرَمُ

مَلِکٍ سَلاَمٍ وَّاسِعٍ　　حَیٍّ وَّمحَّاءِ السَّدَمُ

عَلاَّمِ اَحوَالِ الوَرٰی　　مَدَّاحِ اُمِّیِّ الحَرَمُ

مَمدُوحِ کُلِّ مَلٰئِکَہ　　مَعلُومِ رُسُلٍ وَّالاُمَمُ

اَسمَاءُہٗ اَسرَارُہٗ　　وَعَطَاءُہٗ دَارُالحَرَمُ

اِسلَامُہٗ اِکرَامُہٗ　　وَکَلَامُہٗ سِدًّا اَھَمُّ

وَلَہُ الھُدٰی وَلَہُ العُلٰی　　وَلَہُ الحَمَائِدُ وَالھِمَمُ

وَلَہُ المَمَالِکُ وَالمَعَارِکُ وَالمَسَالِکُ وَالحِکَمُ

اَعلٰی سَمَاءِ مُحَمَّدٍ　　دَوۡمًا عَلٰی مُلکِ العَدَمُ

اَعطَاہُ عِلمًا کَامِلاً　　اَسرٰی اِلٰی مَا لاَ اَعلَمُ

صَلّٰی وَسَلَّمَ سَرمَدًا

دَوۡمًا عَلٰی دَاعِی السَّلَمُ

اَحْمَدُ الْمَوْلٰی اِلٰهَ الطَّاهِرِ
وَاحِدًا صَمَدًا وَّلِیَّ الْاٰمِرِ
اِسْمُهُ اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْاَحْكَمُ
عَالِمُ الْاَسْرَارِ حَامِی الطَّائِرِ
كَامِلٌ كُلَّ الْمَحَامِدِ وَالْعُلٰی
مُدْرِكُ الْاَحْوَالِ عَاصِمُ سَائِرِ
مَالِكُ الْمُلْكِ السَّلَامُ الْاَوَّلُ
وَاسِعٌ عَدْلٌ وَّدُوْدُ الْعَامِرِ
اَرْحَمُ الْاَعْصَارِ حَكَمٌ دَائِمٌ
سَاطِعُ الْاِكْرَامِ رَاعِی الْحَائِرِ
اَعْلَمُ الْاَمْلَاكِ مَلِكٌ مُّكْرَمٌ
وَهُوَ مَاحِ كُلَّ سِحْرِ السَّاحِرِ
لَا اِلٰهَ الْعِلْمِ اِلَّا وَاحِدٌ
مُرْسِلُ الْاَحْكَامِ مَاوَی الْكَاسِرِ

اَلَا اِلٰہِ حَمْدِیْ وَالدُّعَاءُ
وَلِیْ کَرَمٌ دَوَامًا وَّالْعَطَاءُ

هُوَالْعَلَّامُ مَوْلَی الْعَصْرِ طُرًّا
وَمَالِكُ مُلْكِهٖ وَلَهُ الْعَلَاءُ

وَدُوْدٌ عَالَمَ الْاِسْلَامِ دَوْمًا
لِاٰلَامٍ وَّاَدْوَاءِ الدَّوَاءُ

وَمَمْدُوْدُ الْوَرٰی حُکْمًا وَّعِلْمًا
سَلَامٌ وَّاحِدٌ وَّلَهُ الْوَلَاءُ

وَهَادٍ کُلَّ اَعْمَالٍ وَّصُرُطٍ
وَمَاحَسَدٌ لَّهٗ وَلِمَا الْعَدَاءُ

وَمَاحُلُمٌ لَّهٗ وَلِمَا الْحِمَامُ
وَمَارَدًّا الْکَلَامِ وَمَا السَّوَاءُ

لِاَحَدٍ مَّاهُوَالْمَوْلُوْدُ اِلَّا
وَمَا وَلَدٌ لَّهٗ وَلِمَا الْعَمَاءُ

أَلَا لِلّٰهِ اِكْمَالُ السُّوَالِ
وَاِعْطَاءُ الْكَمَالِ لِاَهْلِ حَالِ
اِلٰهِ الْعَصْرِ حَمَّالِ الْعَطَاءِ
وَدَاعٍ لِّلْعَوَامِ اِلَى الْوِصَالِ
وَمَالِكِ مُلْكِهٖ وَوَدُوْدِ كُلٍّ
سَلَامٍ وَّاحِدٍ اَعْلَى الْاَعَالِيْ
وَعَالِمِ كُلِّ اَعْصَارٍ دَوَامًا
وَمِطْعَامِ الْعِدٰى وَالِيْ الْكَمَالِ
وَوَاسِعِ كُلِّ حِكَمٍ وَّالْعُلُوْمِ
وَمَمْدُوْحِ الْوَرٰى مَوْلَى الْمَوَالِيْ
وَاَحَدِ الْعَالَمِ الْعَدْلِ الْوَلِيِّ
وَعَلَّامِ الْحَرَامِ وَلِلْحَلَالِ
وَاَرْسَلَ اَحْمَدَ الْمَوْعُوْدَ سِدًّا
اِلٰى كُلِّ الْمَمَالِكِ وَالْاَهَالِيْ

اَللّٰهُ عَلَّامُ الْوَرٰى وَاِلٰهُ اَعْصَارِ الْهُدٰى
مَلِكٌ سَلَامٌ وَّاحِدٌ وَالِي الْمَكَارِمِ وَالْعُلٰى
اَحَدٌ وَّ اَوَّلُ مُلْكِهٖ مَوْلَى الْعَطَاءِ سِوَى الْكَرٰى
مُوْصٍ وَّمُرْسِلُ رُسُلِهٖ وَلِسِلْمِهٖ دَاعِي الْعِدٰى
اَسْرٰى لِاَحْمَدَ مُرْسَلٍ وَاَرَى السَّمَاءَ وَمَا وَرٰى
اَعْطَاهُ صَمْصَامًا وَّاِكْرَامًا وَّعَمَلًا صَالِحًا
صَلّٰى وَسَلَّمَ سَرْمَدًا دَوْمًا عَلٰى هَادِي السُّرٰى
وَالْاٰلِ اُولِي الْمَكْرُمِ اَعْدَادَ رَمْلٍ وَّ الْحَصٰى
اَعْطَى الْحَمُوْدُ عَطَاءَهٗ
وَالْعِلْمُ مَحَّاءُ الْعَمٰى

اَللّٰهُ مَوْدُوْدُ الْوَرٰی
وَلَهُ الْهُدٰی وَلَهُ الْعُلٰی
اَحَدٌ وَّصَمَدٌ وَّ اسِعٌ
حَكَمٌ وَّمَلِكٌ لِّلْعَطَا
عَالٍ وَّوَالٍ مَّالَهٗ
سَهْوٌ وَّ لَهْوٌ وَّالْعِدٰی
مُحْیٍ وَّ حَیٌّ مَّالَهٗ
وَحْیٌ وَّرَمْیٌ وَّالرَّدٰی
مُحْصٍ وَّمُعْطٍ دَائِمٌ
وَمُصَوِّرٌ وَّلَهُ الدُّعَا
مُوْحٍ وَّمُلْهِمُ رُسُلِهٖ
وَلَهٗ هَوَاءٌ وَّالسَّمَا
وَلَهٗ سَدَادٌ كَامِلٌ
وَالْعِلْمُ كُلًّا وَّالْوَلَا

اَللّٰهُ اَحَدٌ رَّاحِمٌ

حَىٌّ وَّمُحْىٍ عَاصِمٌ

مَلِكٌ وَّدُوْدٌ وَّاسِعٌ

مُعْلٍ وَّمُعْطٍ دَائِمٌ

مُحْصٍ سَلَامٌ اَوَّلٌ

وَلِاَهْلِ مَكْرٍ الْهَادِمُ

هَادِى الْكِرَامِ اِلَى الْهُدٰى

وَلِكُلِّ دَهْرٍ عَالِمٌ

وَالٍ وَّعَالٍ مَّالِكُ

الْمُلْكِ الْوَلِىُّ السَّالِمُ

وَهُوَ الْمُصَوِّرُ عَالَمًا

عَدْلٌ عَلِىٌّ حَاكِمٌ

حَالِىْ وَمَالِىْ دَاعِرٌ

اِسْمِىْ وَعِلْمِىْ عَاطِمٌ

اَللّٰہُ عَلَّامُ الْحِکَمُ
اَحَدٌ وَّمَاحٍ لِّلْاَلَمُ

مَحْمُوْدُ عِلْمٍ وَّالْھُدٰی
دَاعٍ اِلٰی دَارِ الْحَرَمُ

صَمَدُ الْمَمَالِکِ کُلِّھَا
صُلْحُ الْمَسَالِکِ وَالسَّلَمُ

اَوْلٰی وَاَعْلٰی رَحْمِہٖ
مَوْلٰی وَحَمَّالُ الْعَلَمُ

وَلَہُ الْکَمَالُ الدَّائِمُ
مَلِکُ الْوَرٰی وَلَہُ الْکَرَمُ

صَلّٰی وَسَلَّمَ سَرْمَدًا
دَوْمًا عَلٰی ھَادِی الْاُمَمُ

ھُوَ اَحْمَدُ وَمُحَمَّدٌ
وَلَہٗ عَدُوٌّ کَالْعَدَمُ

اَللّٰہُ مَحۡمُوۡدٌ وَّلِیۡ
مَلِکٌ وَّدُوۡدٌ وَّالۡعَلِیۡ
صَمَدُ الۡمَحَامِدِ کُلِّھَا
حَکَمٌ وَّعَلَّامُ الۡھُدٰی
عَدۡلٌ سَلَامٌ وَّاسِعٌ
مُعۡطٍ عُلُوۡمًا لِّلۡحَرِیٰ
دَاعٍ وَّھَادٍ لِّلۡوَرٰی
اَحَدٌ وَّمَوۡدُوۡدُ السَّرِیٰ
مُحۡیٍ وَّحَیٌّ مَّالَہٗ
کَدٌّ وَّلَدٌ وَّالسَّوِیٰ
اَوۡلٰی وَاَعۡلٰی عِلۡمِہٖ
وَالسَّامِعُ ھَمۡسَ الۡھَوِیٰ
وَھُوَ الۡمُکَوِّرُ دَھۡرَہٗ
وَالٍ وَّمُعۡلٍ لِّلصَّدِیٰ

إِلٰهُ الْعَصْرِ مَحْمُوْدُ الْهَوَادِيْ ۔۔۔ هُوَ اللّٰهُ الْعَدُوُّ لِكُلِّ عَادِ

وَمَلِكٌ وَّاسِعٌ أَحَدٌ وَصَمَدٌ ۔۔۔ وَدُوْدٌ مُكْرِمٌ أَهْلَ السَّدَادِ

وَعَدْلٌ وَّالْمُصَوِّرُ كُلِّ رُوْحٍ ۔۔۔ وَحَكَمٌ وَّاحِدٌ دَاعِي الْوِدَادِ

وَلِيُّ الْأَمْرِ وَالْوَالِي السَّلَامُ ۔۔۔ إِلَى الْإِسْلَامِ هَادٍ لِّلْأَعَادِ

وَمَاحٍ لِّلْأَعْدَاءِ وَصَدًّا ۔۔۔ لِأَهْلِ الْوِدِّ عَامٌ كُلِّ وَادِيْ

وَعَالِمُ كُلِّ أَحْوَالِ الصُّدُوْرِ ۔۔۔ لَهٗ حَمْدٌ دَوَاءٌ لِّلْكِمَادِ

وَلِلْأَسْمَاءِ عَلَّامٌ وَّهَادٍ ۔۔۔ لَهٗ اسْمٌ كَاسِرٌ سُوْطَ الْحِدَادِ

وَمَا لِلْعَالَمِ الْمَوْلٰى سِوَاهُ ۔۔۔ وَمَالِكُ مُلْكِهٖ أَعْلَى السَّوَادِ

لِأَهْلِ الْعِلْمِ وَالْإِلْهَامِ مُعْلٍ

وَلِيٌّ وَالٍ وَّمُعْطٍ لِّلْمُرَادِ

إِلٰهُ الْعَصْرِ مَوْدُوْدُ الْهُمَامِ ‌ ‌ عَلِيٌّ وَّاحِدٌ مَّوْلَى الْكِرَامِ

مُصَوِّرُ كُلِّ رُوْحٍ وَّالْمُطَاعُ ‌ ‌ مُمِدٌّ مُّكْرِمٌ أَهْلَ الْهُوَامِ

مُعَلِّمُ كُلِّ أَدْوَارٍ وَّدَاعٍ ‌ ‌ وَمِعْمَارُ الْحَلَالِ وَلِلْحَرَامِ

سَلَامٌ مَّالِكُ الْمُلْكِ الْوَدُوْدُ ‌ ‌ وَعَدْلٌ وَّاسِعٌ مَّلِكُ الْهُمَامِ

وَحَيٌّ أَوَّلٌ صَمَدٌ وَّمُحْيٍ ‌ ‌ وَهَادٍ لِّلْوَرٰى مُعْطِي الْمَرَامِ

وَمُرْسِلُ كُلِّ رُسُلٍ وَّالْهُدٰى ‌ ‌ وَدَاعٍ لِّلْعَوَامِ إِلَى السَّلَامِ

وَمُحْصٍ كُلَّ أَسْمَاءٍ وَّحِكَمٍ ‌ ‌ وَعَالِمُ كُلِّ أَحْكَامٍ وَّحَامِي

وَوَالٍ مُّلْكَ إِكْرَامٍ وَّعَالٍ ‌ ‌ مُسِدُّ الْأَمْرِ عَلَّامُ الْكَلَامِ

وَمَمْدُوْحُ الْعَوَالِمِ وَالْأَعَالِي ‌ ‌ وَمَسْمُوْعٌ وَّمَعْلُوْمُ اللِّئَامِ

وَمُصْلِحُ الْكُلِّ إِكْرَامًا وَّرَحْمًا ‌ ‌ مُرَادُ الرُّوْحِ مَحَّاءُ الدَّلَامِ

وَعَلَّامٌ وَّدَرَّاكُ الْعُصُوْرِ ‌ ‌ وَحَمَّالُ الْكَمَالِ عَلَى الدَّوَامِ

وَحَلَّالُ الْأُمُوْرِ لِأَهْلِ دَهْرٍ

هُوَ اللّٰهُ الْوَلِيُّ لِكُلِّ عَامِي

اَلمُدَحُ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

صَلَّى اللّٰہُ عَلٰی رُوْحِہٖ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَحْمَدُ الْمَوْلٰی اِمَامُ الْکَامِلِ　　مَالِكُ الْاَمْلَاكِ اَعْلَی الْوَاصِلِ

طَاهِرٌ وَّ مُطَهَّرٌ وَّ مُكَرَّمٌ　　حَاكِمُ الْاِسْلَامِ مَاوَی الْهَائِلِ

حَامِدٌ طٰهٰ وَمَحْمُوْدُ الْعُلٰی　　حَامِلُ الْاَسْرَارِ دَاعِی الْعَامِلِ

عَاصِمٌ وَّمُطَاعٌ اَعْلَامُ الْهُدٰی　　اَحْکَمُ الْحُکَّامِ حِرْسُ السَّائِلِ

عَالِمُ الْاَسْمَاءِ مَعْلُوْمُ الْوَرٰی　　عَامِلُ الْاَحْکَامِ وَالِی الْعَائِلِ

صَالِحُ الْاَعْمَالِ مُحْکَمُ اَمْرِہٖ　　مُصْلِحُ الْاَحْوَالِ هَادِی الْعَادِلِ

عِلْمُهٗ سَارٍ وَّحَاوِی الْعَالَمِ

اِسْمُهٗ مُعْطٍ کَمَطَرِ الْهَاطِلِ

رَسُولُ اللهِ جَمَّالُ الكَمَالِ
وَدَاعٍ لِّلعَوَامِ اِلَى الحَلَالِ
لِاٰدَمَ عِلمُ اَسمَاءٍ وَّ سِرٌّ
لِحَوَّ اُمُمِدُّ كُلَّ حَالِ
اِمَامُ الرُّسُلِ لِلعَصرِ المُطَاعُ
وَسَعدُ اللهِ مَمدُوحُ الاَعَالِى
مُعَلِّمُ مَسلَكِ الاِسلَامِ لَمَّا
وَهَادٍ لِّلكِرَامِ اِلَى الوِصَالِ
مُكَرَّمُ مُسلِمٍ حُكمًا وَّعِلمًا
مُؤَمِّلُ وَاحِدٍ مَّولَى المَوَالِى
مُسَلَّمُ عَالَمٍ طَوعًا وَّسَهلًا
وَلِلاَمصَارِ مِدرَارٌ وَّوَالِى
وَمَحمُودُ الصَّوَارِمِ وَالهُمَامُ
وَمَمدُودُ الاَصَارِمِ وَالاَهَالِى

رَسُوْلُ اللّٰہِ مَسْعُوْدُ الْمَآلِ
وَحَامِلُ کُلِّ اَسْرَارِ الْوِصَالِ
هُمَامُ الْمُلْكِ مَعْلُوْمٌ وَّسُؤْلٌ
وَلِیٌّ مُّكْرَمٌ مُّعْطِی السُّؤَالِ
مُطَاعٌ مُّصْلِحٌ مَّلِكٌ اَهَمٌّ
لَهٗ کُلُّ الْمَعَالِمِ وَالْمَعَالِی
وَعَالِمُ کُلِّ اَسْمَاءٍ وَّمُحْصٍ
وَطٰهٰ حَاکِمٌ اَوْلَی الْاَوَالِی
وَمَوْلَی الْعَصْرِ دَامَاءُ الْعُلُوْمِ
وَدَسْرَاءُ الْهُدٰی اَعْلَی الْاَعَالِی

رَسُولُ اللهِ مَوْدُودُ الْهَوَادِي
مُمِدُّ الْعَصْرِ مِطْعَامُ الْاَعَادِ

مُصَرِّحُ اٰدَمَ وَعَطَاءُ حَوَّا
وَمِكْرَامُ الْوَرٰى اَصْلُ السَّدَادِ

لِاَهْلِ الْعَالَمِ الْمَوْلَى الْمُطَاعُ
وَمِصْعَادُ الْهُدٰى رَأْسُ الْوَدَادِ

وَسَائِدُ كُلِّ رُسُلٍ وَّالدُّهُوْرِ
وَدَارُ الْعِلْمِ اِكْرَامُ السَّوَادِ

وَسَمَّاعٌ وَّسَمَّاحٌ وَّ دَاعٍ
مُرَادُ الرُّوْحِ مَمْدُوْحُ الْعِمَادِ

رَسُوْلُ اللهِ مَحْمُوْدٌ مُّدَامٌ
وَلِلْاِسْلَامِ مِعْمَارٌ هُمَامٌ

وَدَرَّاكٌ وَّدَارٍ دَارَ اَحَدٍ
وَمُصْلِحُ كُلِّ دَهْرٍ وَّالْاِمَامُ

وَكَرَّارٌ عَلَى الْمَكَّارِ عَدُرًا
وَدَاعِي اللهِ مَدْعُوٌّ حُسَامٌ

وَمَحَّاءُ الْمَكَارِهِ وَالْمَلَاهِيْ
وَعَالِمُ كُلِّ سِرٍّ وَّالسَّلَامُ

وَاَهْدَى الْعَصْرِ رَسُوْلُ الْاِلٰهِ
لِاَرْوَاحِ الْكِرَامِ هُوَ الْمَرَامُ

رَسُولُ اللهِ مَعْصُومٌ اِمَامٌ
حِصَارٌ مُحْكَمٌ وَّلَهُ الدَّوَامُ
وَلِيُّ الرُّوحِ مَامُورُ الاِلٰہِ
وَاَعْلَمُ اٰدَمَ الاَعْلٰى الاِمَامُ
وَمَوْلَى الاُمَمِ مَمْدُوحٌ وَّاَوْلٰى
لِاُولِي الاَمْرِ وَالرُّسُلِ الهُمَامُ
وَسُولُ المُلْكِ مَعْلُومٌ وَّهَادٍ
اَسَاسُ العِلْمِ وَالعَمَلِ المَرَامُ
وَعَدَّارٌ لِّدَ سَرَاءِ العَطَاءِ
وَعَمَّارُ العَمَائِدِ وَالمُدَامُ
وَمُطَّلِعُ المَسَائِلِ وَالمَسَاعِيْ
مُعَلِّمُ كُلِّ اَدْوَارِ الحُسَامُ
وَسُلَّمُ اَهْلِ عِلْمٍ وَّالمُرَادُ
وَصُلْحُ الكُلِّ وِدًّا وَّالسَّلَامُ
وَمَاحٍ مَّكْرَ اَعْدَاءٍ وَّسُكُوًا
لِاِسْلَامٍ مُّمِدٌّ لَّا كَلَامُ
وَاُسْلِمُهٗ وَاُكْرِمُهٗ وَاَدْعُو
لِاِمْدَادٍ وَّلِلصَّدْرِ الهُوَامُ

رَسُوْلُ اللهِ عَلَّامٌ سَلَامٌ
وَلِيٌّ وَّاحِدٌ وَّلَهُ الدَّوَامُ
وَمَعْصُوْمٌ وَّمَرْحُوْمٌ وَّسُوْلٌ
وَمَرْسُوْلُ الْمَمَالِكِ وَالْهُمَامُ
وَمَوْلَى الْاُمَمِ حَلَّالُ السُّوَالِ
اِمَامُ الرُّسُلِ مَعْلُوْمٌ حُسَامٌ
وَلَوْلَاهُ لَمَا عَلِمَ الْاِلٰهُ
وَمَا صَارَ الْعَوَالِمُ وَالْهِمَامُ
وَاَدْعُوْهُ لِاِمْدَادٍ وَّ اَمْحُوْ
لَهٗ دَعْوَى الْعَدُوِّ وَلِي الْهُوَامُ
عَلٰى رُوْحٍ لَهٗ وَالْاٰلِ طُرًّا
سَلَامُ اللهِ مَادَامَ الْكِرَامُ
اَلَا مَمْلُوْكَ اَحْمَدَ مَا رَسُوْلٌ
وَمَا سِدٌّ الْكَلَامِ وَمَا الْاِمَامُ
وَمَا هُوَ مُسْلِمٌ اِلَّا الْاَعَادْ
لَهٗ اَعْلُوْ وَسَلَّمَهُ اللِّئَامُ
وَلَوْلَاهُ لَمَا رُعِيَ الْحِمَارُ
وَمَا دُعِيَ الْمُحَامِيُّ الْمُلَامُ

رَسُولُ اللهِ مَحْمُودُ الكِرَامِ
إِمَامُ الرُّسُلِ مِعْطَاءُ العَوَامِ
هُوَ الهَادِيُّ لِلأَمْلَاكِ طُرًّا
وَمَاحٍ صَدَّ أَعْدَاءٍ لِئَامِ
صِرَاطُ اللهِ مَدْعُوٌّ وَّدَاعٍ
وَمَلِكٌ عَادِلٌ مُّعْطِي المَرَامِ
حُسَامُ الوُدِّ إِكْرَامٌ وَّرَحْمَةٌ
وَمَالِكُ مُلْكِ إِسْلَامٍ مُّدَامِ
عَلِيٌّ طَاهِرٌ أَصْلُ الأُصُولِ
هُمَامُ العِلْمِ مِكْرَامٌ وَّحَامِي
لَهُ اسْمٌ أَحْمَدُ المَوْعُودُ عَصْرًا
وَطٰهٌ كَامِلٌ دَارُ السَّلَامِ
وَأَوَّلُ آدَمَ الأَعْلَى الوَلِيُّ
مُطَاعٌ مُّكْرَمٌ دَارُ الحَرَامِ

وَكَمَّاحُ الدَّلَائِلِ وَالدَّعَاوِى
مُؤَمِّلُ رَحْمِ مَوْلَاهُ الدَّوَامِ
وَسَمَّاحُ الْمُعَمَّا وَالْمُعَرَّا
وَمَسْلَكُ اَهْلِ وُدٍّ وَّالسَّلَامِ
وَعَلَمُ الْمُلْكِ مَوْصُوْلُ الْإِلٰهِ
وَدَارُ الْعِلْمِ لِيْ وَهُوَالْمُحَامِى
وَحَامِدُهٗ وَمَادِحُهٗ كَمَالًا
عَطَاءُ الدَّهْرِ صَمْصَامُ الْعُلَامِى
وَلَاحَدٌّ وَّلَاسَدٌّ بِعِلْمٍ
وَلَاعَدٌّ وَّلَا رَدُّ الْكَلَامِ
سَلَامُ اللّٰهِ مَادَامَ الْهَوَاءُ
عَلٰى مَوْلَاىَ وَالْاٰلِ الْهُمَامِ

رَسُوْلُ الْإِلٰهِ هُمَامُ الْحَرَمْ
وَدَاعٍ لِّلْإِسْلَامِهٖ وَالْحَكَمْ

حَمُوْدُ الْوُدُوْدِ عَرُوْسُ الْوَرٰى
سُرُوْرُ الْهُمُوْمِ وَمَاحِي الْآلَمْ

وَمَوْلَى الْمَوَالِيْ وَاَوْلَى الْأَوَالِيْ
وَاَعْلَى الْأَعَالِيْ وَوَالِي الْأُمَمْ

وَرُوْحُ الدُّهُوْرِ وَصَدْرُ الْعُلٰى
وَحَلُّ الْأُمُوْرِ وَاَصْلُ الْحِكَمْ

وَعَلَّامُ مَوْلٰى وَمَعْلُوْمُهٗ
وَدَارُ الْعُلُوْمِ وَمِصْرُ الْكَرَمْ

رَسُولُ الْإِلٰهِ إِمَامُ الْهُدٰى
مُسِدُّ الْكَلَامِ مُمِدُّ الْوَرٰى

وَحَلُّ الْأُمُورِ وَعَلَّامُهَا
مَدَارُ الْمُهَامِ وَصَدْرُ الْعُلٰى

وَأَصْلُ الْأُصُولِ وَمَعْلُومُهَا
وَحَلَّالُ عُسْرٍ حُسَامُ الْوَلَا

وَحَمَّادُ مَوْلٰى وَمَحْمُودُهُ
وَهَادِي الْهَوَادِي وَمَاحِي الْعَمَا

هُوَ الْأَكْرَمُ الْأَكْمَلُ الْأَطْهَرُ
وَمِسْمَاحُ دَهْرٍ وَّدَارُ الْعَطَا

رَسُولُ الْإِلٰهِ لِرُسُلِ الْإِمَامُ
"كَلَامُ الْإِمَامِ إِمَامُ الْكَلَامُ"
هُوَ الْعَادِلُ الْكَامِلُ الْوَاصِلُ
وَمَاحٍ لِّسَعْيِ الْعِدٰى وَالْحُسَامُ
هُوَ الْأَوَّلُ الْعَالِمُ الْمُصْلِحُ
وَصُولُ الْإِلٰهِ عَدُوُّ اللِّئَامُ
رَسِيٌّ دَهِيٌّ سَرِيٌّ حَرِيٌ
عَلِيُّ الْكَمَالِ مُطَاعُ اللُّهَامُ
وَطٰهٰ وَدَاعٍ وَّهَادِي الْوَرٰى
وَدَارُ الْعُلُوْمِ وَمُلْكُ الدَّوَامُ
وَمُعْطِي الْمَعَالِيْ مُلُوْكَ الْعُلٰى
وَعَلَمُ الدُّهُوْرِ مُرَادُ الْكِرَامُ

وَاَعْلَی الْاَعَالِی صِرَاطُ الْهُدٰی

وَمَوْلَی الْمَوَالِی وَصَدْرُ الْعَوَامْ

وَاِسْلَامُهُ الْکَامِلُ الْوَاسِعُ

وَاِکْرَامُهُ دَائِمٌ لِّلْمَرَامْ

وَلِلّٰہِ دَرٌّ وَّ اِدْلَالُهُ

هُمَامُ الْهِمَامِ وَدَارُ الْحَرَامْ

رَءٰی مَالِكَ الْمُلْكِ مَحْمُوْدَهٗ

هَدٰی اَهْلَ عَمَلٍ لِّدَارِ السَّلَامْ

اَلَا اَحْمَدُ الْوَاحِدُ الْحَامِدُ

عَطَاءُ الْکِرَامِ حِصَارُ الْهَوَامْ

عَلٰی رُوْحِهٖ دَائِمًا سَرْمَدًا

وَاٰلِ الْهِمَامِ سَلَامُ السَّلَامْ

اَللّٰهُ اَعْلٰی حَالَهٗ
وَكَمَالَهٗ وَمَالَهٗ
وَكَلَامَهٗ وَحُسَامَهٗ
وَعَلَى الْوَرٰى اَعْمَالَهٗ
وَعَطَاءَهٗ وَوَلَائَهٗ
وَاُصُوْلَهٗ وَسُوَالَهٗ
وَسَدَادَهٗ وَوَدَادَهٗ
وَسَوَادَهٗ وَدَلَالَهٗ
صَلَّى اللّٰهُ عَلٰی رُوْحٍ لَّهٗ
وَاَمَدَّ دَوْمًا اٰلَهٗ
رُوْحِیْ وَصَدْرِیْ هَائِمٌ
اِكْرَامَهٗ وَوِصَالَهٗ

صَلَّى الْاِلٰهُ وَسَلَّمَا دَوْمًا عَلٰى مَوْلَى الْوَرٰى
مَوْدُوْدِهٖ مَوْعُوْدِهٖ مَحْمُوْدِهٖ مَاحِي الْعَمَا
اَصْلِ الْاُصُوْلِ الْمُحْكَمِ طٰهٰ وَحَمَّالِ اللِّوَا
دَاعٍ وَّ مَدْعُوٍّ لَّهٗ هَادِي السُّوٰى طَاوِي الْهَوٰى
مِدْرَاسِهٖ وَرَسُوْلِهٖ مُهْدٍ وَّمُصْلِحِ مَاسِوَا
حَمَّادِهٖ وَصِرَاطِهٖ مَسْمُوْعِ وَحْيٍ وَّالسَّمَا
عَلَمِ الْهُدٰى وَاِمَامِهٖ صَدْرِ الْعُلٰى وَالِي الْعَطَا
وَمُكَرَّمٍ وَّمُحَرَّمٍ وَمُطَاعِ دَهْرٍ وَّالْهُدٰى
وَمُؤَسِّسٍ وَّ مُعَلِّمِ الْاِسْلَامِ مِعْطَاءِ الْعِدٰى
رُوْحِ الْاَوَائِلِ وَالْكَوَامِلِ وَالْمَوَائِلِ وَالْعُلٰى
اَسْرٰى اِلٰى اَمَدِ السَّمَآءِ لَهٗ وَاَعْلٰى سَرْمَدَا
رُوْحِيْ دَوَامًا وَّالِهٗ
لِّكَلَامِ لَوْلَاكَ لَمَا

أُصَلِّیْ عَلٰی رُوْحِ صَدْرِ الْعُلٰی
رَسُوْلٍ وَّدَاعٍ لِاَمْرِ الْهُدٰی
وَمَوْلَی الْمَوَالِیْ وَمَحْمُوْدِهَا
وَاَعْلَی الْاَعَالِیْ وَرَأْسِ الْوَلَا
وَعَلَمِ الْمَعَالِیْ وَحَمَّالِهَا
مُطَاعِ الدُّهُوْرِ وَمَلِكِ السَّمَا
وَاَصْلِ الْاُصُوْلِ وَعَلَّامِهَا
وَمِسْمَاحِ عِلْمٍ وَّصَدِّ الْعَمَا
وَمِکْرَامِ رُسْلٍ وَّمَرْسُوْلِهَا
وَاِکْرَامِ اُمَمٍ وَّرُوْحِ الْعَطَا
وَصُوْلِ الْاِلٰهِ وَمَوْصُوْلِهٖ
اِمَامٍ هُمَامٍ حُسَامِ الْوَرٰی
هُوَالسَّائِدُ السَّاهِدُ السَّامِعُ
وَوَالِی الْعَلَاءِ وَطَاوِی الْهَوٰی
هُوَالْحَاكِمُ الْعَادِلُ الْعَالِمُ
عَلِیٌّ وَّمَاحٍ رُسُوْمَ الْعِدٰی
سَلَامٌ سَلَامٌ عَلٰی رُوْحِهٖ
وَاٰلِ الْکِرَامِ هِمَامِ الْعُلٰی

أُصَلِّيْ عَلَىٰ اَحْمَدَ الْاَرْحَمِ
اِمَامِ الْوَرٰى اَحْكَمِ الْاَحْكَمِ
لِحَوَّاءَ هَادٍ وَّ مَحْمُوْدِهَا
عَلٰى اٰدَمَ الرَّاحِمِ الْاَكْرَمِ
لِرُسُلِ الْاِلٰهِ هُمَامِ الْعُلٰى
وَمَمْدُوْحِ مَوْلَاهُ وَالْعَالَمِ
لِاَحْكَامِ اِسْلَامِهٖ وَالْهُدٰى
وَمَكْرِ الْعِدٰى اَعْلَمِ الْاَعْلَمِ
وَطٰهٰ وَدَاعٍ وَّهَادٍ اِلٰى
اِلٰهٍ وَّدُوْدِ الْوَرٰى الْمُكْرِمِ
وَمَوْدُوْدِ رُوْحِيْ وَمِكْرَامِهَا
لِصَدْرِيْ سُرُوْرِ الْهُدَى الْمُحْكَمِ
وَاَمْحُوْ لِدَعْوَى الْعِدٰى وَالْعَمٰى
وَاَدْعُوْ اِلَى الْوُدِّ وَالْمَعْلَمِ

سَلَامٌ عَلٰى اَحْمَدَ الْمُرْسَلِ
لِاَحْكَامِ اِسْلَامِهِ الْمُكْمَلِ
سَلَامٌ عَلٰى اَحْمَدَ الْحَامِدِ
لِمَوْلَاهُ وَالْمُكْرَمِ السَّائِدِ
سَلَامٌ عَلٰى اَحْمَدَ الطَّاهِرِ
وَصَمْصَامِ عَدْلٍ عَلَى الْمَاكِرِ
سَلَامٌ عَلٰى اَحْمَدَ الْكَامِلِ
لِاِكْرَامِ مَحْمُوْدِهِ الْحَامِلِ
سَلَامٌ عَلٰى اَحْمَدَ الصَّالِحِ
وَمَاوَى الْوَرٰى مُصْلِحِ الطَّالِحِ
سَلَامٌ عَلٰى اَحْمَدَ الْاَوَّلِ
لِاِسْدَادِ اَحْوَالِهِ الْاَكْمَلِ

سَلَامٌ عَلٰى اَحْمَدَ الْعَاصِمِ
لِاَسْرَارِ مَمْدُوْحِهِ الْعَالِمِ

سَلَامٌ عَلٰى اَحْمَدَ الْاَكْرَمِ
وَصَدْرِ الْعُلٰى اَحْكَمِ الْاَحْكَمِ

سَلَامٌ عَلٰى اَحْمَدَ الْمَالِكِ
وَدَارِ الْهُدٰى حَارِسِ الْهَالِكِ

سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ عَلٰى
رَسُوْلِ الْاِلٰهِ اِمَامِ الْوَرٰى

سَلَامٌ عَلٰى صَدْرِ مُلْكِ الدَّوَامِ
وَاٰلِ السُّرٰى مَا اَطَاعَ الْعَوَامُ

اُصَلِّیْ دَوَامًا عَلٰى حَالِهٖ
سَلَامٌ سَلَامٌ عَلٰى اٰلِهٖ

أُسَلِّمُ رُوحَ مَمْدُوحِ الْمَوَالِي
وَلِيٍّ مُحْكَمٍ أَعْلَى الأَعَالِي
لَهُ اسْمُ أَحْمَدُ وَمُحَمَّدٌ مَّا
لَهُ حَدٌّ الْمَكَارِمِ وَالْمَعَالِي
إِمَامُ الرُّسُلِ مِكْرَامُ الدُّهُورِ
هُمَامُ الْعَدْلِ مَحْمُودُ الْكَمَالِ
مُعَلِّمُ كُلِّ عِلْمٍ وَّالْمُطَاعُ
وَعَلَّامُ الْحَرَامِ وَلِلْحَلَالِ
وَمَكِّيٌّ وَّ أُمِّيٌّ وَّطٰهٰ
مُسِدُّ الأَمْرِ مَسْعُودُ الْمَآلِ
وَمَدْعُوُّ الْمَصَارِي وَالصَّحَارِي
مُمِدُّ الْعَصْرِ مُعْطِي الأَهَالِي
وَمَصْدَرُ كُلِّ إِكْرَامٍ وَّعِلْمٍ
وَحَاكِمُ مُلْكِ إِسْلَامٍ وَّعَالِي
وَأَكْرَمُ مُولِدِ آدَمَ وَالْمَرَامُ
وَمَرْصُوصُ الْوَرٰى وَأَسَاسُ آلِ

وَحَلَّالُ الْاُمُوْرِ لِكُلِّ رُوْحٍ
وَمِدْرَاسُ الْهُدٰى دُرُّ اللَّالِيْ
وَمَلَّاحُ الْوَسَائِلِ وَالْمَسَاعِيْ
مَصَادُ الْحِلْمِ مَامُوْرُ الدَّلَالِ
وَمَحَّاءُ الْوَسَاوِسِ وَالْهُمُوْمِ
مُرَادُ الرُّوْحِ حَمَّالُ الْوِصَالِ
وَلَوْلَاهُ لَمَا عُلِمَ الْاِلٰهُ
وَمَا اَحَى الْعَوَالِمَ وَالْاَعَالِيْ
وَاَسْرَاهُ اِلٰى مَا لَا طَوَاهُ
اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاَرٰى لِحَالِ
وَاَكْرَمَهٗ وَاَعْطٰى كُلَّ دَرٍّ
لَهُ الْاٰمَالُ اَكْمَلُ لِلسُّؤَالِ
لَهٗ اَدْعُوْ وَاَحْمَدُهٗ وَاَسْعٰى
وَمَا عِلْمٌ وَّمَالِيْ وَدُّ مَالِ

أُسَلِّمُ رُوحَ مَعْلُومِ الْأَهَالِي
رَسُولِ اللهِ إِكْرَامِ الْأَعَالِي
مُطَاعٍ مُّكْرَمٍ رَسُولٍ وَّ لِيٍّ
مُرَادِ الْعَصْرِ مِصْدَادِ الْأَوَالِي
إِمَامِ الرُّسُلِ مِعْطَاءٍ عَلِيٍّ
وَمِصْعَادِ الْهُدٰى سِرِّ الْوِصَالِ
مُسِدِّ الْحَالِ صَمْصَامِ الْإِلٰهِ
مُمِدٍّ مُّكْرِمٍ أَهْلَ السُّوَالِ
مُعَلِّمِ كُلِّ أَرْوَاحٍ وَّ مَوْلٰى
مُكَرَّمِ أَهْلِ إِسْلَامٍ وَّحَالِ
وَمَعْمُورِ الْمَكَارِمِ وَالْعُلُومِ
وَمَسْطُورِ الْعَوَالِمِ وَالْهِلَالِ
وَأَعْلَمِ أَهْلِ إِدْرَاكٍ وَّحِلْمٍ
وَأَحْكَمِ كُلِّ أَدْوَارِ الْكَمَالِ
وَسَائِدِ وُلْدِ آدَمَ وَالْهُمَامِ
وَوَاحِدِ مُلْكِ إِلْهَامٍ وَّعَالِي
وَمَدَارِ الدُّهُورِ حِصَارِ دَهْرٍ
وَرَاحِمِ كُلِّ أَعْدَاءٍ وَّ وَالِي

أُسَلِّمُ رُوحَ مَحْمُودِ الْهَوَادِيْ
رَسُوْلِ اللّٰهِ مِعْمَارِ السَّدَادِ

هُمَامِ الرُّسُلِ اِكْرَامًا وَّعِلْمًا
مُدَامِ الْعَدْلِ صَمْصَامٍ لِّعَادِ

مَلَاكِ الْاَمْرِ لِلْاَمْلَاكِ طُرًّا
وَمُعْطٍ مُّكْرِمٍ اَهْلَ الْوِدَادِ

وَدَاعِي اللّٰهِ مَدْعُوٍّ وَّهَادٍ
وَمَاحِي الْحِلْكِ دَوْمًا لِّلْاَعَادِ

وَصَالِحِ كُلِّ اَعْمَالٍ وَّكَلِمٍ
اِمَامِ الْمُلْكِ مَمْدُوْحِ السَّوَادِ

وَمَسْئُوْلِ الْحَوَارِيْ وَالصَّرَارِيْ
حِصَارِ الْوُدِّ مَحْصُوْلِ الْمُرَادِ

وَمِكْرَامِ الْعَوَالِمِ رَوْحِ رُوْحِيْ
وَدَارِ الْعِلْمِ مَعْلُوْمِ الْعِمَادِ

أُسَلِّمُ رُوْحَ عَلَّامِ الْكَلَامِ
إِمَامِ الْعَصْرِ مَعْلُوْمِ الْعَوَامِ

رَسُوْلِ اللهِ مَحْمُوْدِ الْأَعَالِي
وَعَالِمِ كُلِّ عِلْمٍ وَّالْمَرَامِ

مُطَاعِ الرُّسُلِ وَالْأُمَمِ الْوَلِيِّ
مُرَادِ الرُّوْحِ مَوْصُوْلِ السَّلَامِ

وَمَكِّيٍّ وَّ أُمِّيٍّ وَّ هَادٍ
لِّاِسْلَامٍ وَّمَحَّاءِ الذَّلَامِ

وَحَامِلِ كُلِّ أَسْرَارٍ وَّحِكَمٍ
مُمِدِّ كُلَّ دَهْرٍ وَّالْحُسَامِ

وَمَمْدُوْحِ الْأُسَارَىٰ وَالسُّكَارَىٰ
وَمَصْرُوْحِ الطَّهَارَىٰ وَالْأَسَامِي

لَهُ الْمَمْلُوْكُ وَالْمَدَّاحُ رُوْحِي
وَأَدْعُوْ لِلْعَوَامِ إِلَى الْهُوَامِ

أُصَلِّيْ عَلٰى اَحْمَدَ الْاَوَّلِ
أُسَلِّمُ عَلٰى اَحْمَدَ الْمُرْسَلِ
أُصَلِّيْ عَلٰى اَحْمَدَ الْكَامِلِ
أُسَلِّمُ عَلٰى اَحْمَدَ الْعَادِلِ
أُصَلِّيْ عَلٰى اَحْمَدَ الْوَاصِلِ
أُسَلِّمُ عَلٰى اَحْمَدَ الْحَامِلِ
أُصَلِّيْ عَلٰى اَحْمَدَ السَّائِلِ
أُسَلِّمُ عَلٰى اَحْمَدَ الْعَائِلِ
أُصَلِّيْ عَلٰى اَحْمَدَ الْاَهِلِ
أُسَلِّمُ عَلٰى اَحْمَدَ الْعَاهِلِ
أُصَلِّيْ عَلٰى اَحْمَدَ الْمُوئِلِ
أُسَلِّمُ عَلٰى اَحْمَدَ الْمُامَلِ

أُصَلِّيْ عَلٰى اَحْمَدَ الْاَكْحَلِ

أُسَلِّمُ عَلٰى اَحْمَدَ الْاَكْمَلِ

أُصَلِّيْ عَلٰى اَحْمَدَ الصَّالِحِ

أُسَلِّمُ عَلٰى اَحْمَدَ السَّامِحِ

أُصَلِّيْ عَلٰى اَحْمَدَ الْمَادِحِ

أُسَلِّمُ عَلٰى اَحْمَدَ الصَّادِحِ

أُصَلِّيْ عَلٰى اَحْمَدَ السَّاطِعِ

أُسَلِّمُ عَلٰى اَحْمَدَ اللَّامِعِ

أُصَلِّيْ عَلٰى اَحْمَدَ السَّامِعِ

أُسَلِّمُ عَلٰى اَحْمَدَ الْوَاسِعِ

أُصَلِّيْ عَلٰى اَحْمَدَ الْاَلْمَعِيِّ

أُسَلِّمُ عَلٰى اَحْمَدَ الْوَعْوَعِيِّ

أُصَلِّيْ عَلٰى اَحْمَدَ الرَّاكِع

أُسَلِّمُ عَلٰى اَحْمَدَ الطَّائِع

أُصَلِّيْ عَلٰى اَحْمَدَ الْمُصَدَّع

أُسَلِّمُ عَلٰى اَحْمَدَ الْمِصْدَع

أُصَلِّيْ عَلٰى اَحْمَدَ الطَّاهِر

أُسَلِّمُ عَلٰى اَحْمَدَ الْاٰمِر

أُصَلِّيْ عَلٰى اَحْمَدَ الْعَامِر

أُسَلِّمُ عَلٰى اَحْمَدَ السَّائِر

أُصَلِّيْ عَلٰى اَحْمَدَ الْاَطْهَر

أُسَلِّمُ عَلٰى اَحْمَدَ الْاَسْهَر

أُصَلِّيْ عَلٰى اَحْمَدَ السَّائِد

أُسَلِّمُ عَلٰى اَحْمَدَ الْحَامِد

أُصَلِّيْ عَلٰى أَحْمَدَ الْوَاحِدِ
أُسَلِّمُ عَلٰى أَحْمَدَ الْوَالِدِ
أُصَلِّيْ عَلٰى أَحْمَدَ الْعَامِدِ
أُسَلِّمُ عَلٰى أَحْمَدَ الْعَائِدِ
أُصَلِّيْ عَلٰى أَحْمَدَ الْاَسْعَدِ
أُسَلِّمُ عَلٰى أَحْمَدَ السَّرْمَدِىِ
أُصَلِّيْ عَلٰى أَحْمَدَ الْاَسْهَدِ
أُسَلِّمُ عَلٰى أَحْمَدَ الْاَوْحَدِ
أُصَلِّيْ عَلٰى أَحْمَدَ السَّاهِدِ
أُسَلِّمُ عَلٰى أَحْمَدَ الرَّاكِدِ
أُصَلِّيْ عَلٰى أَحْمَدَ الْمُعَلِّمِ
أُسَلِّمُ عَلٰى أَحْمَدَ الْمُطْعِمِ
أُصَلِّيْ عَلٰى أَحْمَدَ الْمُكْرَمِ
أُسَلِّمُ عَلٰى أَحْمَدَ الْمُعَلَّمِ

أُصَلِّيْ عَلٰى اَحْمَدَ الْمُسْلِمِ
أُسَلِّمُ عَلٰى اَحْمَدَ الْمُلْهِمِ
أُصَلِّيْ عَلٰى اَحْمَدَ الْمُكَرَّمِ
أُسَلِّمُ عَلٰى اَحْمَدَ الْمُحْكَمِ
أُصَلِّيْ عَلٰى اَحْمَدَ الْاَحْكَمِ
أُسَلِّمُ عَلٰى اَحْمَدَ الْاَرْحَمِ
أُصَلِّيْ عَلٰى اَحْمَدَ الْاَكْرَمِ
أُسَلِّمُ عَلٰى اَحْمَدَ الْاَعْلَمِ
أُصَلِّيْ عَلٰى اَحْمَدَ الْعَالِمِ
أُسَلِّمُ عَلٰى اَحْمَدَ الْحَاكِمِ
أُصَلِّيْ عَلٰى اَحْمَدَ الْعَاصِمِ
أُسَلِّمُ عَلٰى اَحْمَدَ الصَّارِمِ

اُصَلِّیْ عَلٰی اَحْمَدَ الصَّائِمِ

اُسَلِّمُ عَلٰی اَحْمَدَ الدَّائِمِ

اُصَلِّیْ عَلٰی اَحْمَدَ السَّالِمِ

اُسَلِّمُ عَلٰی اَحْمَدَ الصَّالِمِ

اُصَلِّیْ عَلٰی اَحْمَدَ الْمَالِكِ

اُسَلِّمُ عَلٰی اَحْمَدَ السَّالِكِ

اُصَلِّیْ عَلٰی اَحْمَدَ الْمُمْلِكِ

اُسَلِّمُ عَلٰی اَحْمَدَ الْمُدْرِكِ

اُصَلِّیْ عَلٰی اَحْمَدَ الْحَارِسِ

اُسَلِّمُ عَلٰی اَحْمَدَ الْحَامِسِ

اُصَلِّیْ عَلٰی کُلِّ اَسْمَاءِهٖ

اُسَلِّمُ عَلٰی کُلِّ اَهْوَائِهٖ

اُصَلِّيْ عَلٰى كُلِّ اِعْطَاءِهٖ
اُسَلِّمُ عَلٰى كُلِّ اِحْصَاءِهٖ
اُصَلِّيْ عَلٰى سِدِّ اِسْلَامِهٖ
اُسَلِّمُ عَلٰى كُلِّ اِكْرَامِهٖ
اُصَلِّيْ عَلٰى كُلِّ اِحْرَامِهٖ
اُسَلِّمُ عَلٰى كُلِّ اِعْلَامِهٖ
اُصَلِّيْ عَلٰى كُلِّ اَعْلَامِهٖ
اُسَلِّمُ عَلٰى كُلِّ اَعْوَامِهٖ
اُصَلِّيْ عَلٰى كُلِّ اَحْكَامِهٖ
اُسَلِّمُ عَلٰى كُلِّ اِحْكَامِهٖ
اُصَلِّيْ عَلٰى كُلِّ اَطْوَارِهٖ
اُسَلِّمُ عَلٰى كُلِّ اَسْرَارِهٖ
اُصَلِّيْ عَلٰى كُلِّ اَعْصَارِهٖ
اُسَلِّمُ عَلٰى كُلِّ اَسْهَارِهٖ

اُصَلِّیْ عَلٰی کُلِّ اَحْوَالِہٖ
اُسَلِّمُ عَلٰی کُلِّ اَعْمَالِہٖ
اُصَلِّیْ عَلٰی کُلِّ اِرْسَالِہٖ
اُسَلِّمُ عَلٰی کُلِّ اِدْلَالِہٖ
اُصَلِّیْ عَلٰی کُلِّ اِمْلَاکِہٖ
اُسَلِّمُ عَلٰی کُلِّ اِدْرَاکِہٖ
اُصَلِّیْ عَلٰی کُلِّ اِحْسَاسِہٖ
اُسَلِّمُ عَلٰی کُلِّ اَلْمَاسِہٖ
اُصَلِّیْ عَلٰی کُلِّ اِحْمَادِہٖ
اُسَلِّمُ عَلٰی کُلِّ اِسْدَادِہٖ
اُصَلِّیْ عَلٰی کُلِّ اِمْدَادِہٖ
اُسَلِّمُ عَلٰی کُلِّ اَوْلَادِہٖ

اَکْمَلَ اللّٰہُ کَلَامِیْ

۳۱۳

مدحِ رسول

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی رُوحِہٖ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

حمدِ ہر حامد مہِ لولاک را — آں کہ لمعہ داد ہر اِدراک را
احمدِ مرسل مرادِ ہر دِلے — رَوح و رُوحِ ہر گُلے ہم ہر گِلے
مکّی و اُمّی و طٰہٰ و اِمام — مالکِ مُلکِ سَما را ہم کلام
طاہر و اَطہر مطہّر آں رسُول — اصل و وصلِ ہر ولی و ہر ملول
ہادیِٔ عالم، اِمامِ مُرسلاں — رَہبرِ راہِ عُلوِّ لامکاں
حاملِ اَسرارِ لولاکَ لَمَا — سِرِّ مَولیٰ و حِصارِ ہر گدا
عُصرِ عَصر و حلِّ ہر عُسرِ ملول — مَصدرِ علم و عمل، اصلِ اُصُول
ماہِ حِلم و راہِ اِسلام و عطا — رَائیِٔ رُوئے اِلٰہِ دوسرا
کامگارِ ہر سوال و ہر دُعا — درسگاہِ علم و اِلہام و ہُدا
اہلِ عالم را سرورِ سرمدی — حاصلِ راہِ سُلوک و سروری
ہر مسلماں را مددگارِ کمال — گُمرہاں را مہر اِکرام و وِصال
مالکِ کُل، سرورِ کُل، صدرِ کُل — حامیِٔ کُل، والیٔ کُل، اَمرِ کُل
اِسمِ اُو وِردِ اِلٰہِ دوسرا — مُدّعائے آدم و ہر ما سِوا
درگہِ اُو وُلدِ آدم را حَرم — عالمِ حُور و ملائک را کرم

اے علی مدّاحِ اُو مولائے کُل
آں محمّد حالِ ارواحِ رُسُل

صلّی اللّٰہ علیہ و آلہٖ



اِسلام کے برسنے والے بادل

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، محمّد اللہ کے رسول ہیں۔
اللہ تعالیٰ کا آپ کی رُوح پُرفتوح اور آلِ پاک پر درود و سلام ہو۔

سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے، جو سب سے پہلا، اکیلا، بے نیاز، بادشاہ، حاکم، عادل، ہمیشہ زندہ، زندہ کرنے والا، دینے والا، شمار والا، ایک، وسعت والا، تصویر بنانے والا، دوست رکھنے والا، بے عیب، مالک، بلند مرتبے والا، راہنما، سب سے اونچا، مددگار، ملک کا مالک، ہر جہان کا تعریف کیا ہوا مولا، ہر بچے کی تصویر بنانے والا، رسولوں اور اُمتوں کا راہنما، سخاوت و بخشش کا عطا کرنے والا، ہر حکم کی تعلیم دینے والا، ہر نام کا تعریف کیا ہوا، ظاہر نعمتوں والا، ہر زمانے کو پورا کرنے والا، ہر مشکل کام کو آسان کرنے والا، ہر ہدایت کو پانے والا، دشمنوں کو ہلاک کرنے والا، بارش برسانے والا۔ ضروریات کو پورا کرنے والا، وسیع بخشش والا، دُعاؤں کو سُننے والا ــــ تمام داناؤں سے بڑا حاکم، اہلِ اسلام پہ رحم کرنے والا، علم والوں سے زیادہ علم والا، سخیوں کا سخی۔ اللہ تعالیٰ ہی کائنات کو دوست رکھنے والا ہے، اکیلا ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اہلِ کرم سے محبّت کرنے والا، درست کلام والا، عام لوگوں کو جنّت کی طرف بُلانے والا، ہمیشہ کے لیے بخیلوں کو دوزخ میں داخل کرنے والا، ہر فرشتے اور انسان کا مطلوب، ہر ملک کی بین الاقوامی جائے پناہ۔ حُوروں اور فرشتوں کا سہارا، ہر فانی زمانے سے آشنا۔

وہ کُل ہے، سب کے اوپر ہے، سب کی طرف ہے، سب کے ساتھ ہے، سب کے لیے ہے، سب کے پاس ہے، سب کا راہنما ہے۔

اُس کے تمام نام اُس کے اسرار ہیں، اُس کا اسلام اس کی بخشش ہے۔
ہر حمد اور ہر ملک اُسی کے لیے ہے۔ ہر حکم اور ہر برکت اُسی کے لیے ہے۔ وہ جانا پہچانا
اور تعریف کیا ہوا ہے، وہ سننے والا اور ظاہر ہے۔ ہر زمانے کا علم رکھنے والا، ہر
شہر کی حفاظت کرنے والا، حکمتوں کو جاننے والا، پریشانیوں کو دور کرنے والا،
ہر بزرگی کا مالک، تمام جہانوں سے اونچا، رسولوں کو الہام کرنے والا، ہر مذہب کا
تعظیم کیا ہوا، راہنماؤں کا رہنما، ہر بستی کو آباد کرنے والا، ہمارے ہر وسوسہ
اور دکھ کو مٹانے والا، ہر جنگ میں پکارا ہوا، مضبوط محبت والا، سچے نشان والا،
ہر ملک کا مانا ہوا، ہر مذہب کا مقصود، ہر مشکل کام کو حل کرنے والا، ہر خوشی کی
بنیاد، حرام کو حرام اور حلال کو حلال کرنے والا، اہل حال کو ہر کمال دینے والا، عام
لوگوں کا مددگار، سچے کلام والا، آسمانوں کو بغیر ستون کے بلند کرنے والا۔ لاتعداد
تعریفوں کا اُٹھانے والا، نہ اُس کا کوئی باپ ہے نہ بیٹا۔ نہ وہ کسی کا غلام ہے
نہ محدود، نہ اُس کے لیے کوئی دیوار۔ نہ اُسے کوئی رد کر سکتا ہے نہ تکلیف دے سکتا
ہے۔ میں اس سے سوال کرتا ہوں کہ وہ — عالمِ اسلام کو اپنی دائمی بخشش سے نوازے۔
میرے حال اور انجام کو درست رکھے۔ میری دعا و سوال کو نیک کرے۔ میرے حال اور میری اولاد
کی امداد کرے اور مجھے حضرت محمد عربی اور آپ کی آل پاک کی محبت پر مارے۔ میں حضور علیہ السلام کی
ہدایت اور محبت کی طرف کوشش کرتا ہوں، میں کبھی اُن کے غیر کی اطاعت ملحوظِ خاطر نہیں رکھتا۔
کیونکہ آپ ہر حال میں میرے پاس ہیں، میں آپ کی تعریف کرتا ہوں جیسا کہ آپ نے مجھ پر احسان کیا ہے۔
آپ عالموں کے مولا کے تعریف کیے ہوئے حضرتِ آدم و حوا سے پہلے خوبیوں کے مصدر جہانوں کے
سرور سرمدی ہیں۔ آپ کی روح پُرفتوح اور آپ کی آلِ پاک پر میرا سلام ہو۔ آپ ہی میرے مقصد،
آپ ہی میرا کلام اور آپ ہی میری شمشیر تابدار ہیں۔ میں اللہ تعالیٰ کی ہمیشہ حمد کرتا ہوں اور
اُس کے آخری رسول حضرت محمد و احمد پر درود و سلام بھیجتا ہوں۔ اے اللہ تو اپنے پیارے
رسول حضرت محمد اور آپ کی آلِ پاک پر درود و سلام بھیج۔

اِلہام کی بُلندی

مُحمّد ہی مُحمّد

صَلیّ اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم

ہر حمد اعلیٰ مقام والے کے لیے ہے اور ہمارے مددگار اور آپ کی آل پاک پر سلام ہو۔

ہمارے لیے سب سے پہلا اِسم، اسمِ الہٰی ہے اور ہماری پسندیدہ خواہش اسمِ مُحمّد ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کی رُوح پُرفتوح اور آپ کی آل پاک پر رحمتیں نازل فرمائے۔

کائنات کے پیشوا مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم۔ ہر بُلندی کے صدر محمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہدایت کے گھر مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ دشمنوں سے صُلح کرنے والے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر رُوح کے سُکون مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ اصلاح کی چوٹی محمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ اِسلام کی مراد مُحمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ بخشش کے گھر محمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ تمام مسائل میں تعظیم کئے ہوئے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ دلائل میں مانے ہوئے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ جہانوں کے بادشاہ مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ خُوبیوں کے امام مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر شہر اور محکمہ کے سردار مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم۔ تمام فوجوں اور جنگوں کی شمشیرِ تابدار مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ بیوہ عورتوں اور قیدیوں کے محافظ مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔

شہروں اور جنگلوں کی پکار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ محبت کی سیڑھی محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ دشمنوں سے صلح کرنے والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہر علم کی مراد محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ کفر کے رسم ورواج کو مٹانے والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر عہد کے عہد محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر ستون کے ستون محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ انصاف کرنے والوں میں ایک محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ اصول کے پکے۔۔۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر اول سے اول محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ وسائل کی راہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہر سلسلے کی رسّی محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ مخلوق میں پاکیزہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر غم کے سُرور محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ کاملوں سے کامل محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ مسائل کا حل محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ سرداروں کے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ تمام بلندیوں سے بلند محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ خدا کے شیروں کے شیر محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ تمام ناموں کے نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ تمام اونچوں سے اونچے محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ حق وصداقت کے پہاڑوں کے پہاڑ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ تعریفوں کے گھر محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ خوبیوں کے سر محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر زمانے کے زمانہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر کام کے حل محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ پاکیزہ لوگوں سے پاکیزہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر زمانے کے بزرگ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ اسلام کے رہنما محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ بخشش کے مالک محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم الہام کے مصدر محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ مضبوطی کے محور محمد، صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ مدینہ منوّرہ کے مالک محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اُمّتوں کی اصلاح کرنے والے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر عمل میں نیک مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر حال کے جاننے والے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم علم وعمل کی بنیاد مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ سوال واُمید کی مراد مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ زمانے کے مددگار مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر حکم میں سچّے سُچّے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر گھر پہ احسان کرنے والے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ دشمنوں کے میزبان مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر حاکم کے حاکم مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر بہتر سے بہتر مُحمّد صلی اللہ علیہ وسلم تمام دُنیا سے میٹھے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ تمام بلندیوں کے اُٹھانے والے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ تمام غلاموں کے محافظ مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کعبے کا کعبہ مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ لولاک کے حامل مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ملکوں کے مالک مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ سب کے لیے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ سب کے اوپر مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ سب کی طرف مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ سب کے ساتھ مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ سب کے پاس مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ سب کے رہنما مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ مخلوق کی بخشش مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ بلندیوں کے حاکم مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہدایت کے پرچم مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ خواہشات کو مٹانے والے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ تمام دانشوروں کے حاکم مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تمام علم والوں میں سے بڑھ کر علم والے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ تمام رحم کرنے والوں پہ رحم کرنے والے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ تمام سخیوں سے سخی مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ تمام نیکوں سے نیک مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ تمام نیک لوگوں سے زیادہ صلاحیت والے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر علم وحکمت

کے اُستاد محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ رحم و بخشش میں مانے ہوئے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر ملک کے قابلِ تعظیم اور پرچم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر پریشانی اور ہر دُکھ کے مٹانے والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ حمد کے پرچم کو اٹھانے والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ دور ہونے والوں پہ رحم فرمانے والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اُمتوں کی تعمیر کرنے والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ تمام ہمتوں کی بارش محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ تمام کائنات سے بڑھ کر ہدایت والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر بلندی میں اعلیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہدایت کے سر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ سرداروں کے انصاف محمد علم کے سمندر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ حِلم کی کشتی محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ ہر نام کو جاننے والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ خواہشات کو روکنے والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر بیماری کی دوا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر علم کی بخشش محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اسلام کے حاکم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہمیشہ بخشش والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر مسمّٰی کو جاننے والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر معمہ کو حل کرنے والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر قدرت میں بزرگ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر طاقت کے بڑے حاکم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کائنات کے دارومدار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ شہنشاہوں کے شہنشاہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ سخاوت کے مقصود محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نیکی کے امام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ دلائل میں روشن محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ وسائل کی سخاوت کرنے والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر آسمان کے پرچم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر دعویٰ کے آسمان محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ تمام بُرائیوں اور کھیل کود کی چیزوں کو مٹانے والے محمد

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ وحیٔ خدا کے سوال کیے ہوئے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔
حرم شریف کے وارث مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر علم کے گھر مُحمّد صلی اللہ
علیہ وآلہٖ وسلم۔ مخلوقات کو جاننے والے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر علم کے
علم مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر حلم کے حلم مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ رسولوں
کے رسول مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ مذاہبِ باطلہ کو مٹاتے والے مُحمّد
صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ اُمّتوں کے اطاعت کیے ہوئے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔
بخشش کے قلعہ مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ کائنات کے دُولہا مُحمّد صلی اللہ
علیہ وآلہٖ وسلم۔ بابا آدم (علیہ السّلام) کے تعریف کیئے ہوئے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔
ہر دَور کے وظیفہ مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر حکم کے مالک مُحمّد صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم۔ ہر کام کے حل کرنے والے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر دَور کے سُکون
مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر زمانے کی جان مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔
گلاب کے ہر پھول کے پھول مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر وظیفہ کے وظیفہ
مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر بنیاد کی بنیاد مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔
ہر پریشان حال کو خوش کرنے والے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ مکہ شریف کے
چاند مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ بے پڑھے لکھے کمال مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔
تعظیم کیے ہوئے کامل مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ مانے ہوئے عادل مُحمّد
صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ عمل کرنے والے عمل کیے ہوئے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔
خدا سے ملنے والے مِلے ہوئے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہدایت یافتہ راہنما مُحمّد
صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ وارث رہنما مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ رحم کرنے والے
رحم کیے ہوئے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ بچانے والے بچائے ہوئے مُحمّد
صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ دوست رکھے ہوئے، عہد کیے ہوئے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

تعریف کیے ہوئے وعدہ کیے ہوئے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم۔ سب سے اُونچے فقیر مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ مالک وحاکم مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ مکّہ مکرّمہ والے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم۔ ہر چیز کی اصل والے بلند مرتبہ والے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ اصلاح کرنے والے، نیک مُحمّد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم۔ خدا تعالیٰ کے ثنا خوان مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ رحمتِ ایزدی کے اعلیٰ اُمیدوار مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ بہتر مددگار مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم۔ ہمیشہ رہنے والے حاکم مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم۔ رحم کرنے والے بچانے والے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ علم والے بہا در مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ روزہ دار سلامتی والے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ اونچے درجے کے وارث مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سب سے پہلے مالک مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ سب سے بڑے کامل حاکم مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہدایت کو پھیلانے والے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم۔ کائنات میں سچے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم۔ ہمتوں، عصمتوں اور حکمتوں کے اُٹھانے والے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ بادشاہوں، رسولوں اور اُمتوں کے سردار مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ مُلکوں، مذہبوں اور جنگوں کی مُراد مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم۔ حُوروں اور فرشتوں کے تعریف کیے ہوئے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ امرِ محال کو آسان کرنے والے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم۔ ہمیشہ کمال وصال والے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ حرام وحلال کی خبر دینے والے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر صبح، شام کا وظیفہ مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم۔ سردار تعریف کرنے والے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم۔ تعریف کیے ہوئے، دوست رکھے ہوئے، وعدہ کیے ہوئے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ خدا تعالیٰ سے ملنے والے، ملے ہوئے بھیجے ہوئے مُحمّد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر گناہ سے پاکیزہ، رحم کیے ہوئے، جانے پہچانے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔

تکریم کیے ہوئے عزّت دیتے ہوئے مانے ہوئے محمّد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم
کامل اکمل مکمّل محمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ طاہر، اطہر مطہّر محمّد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم۔ پیشوا، بادشاہ، شمشیرِ تابدار محُمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم۔ عادل کامل محمّد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حکم کرنے والے، حکم کیے ہوئے محُمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
لوگوں کو بُلانے والے، خدا کے بُلاتے ہوئے محُمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم۔ اللہ کے
رسول محُمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ خدا تعالیٰ سے ملنے والے محُمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
خدا تعالیٰ کی راہ محمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، خدا کا وظیفہ محمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم
اوُلادِ آدم کے تعریف کیے ہوئے محمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر جہان پر چھائے ہوئے
محُمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم۔ ہر خیر کی خیر محُمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم۔ ہر مضبوطی کی
مضبوطی محُمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر ہیرے سے خوبصورت ہیرا محمّد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلّم۔ ہر احساس کا احساس محمّد صلی اللہ علیہ وسلم۔ ہر ادراک کا ادراک
محُمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر مُلک کے مُلک محمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم۔
ہر عمل کے عمل محُمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم۔ ہر حال کے حال محمّد صلی اللہ علیہ و
وآلہ وسلّم۔ ہر امام کے امام محُمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر کلام کے کلام محُمّد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر بادشاہ کے بادشاہ محمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔
ہر تلوار کی تلوار محمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم۔ ہر احسان کرنے والے پہ احسان کرنے
والے محُمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر شیر کے شیر محُمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔
ہر مصوّر کے مصوّر محمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر علم والے سے علم والے محُمّد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر بزرگ سے بزرگ محمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر سلامتی
والے سے سلامتی والے محُمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر پرچم کے پرچم محُمّد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر چادرِ رحمت کی چادر محمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر

بخشش کی بخشش محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر دوا کی دوا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر ہمیشگی والے سے ہمیشگی والا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر روزے دار سے روزہ دار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر صُلح کرنے والے سے صُلح کرنے والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر حوصلہ کے حوصلہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر سلوک کے سُلوک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر خوشبو کی خوشبو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر بلند مرتبہ سے بلند مرتبہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر اصلاح کی اصلاح محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر سُکون کا سُکون محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر سخاوت کی سخاوت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم۔ ہر حصول کے حصول محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ حق سے ملے ہوئے کو ملنے والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر رسول سے کامل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر جان کی جان محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر راحت کی راحت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر محفوظ کی حفاظت کرنے والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر جانے پہچانے کو جاننے والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر وعدے کے وعدہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر برکت کی برکت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر بخشش کی بخشش کرنے والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر الہام کے الہام کرنے والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر پاک کرنے والے کو پاک کرنے والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر مرہم کا مرہم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر نشان کا نشان محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر محرک کے محرّک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر مالک بنانے والے کو مالک بنانے والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر رنجیدہ کرنے والے کو رنجیدہ کرنے والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر ناز والے سے ناز والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر روکنے والے کو روکنے والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر پیاسے کے لیے چشمۂ شیریں محمد

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر مضبوط تھامنے والے کو مضبوط تھامنے والے محمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر ہلاک کرنے والے کو ہلاک کرنے والے محمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر عزّت کرنے والے کی عزّت کرنے والے محمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر میزبان کے میزبان محمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم۔ ہر پاکیزہ سے پاکیزہ محمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم۔ ہر سُرور کے سُرور محُمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر بہادر سے بہادر محُمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر سمندر کے سمندر محُمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر کشتی کی کشتی محُمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر روشن سے روشن محمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر ہتھیار کے ہتھیار محُمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر خالص چیز سے خالص محُمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر محبّت کی محبّت محمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر کمال کا کمال محمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر ملاپ کا ملاپ محُمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر اصل کی اصل محُمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر وصل کا وصل محمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم۔ ہر مہذّب سے مہذّب محمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر نرم سے نرم محمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر صدر کے صدر محُمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر حکم کے حکم محُمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر گھر کے گھر محُمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر راز کے راز محُمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر دُرِّ نایاب سے دُرِّ نایاب محُمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر خوبی کی خوبی محُمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر حاکم کے حاکم محُمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر رحم کرنے والے پہ رحم کرنے والے محُمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر بچانے والے کو بچانے والے محمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم۔ ہر مکمّل کو کامل کرنے والے محُمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر رہنما کے رہنما محُمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر ملنے والے سے ملنے والے محُمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر حاصل کے حاصل محمّد صلی اللہ علیہ وسلم۔ ہر کنارے کا کنارہ محُمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہر کامل سے کامل مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر بھیجے ہوئے سلام کو سننے والے محمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر اصلاح کرنے والے کی اصلاح کرنے والے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر قابلِ عزّت سے قابلِ عزّت مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر قلعے کا قلعہ مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر میخ کی میخ محمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم۔ ہر جواں مرد سے جواں مرد مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم۔ ہر انتہا کی انتہا مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم۔ ہر سچّے سے سچے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر امداد کی امداد محمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہر تعریف کی تعریف مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر نیکی کی نیکی مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر بارش کی بارش مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر تعمیر کرنے والے کی تعمیر کرنے والے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر جائے پناہ کی جائے پناہ محمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہمارے مشکل کشا مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر صاحبِ علم ووقار سے صاحبِ علم ووقار مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر بار حملہ کرنے والے پہ حملہ کرنے والے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر آباد کرنے والے کو آباد کرنے والے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر مسرور کے سُرور مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر اکمل سے اکمل مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر منصف سے منصف مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ حضرتِ آدم علیہ السلام کی روح پہ بخشش کرنے والے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم۔ ہر جہان کی خبر دینے والے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر تعریف کیے ہوئے کے تعریف کیے ہوتے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر نیک کو نیک کرنے والے محمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہر مطلوب کے مطلوب مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر محبوب کے محبوب محمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم۔ ہر توحید والے سے توحید والے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر مضبوط کو مضبوط کرنے والے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہر حلال کو حلال کرنے والے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم۔ ہر حرام کو حرام کرنے والے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم۔

ہر شریف سے شریف محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ سب کے سب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر استاد کے مقصود محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر متکلم کے کلام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر مذہب کے وظیفہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر ملک کا پھول محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر سننے والے کو سنانے والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر درست سے درست محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر محبت والے سے محبت والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر سچائی کی سچائی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر مدد کی مدد محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر ناخدا کے ناخدا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر دانشور سے دانشور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ خدا کے ہر سپاہی سے بڑے سپاہی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر حملہ کرنے والے پہ حملہ کرنے والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر مکار کے مکر کو مٹانے والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر کھیلنے والے کو کھیلنے والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر اہم سے اہم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر شیریں سے شیریں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر کامل الخلقت سے کامل الخلقت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر اونچے سے اونچا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر مددگار کے مددگار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر نصیحت کرنے والے کو نصیحت کرنے والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر مستقل سے مستقل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر مقصد کے مقصد محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر ہمیشگی کی ہمیشگی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر معزز سے معزز محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر الہام کرنے والے کو الہام کرنے والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر مسلمان کے مسلمان محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر آباد کرنے والے کو آباد کرنے والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر چمکنے والے کو چمکانے والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

ہر وسعت والے سے وسعت والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔ ہر بے عیب سے
بے عیب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔ ہر حساس سے حساس محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم ۔ ہر بُردبار سے بُردبار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔ ہر رسول کے رسول محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔ آسمانوں پر ہر اوپر چڑھنے والے سے اوپر چڑھنے والے محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔ ہر روشن صبح کی روشن صبح محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔
ہر سخی سے سخی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔ ہر دلیر سے دلیر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔
ہر محافظ کے محافظ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔ ہر بزرگی کی بزرگی محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم ۔ ہر بخشش کی بخشش محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔ اسلام کی رُوح
کے اسلام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔ ہر حکم الٰہی کے توڑنے والے کو توڑنے والے
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔ ہر راہ کی راہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔ ہر نیک سے
نیک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔ ہر ہدایت یافتہ کے ہدایت دینے والے محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔ ہر پکارے ہوئے کے پکارے ہوئے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔
ہر وعدہ کو پورا کرنے والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔ ہر ظاہر کرنے والے کو ظاہر کرنے
والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔ ہر بُنیاد رکھنے والے کی بنیاد رکھنے والے
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔ ہر بُرائی سے روکنے والے محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم ۔ ہر روشن ستارے سے روشن ستارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ہر تحفہ دینے والے کے تحفہ دینے والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔ ہر مدرّس
کے مدرّس محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔ ہر حقیقتِ حال تک پہنچنے والے سے پہنچنے والے
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔ ہر مددگار کے نگہبان محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔
ہر حمد کرنے والے سے حمد کرنے والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔ ہر نگہبان کے
نگہبان محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔ ہر خوش کرنے والے کو خوش کرنے والے محمد

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر مٹانے والے کو مٹانے والے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ہر زندہ کرنے والے کو زندہ کرنے والے محمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر بلند کرنے
والے کو بُلند کرنے والے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر دوست رکھنے والے کو
دوست رکھنے والے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر دشمن رکھنے والے کو دشمن
رکھنے والے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر بخشش کرنے والے پہ بخشش کرنے
والے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر شمار کرنے والے سے شمار کرنے والے مُحمّد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر وارث کے وارث مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔
ہر راہنما کے رہنما مُحمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر دشمن کو دوست رکھنے والے
مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر صلح کرنے والے سے صُلح کرنے والے مُحمّد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر ہدایت والے سے ہدایت والے مُحمّد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم۔ ہر پسندیدہ سے زیادہ پسندیدہ مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر
کوشش کرنے والے سے کوشش کرنے والے مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔
ہر دعوت دینے والے کو دعوت دینے والے محمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

شبِ اسرایٰ آپ کا وصال وملاپ ہے، اصلاح آپ کا کمال ہے۔
عدل آپ کی کرُسی اور بستر ہے۔ ہر علم وحِلم آپ کا گھر ہے۔ وحی آپ کا کلام ہے
خداتعالیٰ آپ کا مقصود ہے۔ آپ کے آستانہ عالیہ کے غلام زمانے کے بادشاہ
ہیں۔ آپ کا ہر دشمن تباہ وبرباد ہے۔ آپ کا ہر حکم سچّا اور نہایت سچّا ہے۔
آپ کا اسمِ گرامی مُحمّد اور احمد ہے۔ حضرت مُحمّد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)
تواللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں۔ اگر آپ نہ ہوتے تو کائنات نہ ہوتی۔
خداتعالیٰ کی قسم آپ جادوگر نہیں ہیں۔ آپ پر درود وسلام پڑھو۔
میں آپ پر اور آپ کی آلِ پاک پر درُود وسلام بھیجتا ہوں ...... اور آپ

کی رُوحِ پُرفتوح پر اور آپ کی آلِ پاک پر اللہ تعالیٰ کا سلام ہو۔

اللہ تعالیٰ آپ کے اسمائے طیبہ کو عزت بخشے اور آپ کے دشمنوں کو نیست و نابود کرے۔ خدا تعالیٰ اور خدا تعالیٰ کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔

اے اللہ! درود و سلام بھیج حضرت محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر جو بادشاہوں کے مولا ہیں اور آپ کی آل پاک پر اور آپ کے تمام غلاموں پر، جب تک عام لوگ تجھے پکارتے رہیں۔ جب تک بادل برستے رہیں، جب تک محبت ہمیشہ رہے۔ جب تک کلام لکھے جائیں، جب تک آپس میں سلامِ مسنون پکارا جائے۔

مقالاتِ حکمت

مَیں اللہ تعالیٰ کی حمد کرتا ہوں کہ جو سب سے بلند مرتبہ والا، مددگار، سوال کیا ہوا ہے اور میں ثنا خوانی کرتا ہوں حضرت محمّد عربی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی جو ہر اصل کی اصل، مولائے کائنات اور خدا کے رسول ہیں۔

میں دُرود و سلام بھیجتا ہوں آپ کی رُوحِ اقدس اور آلِ اطہار پر جو خدا سے ملنے والے ہیں اور آپ کے سب غلاموں (صحابہ کرام) پر جو بہت کچھ حاصل کرنے والے ہیں۔
ہمارا خدا اللہ ہے۔ ہمارا اُستاد قرآن مجید ہے۔ ہمارا قلعہ اُس کی امداد ہے۔
ہمارے مولا، ہمارے امام حضرت محمد مصطفےٰ احمدِ مجتبیٰ ہیں۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔
آپ کے اسمائے گرامی آپ کے احوال ہیں۔ آپ کی تمنّائیں آپ کے اعمال ہیں۔
ہمارا مذہب اسلام ہے۔ ہمارا سبق علمِ الٰہی ہے۔ ہماری راہ عمل ہے۔ ہمارا ہتھیار محبّت ہے، ہمارا مقصد اصلاح ہے۔ ہمارا کلام نعت ہے۔ ہمارا پرچم دعوت و تبلیغ ہے۔ ہماری کلّی اتحادِ اُمّت ہے۔ ہمارا طریقہ احترامِ آدمیّت ہے۔
ہمارا مقصد عالمِ اسلام ہے۔ ہر مذہب بزعمِ خویش صداقت پر مبنی ہے۔ ہر مسلمان ہمارا مطلوب ہے۔ ہر عالم قابلِ تعظیم ہے۔ مولوی وہ ہے جو مولا کی دعوت دے۔
ہر فقیر صُلحِ کُل ہوتا ہے۔ فقیر کے مسلک میں تعصب نہیں ہوتا۔ امّتِ مُسلمہ پہ سلامتی ہو۔ ہر عملِ خیر شہد کی طرح ہوتا ہے، حق کڑوا ہوتا ہے۔ حَسد تباہ کرتا ہے۔
روپیہ پیسہ مرہم کا کام دیتا ہے۔ تخت یا تختہ۔ ہر بیماری کا علاج ہے۔
کلام وہ ہے جو راہنمائی کرے۔ آپ کا کمال آپ کا کلام ہے۔ پیشوا کا کلام ہر کلام کا پیشوا ہوتا ہے۔

اگر حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نہ ہوتے تو کسی کو خدا تعالیٰ کا پتہ نہ چلتا۔ اگر حضرت ابو طالب نہ ہوتے، تو کافروں کی کوششیں کبھی ناکام نہ ہوتیں۔ اگر حضور مولا علی مرتضیٰ نہ ہوتے، تو حضرت سیدہ فاطمۃ الزہرا کا کوئی کفو نہ ہوتا۔ اگر دنیا میں آلِ رسول نہ ہوتی، تو نہ اسلام ہوتا اور نہ کسی کو خدا تک رسائی حاصل ہوتی۔ اگر اسلام نہ ہوتا تو خدا کی بخشش نصیب نہ ہوتی۔ اگر خدا کا کلام نہ ہوتا، تو مقصدِ ہدایت حاصل نہ ہوتا۔ اگر دین کے بادشاہ (خلفائے راشدین) نہ ہوتے، تو عوام نیک بخت نہ ہوتے۔ اگر حضرت علی نہ ہوتے تو حضرت عمر ہلاک ہو جاتے۔ اگر حضرت عمر نہ ہوتے، تو اسلام شہروں اور دیہاتوں میں کبھی نہ پہنچتا۔ ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔ ہر بیٹا اپنے باپ کا راز ہوتا ہے۔ آپ میرے لیے کوشش کریں، میں آپ کے لیے کوشش کروں گا۔ اُسے ہر آنے جانے والے نے دیکھا۔ ہر جہان فانی ہے۔ ہر عالم باعمل فقیر ہوتا ہے۔ آپ کا سینہ آپ کے راز کا محافظ ہے۔ آپ کا گھر آپ کا مددگار ہے۔ آپ کے لیے آپ کے بعد وسعت ہو گی۔ آپ کی خوبی آپ کا موتی ہے۔ کسی چیز کا دعویٰ کرنا بُری بات ہے۔ مذاہب کا اکرام کرنے والا عمل کا مضبوط ہوتا ہے۔ وصولِ الٰہی ہر اصول کی بنیاد ہے۔ عشقِ رسول ہی وصولِ الٰہی کا راستہ ہے۔ گھر والے ہی اپنے گھر کو اچھی طرح جانتے ہیں۔ جنگل، وحدتِ فکر کا نام ہے۔ شہر خیالات کی دُنیا میں گھومنے کو کہتے ہیں۔ حال ایک راز ہے۔ مال آنے جانے والی چیز ہے۔ علم ایک روشنی ہے۔ ہر علم کے لیے علم والے ہوتے ہیں۔ محبت اپنے محبوب کو پکارا کرتی ہے۔

جو بھی خدا تعالیٰ کا ولی ہوا، علی علی کہتا ہی ہوا۔

دُعا

اے اللہ! تو اپنے رسول حضرت محمدؐ عربی اور آپ کی آل پاک پر درود و سلام بھیج۔
ہر حال پر اللہ تعالیٰ کے لیے حمد ہے۔ حضرت رسولِ خدا اور آپ کی آل پر سلام ہو،
جب تک وصال کمال کے ساتھ ہمیشہ رہے، جب تک آسمان پر چاند چمکتا رہے۔
جب تک حرام کو حرام اور حلال کو حلال قرار دیا جائے، جب تک امرِ محال آسان کیا
جائے۔ اے اللہ! میرے لیے نعتِ رسولؐ آسان کر دے اور آپ کے دشمن کو ہلاک
کر دے، جب تک میانہ عمر اور اصول باقی رہیں، جب تک وصول اور حصول ہوتا رہے۔
اے اللہ! مجھے اسلام پہ زندہ رکھ اور مجھے مولائے کائنات کے عشق و محبّت پہ
موت عنایت فرما۔ آپ کی رُوحِ اقدس اور آلِ پاک پر ہمیشہ ہمیشہ سلام ہو۔
اے اللہ! میری رُوح کو خانہ کعبہ کی طرف متوجّہ رکھ۔ اور مجھ پر دارالسّلام کا
اکرام فرما اور عالمِ اسلام پر رحم و کرم فرما اور دشمنانِ اسلام کو ہمارے محسنِ اعظم
حضرت احمدِ مجتبیٰ علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی اطاعت کی ہدایت عطا فرما اور جعلی نبوّت
کے دعوے دار مرزا غلام احمد قادیانی کو اپنے بلند بانگ دعووں کے باوجود غیر منقوط
کلام لکھنے کی توفیق نہیں ہوئی، وہ مرزا قادیانی جو مردود ہے اور جہنّم رسید ہو چکا ہے۔
اے اللہ! اس کی اولاد کو اسلام کی راہ دکھا اور اس کی اُمّت کو اپنے پیارے
آخری رسول حضرت محمد عربی (علیہ الصّلوٰۃ والسّلام) کے نور کی طرف پہنچا دے،
وہ آخری رسول جو ہر بخشش الہام اور اسلام کے مصدر رہیں۔
اے اللہ! ہمارے کلام کو تمام مذاہب کے لیے ہمیشہ رکھ اور اسے تمام ملکوں میں
پہنچا دے، جب تک کہ امور آسان کیے جائیں اور سُرورِ سرمدی حاصل کیا جائے۔

یَا وَدُودُ ——— یَا وَدُودُ ——— یَا وَدُودُ

بخشش کی کرنیں!!

حمد

اللہ کے سِوا کوئی معبود نہیں، کوئی مقصود نہیں
اور کوئی موجود نہیں ہے

★ (ترجمہ) ہر حمد اللہ تعالیٰ کے لیے ہے، جو اپنی ذات و صفات میں تنہا کائنات کا مالک اور بے نیاز ہے۔

★ وہ ہمیشہ زندہ ہے نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا۔

★ وہ بادشاہ ہے اور مُلک کا مالک۔ بھلا اُس کے حکم کو کون چیلنج کر سکتا ہے۔

★ اُسی نے تمام مذاہب کو اپنی محبت عطا فرمائی اور اُسی نے آسمانوں کو بغیر ستون کے بلند فرمایا ہے۔

★ اُسی کی دائمی بادشاہی ہے اور اُسی کی اَن گنت بخشش۔

★ ہر تعریف اور ہر بلندی اُسی کے لیے ہے۔ ہر روشنی اور سچائی اُسی کی ہے۔

★ تمام مسائل، وسائل اور ہر قسم کی امداد اُسی کی طرف سے ہے۔

★ ہر حمد اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو حاکم ہر علم و کرم کا مالک ہے

★ بادشاہ، بے عیب، وُسعت والا، ہمیشہ زندہ اور پریشانی کو دُور کرنے والا ہے۔

★ ساری مخلوق کے حالات کو جاننے والا مدینہ منوّرہ کے رسولِ اُمّی کا تعریف کرنے والا ہے۔

★ تمام فرشتوں کا تعریف کیا ہوا، رسولوں اور اُمّتوں کا جانا پہچانا ہے۔

★ اُس کے اسمائے طیبّہ اُس کے اسرار ہیں اور اُس کی بڑی بخشش خانہ کعبہ ہے۔

★ دینِ اسلام اُس کی بخشش ہے اور اُس کا کلام حق و صداقت کے لحاظ سے نہایت اہم ہے۔

★ ہر ہدایت اور ہر بُلندی اُسی کے لیے ہے۔ تمام تعریفیں اور طاقتیں اُسی کی ہیں۔

★ تمام ملک اور ہر جنگ اور ہر مذہب اور ہر حکمت اُسی کے لیے ہے۔

★ اُسی نے حضرت محمد عربی صلی اللہ علیٰ رُوحہٖ و آلہٖ وسلم کے آسمان کو ہمیشہ کے لیے ملکِ عدم پر بُلند فرمایا ہے۔

★ اُسی نے آپ کو کلّی علم بخشا اور اُسی نے آپ کو لامکاں کی سیر کرائی۔

★ اور وہ ہمیشہ صلح و آشتی کی دعوت دینے والے پر دُرود و سلام نازل فرمائے۔



۳

★ مَیں مولا تعالیٰ کی تعریف کرتا ہوں، جو پاکیزہ رسول کا خُدا ایک، بے نیاز، ہر حاکم کا مددگار ہے۔

★ اس کا اسمِ گرامی اللہ تعالیٰ ہے، جو بلند مرتبے والا، سب سے بڑا حاکم، اسرار کو جاننے والا، ہر اڑنے والے کا حامی و ناصر ہے۔

★ وہ ہر تعریف اور ہر بلندی میں کامل ہے۔ ہر حال کا جاننے والا، سیر کرنے والے کا محافظ ہے۔

★ وہ مُلک کا مالک، بے عیب، سب سے اوّل، وسعت والا، عدل والا، ہر تعمیر کرنے والے کو دوست رکھنے والا ہے۔

★ وہ ہر زمانے پہ بے حد رحم کرنے والا، دائمی حاکم، بلند بخشش والا، اور ہر پریشان حال کا نگہبان و محافظ ہے۔

★ ہر مُلک کا علم رکھنے والا، معزز اور ہر جادوگر کے جادو کو مٹانے والا ہے۔

★ عِلم کا معبود تو وہی ایک ہے۔ ہر حکم کا بھیجنے والا اور ہر توڑنے والے کی جائے پناہ ہے۔

۴

★ یاد رکھو میری حمد اور دُعا اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے، اس کا مجھ پر ہمیشہ کرم بھی ہے اور بخشش بھی۔

★ وہ بڑے علم والا، سارے زمانے کا مالک و مولا، مُلک کا مالک اور اُسی کے لیے ہر بُلندی ہے۔

★ وہ ہمیشہ عالمِ اسلام کو دوست رکھنے والا، تمام دُکھوں اور بیماریوں کی دَوا ہے۔

★ وہ اپنے حُکم اور عِلم کے اعتبار سے تمام کائنات پر چھایا ہوا، ایک بے عیب اور اُسی کے لیے بادشاہی ہے۔

★ وہ ہر عمل اور ہر راستے کا رہنما ہے، اُسے نہ کِسی سے حسد ہے اور نہ دُوری

★ اُسے نہ نیند ہے اور نہ موت، اُس کے کلام کو نہ کوئی رَد کر سکتا ہے اور نہ اُس کی مثل ہے۔

★ نہ وہ کِسی کا بیٹا ہے نہ اُس کا کوئی بیٹا اور نہ اُس کے لیے گمراہی ہے۔

۵

★ یاد رکھو اللّٰہ تعالیٰ ہی ہر سوال کو پورا کرتا ہے اور وہی اہلِ حال کو کمالات سے نوازتا ہے۔

★ وہ زمانے کا خدا، ہر بخشش کا اُٹھانے والا اور عام لوگوں کو اپنے وِصال کی دعوت دینے والا ہے۔

★ وہ مُلک کا مالک، سب کو دوست رکھنے والا، ایک، بے عیب، ہر اُونچے سے اُونچا ہے۔

★ وہ ہمیشہ ہمیشہ ہر زمانے کا علم رکھنے والا، دشمنوں کا میزبان، تمام کمالات کا مالک ہے۔

★ وہ ہر علم و حکمت میں وسعت والا، کائنات کا تعریف کیا ہوا، ہر حاکم کا حاکم ہے۔

★ وہ سارے زمانے میں تنہا، عدل والا، مددگار اور حرام و حلال کا علم رکھنے والا ہے۔

★ اُسی نے حضرتِ احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو تمام ملکوں اور کائنات کی طرف رسول بنا کر مبعوث فرمایا ہے۔

۶

★ اللہ تبارک وتعالیٰ کائنات کا علم رکھنے والا اور ہدایت کے ہر زمانے کا معبود ہے۔

★ وہ بادشاہ، بے عیب، ایک، تمام خوبیوں اور بلندیوں کا مالک ہے۔

★ وہ ملک میں یکتا اور سب سے اوّل، ہر بخشش کا مالک ہے، لیکن اس کے لیے اُونگھ اور نیند نہیں ہے۔

★ وہ رسولوں کو بھیجنے والا، نصیحت کرنے والا، اور دشمنوں کو اسلام کی دعوت دینے والا ہے۔

★ اُسی نے حضرتِ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم، کو شبِ معراج میں سیر کرائی اور ہر آسمان اور اُس کے اوپر کی ہر چیز کا مشاہدہ کرایا۔

★ اُسی نے آپ کو شمشیرِ تاب دار اور بخشش اور عملِ صالح عطا فرمایا۔

★ وہ ہمیشہ ہمیشہ تمام سرداروں کے رہنما اور آپ کی بزرگ آلِ پاک پر، ریت کے ذرّوں اور کنکریوں کی تعداد کے برابر درود و سلام نازل فرمائے۔

★ وہ مجھ حمد کرنے والے کو اپنی بخشش اور علم عطا فرمائے کہ جس سے ہر تاریکی اور ہر نابینائی دُور ہو۔

★ اللہ تبارک و تعالیٰ ساری کائنات کا محبوب ہے اور اُسی کے لیے ہدایت اور ہر بلندی ہے۔

★ وہ اکیلا، بے نیاز، وسعت والا، حاکم اور ہر بخشش کا بادشاہ ہے۔

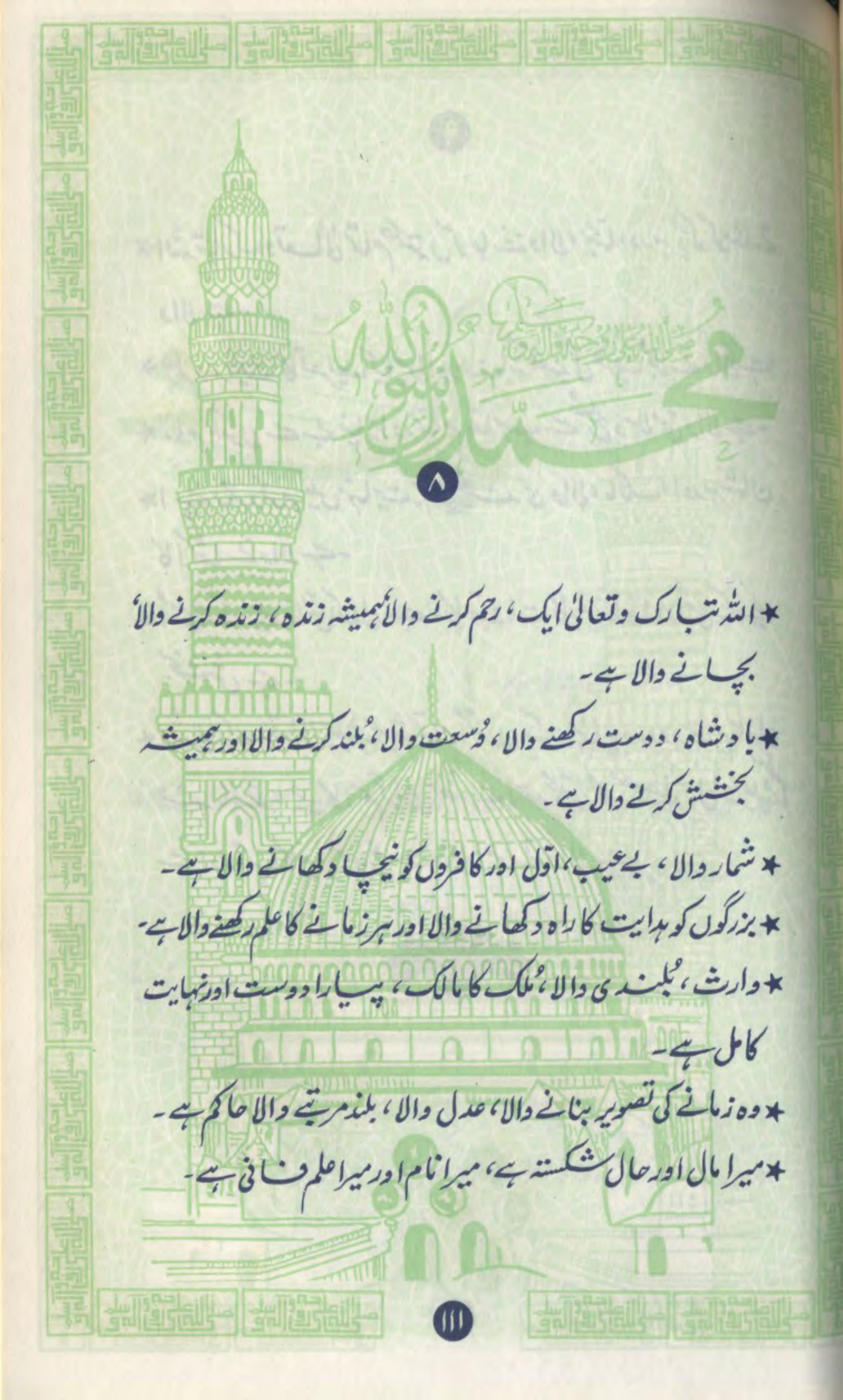
★ وہ سب سے بلند اور ایسا مالک ہے کہ نہ اُس کے لیے بھُول ہے اور نہ ہی لہو و لعب اور نہ دُوری۔

★ وہ زندہ کرنے والا، ہمیشہ زندہ ہے، نہ اُسے وحی آتی ہے، نہ اُسے شکست ہے نہ ہلاکت۔

★ وہ شمار والا، ہمیشہ بخشش والا، تصویر بنانے والا اور اُسی کے لیے ہر دُعا ہے۔

★ اپنے رسولوں کو وحی اور الہام کرنے والا، اُسی کے لیے فضا ہے اور اُسی کے لیے ہر آسمان۔

★ اُسی کے لیے پوری سچائی ہے اور پورا علم اور بادشاہی ہے۔



٨

★ اللہ تبارک و تعالیٰ ایک، رحم کرنے والا ہمیشہ زندہ، زندہ کرنے والا، بچانے والا ہے۔

★ بادشاہ، دوست رکھنے والا، وسعت والا، بلند کرنے والا اور ہمیشہ بخشش کرنے والا ہے۔

★ شمار والا، بے عیب، اوّل اور کافروں کو نیچا دکھانے والا ہے۔

★ بزرگوں کو ہدایت کا راہ دکھانے والا اور ہر زمانے کا علم رکھنے والا ہے۔

★ وارث، بلندی والا، ملک کا مالک، پیارا دوست اور نہایت کامل ہے۔

★ وہ زمانے کی تصویر بنانے والا، عدل والا، بلند مرتبے والا حاکم ہے۔

★ میرا مال اور حال شکستہ ہے، میرا نام اور میرا علم فانی ہے۔

★اللہ تبارک و تعالیٰ تمام حکمتوں کو جاننے والا، یکتا اور ہر دُکھ کو مٹانے والا ہے۔

★علم و ہدایت کا تعریف کیا ہوا اور خانہ کعبہ کی طرف بُلانے والا ہے۔

★تمام ملکوں سے بے نیاز اور تمام مذاہب سے صُلح و سلامتی والا ہے۔

★اپنے رحم و کرم میں نہایت بہتر، بلندی والا، مالک، اور ہر نشان کا اُٹھانے والا ہے۔

★اُسی کے لیے دائمی کمال ہے۔ کائنات کا بادشاہ اور اُسی کے لیے بخشش ہے۔

★اللہ تبارک و تعالیٰ ہمیشہ ہمیشہ تمام اُمتوں کے رہنما پر درود و سلام نازل فرماتے، جن کا اسمِ گرامی حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور آپ کا ہر دشمن نیست و نابود ہونے والا ہے۔

١٠

★ اللہ تبارک و تعالیٰ تعریف کیا ہوا پیارا دوست، بادشاہ دوست رکھنے والا، اور نہایت بلند مرتبے والا ہے۔

★ تمام تعریفوں سے بے نیاز حاکم اور ہر قیدی کا علم رکھنے والا ہے۔

★ عدل والا، بے عیب، وسعت والا اور لائق انسان کو علوم و معارف عطا کرنے والا ہے۔

★ کائنات کو دعوت دینے والا، رہنما، یکتا اور ہر بلند ہستی کا محبوب ہے۔

★ زندہ کرنے والا، ہمیشہ زندہ، نہ اسے کوئی تکلیف ہے نہ جھگڑا اور نہ اُس کے کوئی برابر ہے۔

★ اپنے علم میں نہایت بہتر اور ہر فریاد کو سُننے والا ہے۔

★ وہ زمانے کو لپیٹنے والا، وارث اور ہر حقیر کو بلند کرنے والا ہے۔

★ زمانے کا خدا تمام رہنماؤں کا تعریف کیا ہوا اللہ تعالیٰ ہے جو اپنے ہر دشمن کا دشمن ہے۔

★ بادشاہ، وسعت والا، یکتا، بے نیاز، دوست رکھنے والا، اہلِ حق کو عزت دینے والا ہے۔

★ عدل والا، ہر رُوح کی تصویر بنانے والا، ایک حاکم، محبّت کی دعوت دینے والا ہے۔

★ ہر حکم کا مالک، وارث، بے عیب، دشمنوں کو اسلام کی طرف رہنمائی کرنے والا ہے۔

★ وہ اپنے دشمنوں کے ہر جھگڑے اور روک ٹوک کو مٹانے والا اور اہلِ محبت کی ہر بستی کو آباد کرنے والا ہے۔

★ وہ دلوں کے حالات کو جاننے والا ہے، اُس کی حمد ہر درد کی دوا ہے۔

★ وہ تمام ناموں کو جاننے والا، رہنما ہے اس کا نام لوہے کی سختی کو توڑنے والا ہے۔

★ اُس کے سوا دُنیا کا کوئی حاکم نہیں ہے، وہ مُلک کا مالک، ہر جماعت کے لیے نہایت اعلیٰ ہے۔

★ وہ اہلِ علم و الہام کو بُلند کرنے والا ہے اور میرا وارث اور ہر مراد پوری کرنے والا ہے۔

★ سارے زمانے کا خدا بادشاہوں کا محبوب ہے، نہایت بُلند مرتبے والا، ایک، سخیوں کا مالک و مولا ہے۔

★ ہر رُوح کی تصویر بنانے والا، اور اطاعت کیا ہوا، اہلِ محبت کی امداد کرنے والا اور اکرام کرنے والا ہے۔

★ ہر زمانے کو تعلیم دینے والا، بُلانے والا، اور حرام و حلال کی تعمیر کرنے والا ہے۔

★ بے عیب، مُلک کا مالک، دوست رکھنے والا، عدل والا، وُسعت والا، بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔

★ وہ ہمیشہ زندہ، اوّل، بے نیاز، زندہ کرنے والا، کائنات کا رہنما اور ہر مقصد پورا کرنے والا ہے۔

★ تمام رسولوں اور راہنماؤں کو بھیجنے والا اور عام لوگوں کو سلامتی کی طرف بُلانے والا ہے۔

★ تمام ناموں اور حکمتوں کو شمار کرنے والا اور ہر حکم کا عالم اور حامی ہے۔

★ بخشش کے مُلک کا وارث، نہایت بُلندی والا، سچے حکم والا اور ہر بات کو جاننے والا ہے۔

★ تمام جہانوں اور اونچے لوگوں کا تعریف کیا ہوا اور بخیلوں کا قبول کیا ہوا اور جانا پہچانا ہے۔

★ وہ اپنی بخشش اور رحمت کے لحاظ سے صلحِ کُل ہے۔ ہر رُوح کی مراد اور تاریکی کو دُور کرنے والا ہے۔

★ وہ ہر زمانے کا علم رکھنے والا اور حقیقتِ حال کو پہنچنے والا اور ہمیشہ ہمیشہ ہر کمال کو اُٹھانے والا ہے۔

★ وہ اللہ تبارک و تعالیٰ زمانے والوں کے ہر کام کو آسان کرنے والا اور ہر عام انسان کا پیارا دوست ہے۔

نعت

حضرتِ محمد اللہ کے رسول ہیں!

صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم

★ حضرتِ احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مولائے کائنات، ہر کامل کے پیشوا، تمام ملکوں کے مالک، ہر واصل باللہ سے اعلیٰ ہیں۔

★ آپ طاہر، مطہر، مکرم، اسلام کے حاکم، ہر ڈرنے والے کی جائے پناہ ہیں۔

★ آپ حمد کرنے والے، طٰہٰ، تمام بلندیوں کے تعریف کیے ہوئے ہیں۔ اسرارِ الٰہی کے اُٹھانے والے، ہر عاقل کو دعوت دینے والے ہیں۔

★ آپ تمام بزرگوں کے بچانے والے، اطاعت کیے ہوئے، حاکموں کے حاکم، ہر سوالی کے محافظ ہیں۔

★ آپ تمام اسماء کا علم رکھنے والے، کائنات کے جاننے پہچاننے، احکامِ خداوندی پر عمل کرنے والے، ہر محتاج و مفلس کے وارث ہیں۔

★ آپ نیک عمل کرنے والے، مضبوط حکم والے، ہر حال کی اصلاح کرنے والے، ہر عدل کرنے والے کے رہنما ہیں۔

★ آپ کا علم پاک تمام کائنات پہ حاوی اور جاری و ساری ہے۔ آپ کا اسمِ گرامی لگاتار برسنے والی بارش کی طرح سخاوت کرنے والا ہے۔

۱۷

★ اللہ تعالیٰ کے رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہر کمال کے اُٹھانے والے اور عام لوگوں کو حلال کی دعوت دینے والے ہیں۔

★ آپ حضرتِ آدم علیہ السّلام کے لیے اسمار کا علم بھی ہیں اور راز بھی، آپ حضرت حوّا علیہا السّلام کے ہر حال میں مددگار ہیں۔

★ آپ رسولوں کے امام، زمانے کے اطاعت کیے ہوئے، خدا تعالیٰ کی سراپا برکت، اور اُونچے لوگوں کے تعریف کیے ہوتے ہیں۔

★ آپ مسلکِ اسلام کی تعلیم دینے والے بزرگوں کو وصالِ خداوندی کی طرف رہنمائی فرمانے والے ہیں۔

★ آپ علم و حکم کے اعتبار سے ہر مُسلمان کے لیے قابلِ تعظیم، ایک خدا تعالیٰ کی رحمت کے اُمیدوار اور تمام سرداروں کے سردار ہیں۔

★ آپ اطاعت اور نرمی کے اعتبار سے، تمام جہان کے مانے ہوتے اور تمام شہروں کے لیے بارش اور وارث ہیں۔

★ آپ ہر بہادر کے تعریف کیے ہوئے بھی ہیں اور بادشاہ بھی، آپ تمام کائنات پر چھائے ہوئے ہیں۔

★ اللہ تبارک و تعالیٰ کے رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر انجام کے مبارک اور وصالِ خداوندی کے اسرار کے اُٹھانے والے ہیں۔

★ آپ ہر مُلک کے بادشاہ جانے پہچانے، چاہے ہوئے، پیارے دوست، تعظیم کیے ہوئے اور ہر سوال کو پورا کرنے والے ہیں۔

★ آپ اطاعت کیے ہوئے، اصلاح کرنے والے، نہایت اہم بادشاہ اور ہر نشان اور ہر بلندی آپ ہی کے لیے ہے۔

★ آپ تمام اسماء کا علم رکھنے والے، شمار کرنے والے، طٰہٰ، حاکم، ہر بہتر سے بہتر ہیں۔

★ آپ ہر زمانے کے مولا، ہر علم کے سمندر، ہدایت کی کشتی، ہر اعلیٰ سے اعلیٰ ہیں۔

۱۶

★ اللہ تعالیٰ کے رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تمام رہنماؤں کے محبوب، زمانے کے مددگار، اور دشمنوں کے میزبان ہیں۔

★ آپ حضرتِ آدم علیہ السّلام کو ظاہر کرنے والے، اور حضرت حوّا علیہا السّلام کے لیے سراپا بخشش اور مخلوق پر احسان فرمانے والے اور حق و صداقت کی بنیاد ہیں۔

★ آپ جہان والوں کے لیے اطاعت کیے ہوئے آقا و مولا، ہدایت کی رسّی، اور محبّت کے سِر ہیں۔

★ آپ تمام نبیوں، رسولوں اور زمانوں کے سردار، علم کے گھر اور ہر جماعت کے لیے سَراپا بخشش ہیں۔

★ آپ بہت سُننے والے، سخاوت فرمانے والے، دعوت دینے والے، ہر رُوح کی مراد اور ہر گھر کے تعریف کیے ہوئے ہیں۔

★ اللہ تعالیٰ کے رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلّم ہمیشہ تعریف کیے ہوئے بھی ہیں، اور اسلام کی تعمیر کرنے والے بادشاہ بھی۔

★ آپ بیت اللہ شریف کو جاننے والے اور حقیقتِ حال کو پہنچنے والے، ہر زمانے کی اصلاح کرنے والے پیشوا ہیں۔

★ آپ شجاعت و دلیری کے اعتبار سے ہر مکار پہ بار بار حملہ کرنے والے، اللہ تعالیٰ کی طرف بُلانے والے، بُلائے ہوئے اور اُس کی شمشیرِ تابدار ہیں۔

★ آپ تمام بُرائیوں اور کھیل کود کی چیزوں کو مٹانے والے، ہر راز کے جاننے والے اور سلامتی والے ہیں۔

★ آپ تمام زمانے سے زیادہ ہدایت والے، خدا تعالیٰ کے مبعوث کیے ہوئے اور بزرگوں کے مطلوب و مقصود ہیں۔

★ اللہ تبارک و تعالیٰ کے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ہر خطا و گناہ سے معصوم ، کائنات کے پیشوا، مضبوط قلعہ اور ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

★ آپ حضرت جبرائیل علیہ السّلام کے مددگار، خدا تعالیٰ کے حکم کیے ہوتے، اور حضرت آدم علیہ السلام سے زیادہ علم رکھنے والے، اعلیٰ اور پیشوا ہیں۔

★ آپ تمام اُمتوں کے آقا و مولا ، تعریف کیے ہوتے، نہایت بہتر، بادشاہوں اور رسولوں کے بادشاہ ہیں۔

★ آپ ہر مُلک کے مطلوب، جانے پہچانے رہنما، علم و عمل کی بنیاد اور مقصود ہیں۔

★ آپ بخشش کی کشتی کے ناخدا اور تمام سرداروں میں نیک صِفات والے اور اُن کے پیشوا ہیں۔

★ آپ زمانے کے تمام مسائل اور کوششوں سے آشنا، ہر دَور کے معلّم، اور شمشیرِ تابدار ہیں۔

★ آپ اہلِ علم کی سیڑھی بھی ہیں اور مُراد بھی۔ صُلحِ کُل بھی ہیں اور بے عیب بھی۔

★ آپ کافروں کے مکر اور نشے کو مٹانے والے، اور اسلام کے ایسے مددگار ہیں کہ جن میں کلام نہیں ہو سکتا۔

★ میں آپ کی اطاعت اور تعظیم کرتا ہوں اور آپ ہی کو اپنی مدد کے لیے پکارتا ہوں اور میرے سینے میں آپ ہی کی محبت جلوہ گر ہے۔

★اللہ تعالیٰ کے رسولِ مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بڑے علم والے، بے عیب، واحد مددگار اور ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

★آپ گناہوں سے معصوم، رحم کیے ہوئے، مطلوب، تمام ملکوں کے رسول اور بادشاہ ہیں۔

★آپ تمام اُمتوں کے آقا و مولا، ہر سوال کو پورا کرنے والے، رسولوں کے امام، جانے پہچانے اور خدا تعالیٰ کی تلوار ہیں۔

★اگر آپ کا ظہورِ پُر سرور نہ ہوتا، تو نہ خدا کا پتہ چلتا اور نہ ہی سارے جہان اور بادشاہ پیدا ہوتے۔

★مَیں اپنی امداد کے لیے آپ کو پکارتا ہوں اور آپ ہی کے لیے آپ کے دشمن کے دعویٰ کو نیست و نابود کرتا ہوں، کیوں نہ ہو، جبکہ مجھے آپ ہی سے عقیدت و محبت ہے۔

★آپ کی رُوحِ پُر فتوح اور تمام آلِ اطہار پر خدا تعالیٰ کا سلام ہو، جب تک کہ دُنیا میں سخی لوگ باقی رہیں۔

★سُن لو، مرزا غلام احمد قادیانی نہ خدا کا رسول تھا، نہ بات کا سچا اور نہ اِمام مہدی۔

★اور نہ وہ مُسلمان تھا، مگر انگریزوں نے اُسے کھڑا کیا اور قادیانیوں نے اُسے نبی مان لیا۔

★اگر مرزا غلام احمد قادیانی کا قادیانؑ سے خروج نہ ہوتا، تو خرِ دجّال دیکھنے میں آتا اور نہ ہی اُسے کوئی انگریزی لابی کا وکیل کہہ کر بلاتا۔

؏ قادیانی منسوب ہے قادیان کی طرف اور قادیان جمع ہے قادی کی۔ قادی کا معنی ہے جلدی کرنے والا یا جنگل سے آنے والا، لہذا قادیانی کا معنیٰ ہوا: جنگل سے آنے والوں اور جلدی کرنے والوں کا ایک شخص۔ حضرت شیخ سعدیؒ فرماتے ہیں: "کہ تعجیل کارِ شیاطیں بود"، جلدی کام شیطان کا۔

★ اللہ تعالیٰ کے رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تمام سخیوں کے تعریف کیے ہوئے، نبیوں کے پیشوا اور عام لوگوں پہ بخشش فرمانے والے ہیں۔

★ آپ تمام ملکوں کے رہنما اور دشمنوں کی ہر روک ٹوک کو مٹانے والے ہیں۔

★ آپ خدا تعالیٰ کی راہ اور اُس کے بُلاتے ہوئے اور بُلانے والے، عادل بادشاہ اور ہمارے ہر دلی مقصد کو پورا کرنے والے ہیں۔

★ آپ عشق ومحبت کی شمشیرِ تاب دار بھی ہیں اور بخشش ورحمت بھی، اور مُلکِ اسلام کے مالک بھی۔

★ آپ نہایت بلند مرتبہ والے، پاکیزہ، ہر اصل کی اصل، علم کے بادشاہ، احسان فرمانے والے اور مددگار ہیں۔

★ آپ کا اسمِ گرامی آسمان پہ حضرتِ احمد مجتبیٰ ہے۔ آپ طٰہٰ بھی ہیں اور کامل بھی اور سلامتی کے گھر بھی۔

★ آپ حضرت آدم علیہ السلام سے پہلے بھی ہیں اور اُن سے اعلیٰ بھی۔ مددگار بھی ہیں اور اطاعت کیے ہوئے بھی، تعظیم کیے ہوتے بھی ہیں اور اُن کے خانہ کعبہ بھی۔

★ آپ کے تمام دلائل اور دعوے روشن ہیں اور آپ رحمتِ خداوندی کے اُمیدوار بھی۔

★ آپ ہمارے لیے ہر مشکل کام اور غیر منقوط کلام کی سخاوت فرمانے والے اور اہلِ محبت کے مسلک اور بے عیب ہیں۔

★ آپ ہر ملک کے پرچم، خدا سے ملے ہوتے اور ہمارے لیے علم کے گھر اور وکیل و کارساز ہیں۔

★ آپ خدا تعالیٰ کی کمال حمد فرمانے والے، زمانے کے لیے سراپا بخشش اور ہر دانشور کے لیے حق و صداقت کی تلوار رہیں۔

★ آپ کے علمِ شریف کی نہ حد ہے نہ دیوار، آپ کے کلامِ مبارک کا نہ شمار ہے اور نہ تردید۔

★ میرے مولا اور آپ کی آلِ پاک پر خدا تعالیٰ کا سلام ہو، جب تک زمین و آسمان کے درمیان فضا قائم رہے۔

۲۱

★ اللہ تعالیٰ کے رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم حرم شریف کے بادشاہ، اسلام کی دعوت دینے والے اور ہمارے حاکم ہیں۔

★ آپ خدا تعالیٰ کے تعریف کیے ہوئے کائنات کے دُولہا، ہر رنج و غم کے لیے سُرورِ سرمدی اور دکھوں کے دُور کرنے والے ہیں۔

★ آپ تمام سرداروں کے سردار، ہر بہتر سے بہتر، ہر اعلیٰ سے اعلیٰ اور امتوں کے وارث ہیں۔

★ آپ ہر زمانے کی رُوح، بلندیوں کے صدر، ہر مشکل کام کو آسان کرنے والے اور حکمتوں کی بنیاد ہیں۔

★ آپ خدا تعالیٰ کو جاننے والے بھی ہیں اور اُس کے جانے پہچانے بھی، آپ ہر علم کے گھر، اور بخشش کے شہر ہیں۔

۲۲

★ اللہ تبارک و تعالیٰ کے رسولِ مقبول صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلّم، ہدایت کے امام، سچّے کلام والے اور کائنات کے مددگار ہیں۔

★ آپ ہر مشکل کام کو آسان کرنے والے، جاننے والے، دارومدار اور بلندیوں کے صدر ہیں۔

★ آپ ہر اصل کی اصل، جانے پہچانے، مشکل کشا اور محبت کی تلوار ہیں۔

★ آپ خدا تعالیٰ کی تعریف کرنے والے بھی ہیں اور تعریف کیے ہوئے بھی، رہنماؤں کے رہنما بھی ہیں اور گمراہی کو مٹانے والے بھی۔

★ آپ نہایت بزرگ، نہایت کامل، نہایت پاکیزہ، ہر زمانے پر سخاوت فرمانے والے اور بخشش کے گھر ہیں۔

★ اللہ تبارک و تعالیٰ کے رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رسولوں کے امام ہیں، امام کا کلام ہر کلام کا امام ہوتا ہے۔

★ آپ سب سے بڑے عادِل، کامل، واصل، دشمنوں کی کوششوں کو مٹانے والے اور اُن کے لیے خدا تعالیٰ کی تلوار ہیں۔

★ آپ رب تعالیٰ کے نزدیک سب سے پہلے، سب سے بڑے عالم، اصلاح کرنے والے خدا تعالیٰ سے ملنے والے بخیلوں، کافروں کے دشمن ہیں۔

★ آپ مُستقل مزاج، سب سے دانشور، سردار، لائق، اونچے، کمال والے اور تمام لشکروں کے اطاعت کیے ہوتے ہیں۔

★ آپ طٰہٰ، دعوت دینے والے، کائنات کے رہنما، علم کے گھر اور ہمیشگی کے ملک ہیں۔

★ آپ تمام بڑے بڑے بادشاہوں کو بُلندیاں عطا کرنے والے اور سخیوں کی مُراد ہیں۔

★ آپ ہر اعلیٰ سے اعلیٰ، ہدایت کی راہ، ہر مولا کے مولا اور عام لوگوں کے صدر ہیں۔

★ آپ کا دینِ اسلام کامل بھی ہے اور وسیع بھی، آپ کی بخشش ہمارے

ہر مقصد کے لیے ہمیشہ ہے۔

★ آپ کی ہر خوبی اور ہر ناز اللہ ہی کے لیے ہے۔ آپ بادشاہوں کے بادشاہ بھی ہیں خانہ کعبہ بھی۔

★ آپ نے شبِ معراج میں خدا تعالیٰ کا دیدار فرمایا اور آپ ہی نے اہلِ عمل کو جنت کی راہ دکھائی ہے۔

★ سُن لو، ہمارے حضرت احمدِ مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم ایک ہیں۔ خدا تعالیٰ کی حمد کرنے والے، سخیوں کے لیے سراپا بخشش اور محبت کا قلعہ ہیں۔

★ آپ کی رُوح پُرفتوح اور آلِ پاک پر خدائے سلام کا سلام ہو۔

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

۲۴

★ اللہ تبارک وتعالیٰ نے آپ کے حال، کمال اور انجام کو بھی بلند فرمایا ہے۔

★ اور آپ کے کلام اور آپ کے خلق کی تلوار کو، اور ساری دُنیا پر آپ کے اعمال کو بھی۔

★ آپ کی بخشش اور آپ کی بادشاہی کو اور آپ کے ہر اصول اور آپ کے ہر سوال کو۔

★ آپ کی صداقت اور آپ کی محبت اور آپ کی جماعت اور آپ کے ہر ناز کو۔

★ خدا تعالیٰ آپ کی رُوح پُر فتوح پر رحمتیں نازل فرمائے اور آپ کی آلِ اطہار کی ہمیشہ مدد فرمائے۔

★ میری رُوح اور میرا دل آپ کی بخشش اور آپ کی زیارت کے پیاسے ہیں۔

★ اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے ہمیشہ ہمیشہ کائنات کے مولا پر درود وسلام ہو۔

★ جو خدا کا دوست رکھا ہوا، وعدہ کیا ہوا، تعریف کیا ہوا، اور گمراہی کو مٹانے والا ہے۔

★ ہر اصل کی مضبوط اصل، طٰہٰ اور بادشاہی کو اٹھانے والا ہے۔

★ اس کی دعوت دینے والا اور دعوت دیا ہوا، سرداروں کا رہنما اور خواہشاتِ نفسانیہ کو لپیٹنے والا ہے۔

★ وہ اس کا رسول بھی ہے اور رسول بھی، رہنما بھی ہے اور ہر ماسوا کا اصلاح کرنے والا بھی۔

★ اس کی تعریف کرنے والا بھی ہے اور اس کی راہ بھی، وحی اور آسمان کا قبول کیا ہوا بھی۔

★ ہدایت کا پرچم بھی، پیشوا بھی، بلندیوں کا صدر بھی اور بخشش والا بھی۔

★ معزز و مکرم بھی اور زمانے کا اطاعت کیا ہوا اور سراپا ہدایت بھی۔

★ اسلام کی بنیاد رکھنے والا اور تعلیم دینے والا بھی اور دشمنوں پہ احسان فرمانے والا بھی۔

★ سارے پہلے لوگوں اور کاملوں کی جائے پناہ اور ہر بلندی کی روح بھی۔

★ اللہ تعالیٰ نے آپ کو آسمانوں کی سیر کرائی اور آپ کو ہمیشہ کے لیے سرفراز فرمایا ہے۔

★ میری روح، لَولَاکَ لَمَا کے کلام کی ہمیشہ عاشق ہے۔

★ مَیں بُلندیوں کے صدر کی رُوحِ اطہر پر دُرود وسلام بھیجتا ہوں، جو خدا تعالیٰ کے رسول، ہدایت کی دعوت دینے والے ہیں۔

★ سرداروں کے سردار، اُن کے تعریف کیے ہوئے ہر اعلیٰ سے اعلیٰ اور بادشاہی کے سر ہیں۔

★ تمام بُلندیوں کے پرچم، اُن کے اُٹھانے والے، ہر زمانے کی اطاعت کیے ہوتے اور تمام آسمانوں کے بادشاہ ہیں۔

★ تمام اُصولوں کی اصل، اُن کا عِلم رکھنے والے، علم کی سخاوت فرمانے والے اور گمراہی سے روکنے والے ہیں۔

★ رسُولوں پہ احسان فرمانے والے، اُن کے رسول، اُمتوں کی بخشش اور ہر بخشش کی جان ہیں۔

★ خدا تعالیٰ سے مِلنے والے، مِلے ہوئے، کائنات کے امام، بادشاہ اور شمشیرِ تاب دار ہیں۔

★ مُسلمانوں کے سردار، بیدار، سُننے والے، قدر و منزلت کی بلندی کے مالک اور خواہشات کو پیٹنے والے ہیں۔

★ آپ بین الاقوامی حاکم بھی ہیں اور عادل بھی، نہایت بُلند مرتبے والے بھی، اور دشمنوں کے رسم و رواج کو مٹانے والے بھی۔

★ آپ کی رُوح پُر فتوح اور آلِ اطہار پر سلام ہو، سلام ہو، وہ آلِ اطہار جو تمام بُلندیوں کے مالک ہیں۔

۲۷

★ میں حضرتِ احمدِ مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر دُرود وسلام بھیجتا ہوں، جو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے، کائنات کے امام اور ہر حاکم کے حاکم ہیں۔

★ جو حضرتِ حوّا علیہا السّلام کے رہنما بھی ہیں، اور تعریف کئے ہوئے بھی، اور حضرتِ آدم علیہ السّلام پہ رحم کرنے والے بھی ہیں اور اُن کے بزرگ بھی۔

★ تمام رسولوں کے لیے بلندیوں کے بادشاہ بھی اور اپنے مولا کریم اور سارے جہان کے تعریف کیے ہوئے بھی۔

★ جو اسلام کے احکام اور دشمنوں کے مکر کو ہر جاننے والے سے زیادہ جاننے والے ہیں۔

★ آپ طٰہٰ ہیں، خدا کی طرف بُلانے والے، رہنمائی کرنے والے ہیں۔

★ آپ میری رُوح کے محبوب بھی ہیں، مجھ پہ احسان فرمانے والے بھی، اور میرے دِل کے لیے ہدایت کے سُرورِ سرمدی بھی۔

★ مَیں آج آپ کی رحمت سے دشمنوں کے ہر دعوٰی اور ظُلمت کو مٹا رہا ہوں اور میں اُنہیں آپ کی محبّت اور آپ کے پرچم کی طرف بُلا رہا ہوں۔

★ حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام ہو جو خدا تعالیٰ کے رسول ہیں اور جن پر اسلام کے احکام مکمّل ہو چکے ہیں۔

★ حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام ہو جو خدا تعالیٰ کی تعریف کرنے والے، کائنات کے بزرگ اور سردار ہیں۔

★ حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر سلام ہو، جو نہایت پاکیزہ اور ہر کافر کے لیے عدل و انصاف کی تلوار ہیں۔

★ حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر سلام ہو جو کامل ہیں اور خدا کی بخشش کے اُٹھانے والے ہیں۔

★ حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر سلام ہو جو نیک ہیں، کائنات کی جائے پناہ اور ہر انسان کی اصلاح کرنے والے ہیں۔

★ حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام ہو جو ساری خدائی سے اوّل، اور اپنے احوال کی سچّائی میں نہایت کامل ہیں۔

★ حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام ہو، جو مسلمانوں کو بچانے والے اور اسرارِ خداوندی کا علم رکھنے والے ہیں۔

★ حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام ہو جو سب سے بزرگ، بلندیوں کے صدر اور ہر حاکم کے حاکم ہیں۔

★ حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام ہو، جو کائنات کے مالک و مختار، ہدایت کے گھر اور ہر ہلاک ہونے والے کے محافظ ہیں۔

★ خدا تعالیٰ کے رسول، کائنات کے امام پر سلام ہو، سلام ہو، سَلام ہو،

★ ہمیشگی کے ملک کے صدر اور آلِ اطہار پر سلام ہو، جب تک کہ عام لوگ اُس کی اطاعت کرتے رہیں۔

★ میں آپ کے حال پر صلوٰۃ بھیجتا ہوں اور آپ کی آلِ پاک کو سلام کرتا ہوں۔

۲۹

★ مَیں تمام سرداروں کے تعریف کیے ہوئے کی رُوح پُر فتوح کو سلام کرتا ہوں جو ہمارے مضبوط مددگار اور ہر اعلیٰ سے اعلیٰ ہیں۔

★ جن کا اسمِ گرامی حضرت احمدِ مجتبیٰ محمد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) ہے۔ ایسا اسمِ گرامی کہ جس کی بزرگیوں اور بلندیوں کی حد نہیں ہے۔

★ جو رسولوں کے امام، ہر زمانے پہ احسان کرنے والے، عدل کے بادشاہ، اور ہر کمال کے تعریف کیے ہوئے ہیں۔

★ جو ہر علم کے اُستاد بھی اور اطاعت کیے ہوئے بھی، اور ہر حلال اور حرام کا علم رکھنے والے ہیں۔

★ جو مکّہ شریف کے رہنے والے، ہر چیز کی اصل والے، طٰہٰ سچے حکم والے اور ہر انجام کے مبارک ہیں۔

★ جو ہر شہر اور ہر جنگل کے پکارے ہوئے زمانے کے مددگار اور کائنات پہ بخشش فرمانے والے ہیں۔

★ جو ہر بخشش اور ہر علم کے مصدر ہیں، اور ملکِ اسلام کے نہایت عالی مرتبت حاکم بھی۔

★ جو اولادِ آدم کے بزرگ بھی ہیں اور مقصود بھی، ساری مخلوق سے مضبوط اور آلِ پاک کی بنیاد ہیں۔

★ جو ہر رُوح کے مُشکل کشا بھی ہیں، رُشد وہدایت کے سکول اور حق وصداقت کے تمام موتیوں کے حُسن وخُوبی بھی

★ جو ہمارے تمام وسائل اور کوششوں کے ناخدا بھی ہیں۔ حِلم کی چوٹی بھی، اور رحمتِ خداوندی پہ ناز کرنے پر مامور بھی۔

★ جو ہمارے تمام وسوسوں اور غموں کو مٹانے والے، ہر رُوح کی مُراد اور وصالِ خداوندی کے اُٹھانے والے ہیں۔

★ اگر آپ کا ظہورِ پُرسُرور نہ ہوتا، تو نہ خدا تعالیٰ کا پتہ چلتا اور نہ تمام جہان اور اونچے مرتبے کے لوگ پیدا کیے جاتے۔

★ خدا تعالیٰ نے آپ کو ایسے مقام کی سیر کرائی کہ جس کی انتہا نہیں ہے اور آپ کو اپنی شان کا مشاہدہ بھی کرایا۔

★ اللہ تعالیٰ نے آپ کا کمال اکرام فرمایا۔ آپ کو ہر خوبی سے نوازا اور سوال کے وقت آپ کی ہر آرزو کو پورا بھی فرمایا۔

★ میں آج آپ کو پکارتا ہوں، آپ کی حمد کرتا ہوں اور آپ ہی کی طرف دوڑ رہا ہوں، حالانکہ نہ مجھے کوئی علم ہے اور نہ دنیوی مال کی محبت۔

★ میں ساری کائنات کے جانے پہچانے کی رُوح پُرفتوح کو سلام کرتا ہوں - جو خداتعالیٰ کے رسول ہیں اور تمام اونچے لوگوں کے لیے سراپا بخشش بھی۔

★ جو اطاعت کیے ہوئے، تعظیم کیے ہوئے، چاہے ہوئے، مددگار، ہر زمانے کی مراد اور تمام اچھے لوگوں کے لیے خدا کی رسّی ہیں۔

★ جو رسولوں کے امام، بلند بخشش والے، ہدایت کی راہ اور وصالِ خداوندی کے راز ہیں۔

★ جو سچے حال والے، خدا کی تلوار، سوالیوں کی امداد کرنے والے اور احسان کرنے والے ہیں۔

★ جو تمام رُوحوں کو تعلیم دینے والے، مالک، اہلِ اسلام اور اہلِ حال کے تعظیم کیے ہوئے ہیں۔

★ جو تمام خوبیوں اور ہر علم سے آباد، تمام جہانوں پہ لکھے ہوئے اور اُن کے چاند ہیں۔

★ جو تمام علم و حلم والوں سے زیادہ علم والے اور کمال کے ہر زمانے کے سب سے بڑے حاکم ہیں۔

★ جو اولادِ آدم کے سردار، بادشاہ اور مُلکِ الہام ہیں واحد، اور نہایت بلند ہیں۔

★ جو ساری مخلوق کے لیے رحمت کی بارش، زمانے کے قلعے اور تمام دشمنوں پہ رحم کرنے والے اور اُن کے وارث ہیں۔

۳۱

★ مَیں تمام رہنماؤں کے تعریف کیے ہوئے کی رُوح پُر فتوح کو سلام کرتا ہوں، جو خدا کے رسول اور حق و صداقت کی تعمیر کرنے والے ہیں۔

★ جو علم اور بخشش کے اعتبار سے رسولوں کے شہنشاہ، ہمیشہ عدل والے اور ہر دشمن کے لیے خدا تعالیٰ کی تلوار ہیں۔

★ جو تمام ملکوں کے سہارا اور اہلِ محبّت پہ احسان و بخشش فرمانے والے ہیں۔

★ جو خدا تعالیٰ کی دعوت دینے والے، دعوت دیتے ہوتے، راہ دکھانے والے اور ہمیشہ دشمنوں کے ہر شک و شبہ کو مٹانے والے ہیں۔

★ جو ہر عمل اور ہر بات کے نیک، ہر ملک کے امام اور ہر جماعت کے تعریف کیے ہوئے ہیں۔

★ جو ہمارے تمام مددگاروں اور ناخداؤں کے سوال کیے ہوئے محبّت کے قلعہ اور ہر مُراد کے حاصل کیے ہوئے ہیں۔

★ جو تمام جہانوں پہ احسان فرمانے والے، میری رُوح کے سکون، ہر علم کے گھر اور ہر گھر کے جانے پہچانے ہیں۔

★ میں ہر کلام کا علم رکھنے والے کی رُوح پُرفتوح کو سلام کرتا ہوں، جو ہر زمانے کے امام اور عام لوگوں کے جانے پہچانے ہیں۔

★ خداتعالیٰ کے رسول تمام اُونچے لوگوں کے تعریف کیے ہوئے ہر علم کے عالم اور مقصود ہیں۔

★ تمام رسولوں اور اُمتوں کے اطاعت کیے ہوئے، مددگار، حضرت جبرائیل علیہ السّلام کی مُراد اور خداتعالیٰ سے ملے ہوتے ہیں۔

★ مکّہ شریف والے، ہر چیز کی اصل والے، اسلام کے رہنما اور ہر تاریکی کے مٹانے والے ہیں۔

★ تمام رازوں اور حکمتوں کے اُٹھانے والے، ہر زمانے کے مددگار، اور شمشیرِ تاب دار ہیں۔

★ جو عِشق ومحبت کے تمام قیدیوں اور مستوں کے تعریف کیے ہوئے اور تمام پاک لوگوں اور تمام ناموں میں نہایت روشن ہیں۔

★ میری رُوح آپ کی غلام بھی ہے اور آپ کی ثناء گو بھی اور میں آج عام لوگوں کو آپ کے عِشق ومحبت کی دعوت دیتا ہوں۔



۳۳

★ مَیں حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود و سلام بھیجتا ہوں، جو ساری خُدائی سے اوّل بھی ہیں اور اُس کے رسول بھی۔

★ میں حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم پر دُرود و سلام بھیجتا ہوں جو ساری خدائی سے کامل بھی ہیں اور عادل بھی۔

★ مَیں حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود و سلام بھیجتا ہوں، جو خدا تعالیٰ سے ملنے والے بھی ہیں اور اُس کے عشق و محبت کو اُٹھانے والے بھی۔

★ مَیں حضرتِ احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم پر دُرود و سلام بھیجتا ہوں، جو خدا تعالیٰ کے سَوالی بھی ہیں اور محتاج بھی۔

★ مَیں حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود و سلام بھیجتا ہوں، جو اہل و عیال والے بھی ہیں اور شہنشاہ بھی۔

★ مَیں حضرت احمد مجتبیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود و سلام بھیجتا ہوں جو کائنات کی جائے پناہ بھی ہیں اور اُمّید کی جگہ بھی۔

★ مَیں حضرت احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر دُرود وسَلام بھیجتا ہوں جو سُرمگیں آنکھوں والے بھی ہیں اور نہایت کامل بھی۔
★ مَیں حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر دُرود وسَلام بھیجتا ہوں جو نہایت نیک بھی ہیں اور سخی بھی۔
★ مَیں حضرت احمد مجتبےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر دُرود وسلام بھیجتا ہوں جو خدا تبارک وتعالیٰ کی تعریف کرنے والے بھی ہیں اور زمانے میں نہایت روشن بھی۔
★ مَیں حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر دُرود وسلام بھیجتا ہوں جو نہایت بلند مرتبہ بھی ہیں اور چمکنے والے بھی۔
★ مَیں حضرتِ احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر دُرود وسَلام بھیجتا ہوں جو درود وسلام کو سننے والے بھی ہیں اور وسعت والے بھی۔
★ مَیں حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر دُرود وسلام بھیجتا ہوں جو زمانے کے دانشور بھی ہیں اور فصیح وبلیغ بھی۔
★ مَیں حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر دُرود وسلام بھیجتا ہوں، جو خدا تعالیٰ کی بارگاہ میں جھکنے والے بھی ہیں اور فرماں بردار بھی۔
★ مَیں حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر دُرود وسلام بھیجتا ہوں، جو خدا تعالیٰ کے پاک وصاف راستہ بھی ہیں اور دانشور بھی۔
★ مَیں حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود وسلام بھیجتا ہوں جو نہایت پاکیزہ بھی ہیں اور سب سے بڑے حاکم بھی

★ مَیں حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود و سلام بھیجتا ہوں جو آباد کرنے والے بھی ہیں اور لامکاں کی سیر کرنے والے بھی۔

★ مَیں حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر دُرود و سلام بھیجتا ہوں، جو نہایت پاکیزہ بھی ہیں اور راتوں کو جاگنے والے بھی۔

★ مَیں حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر دُرود و سلام بھیجتا ہوں، جو کائنات کے سردار بھی ہیں اور خدا تعالیٰ کی حمد کرنے والے بھی۔

★ میں حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر دُرود و سلام بھیجتا ہوں، جو اوصاف و کمالات میں واحد بھی ہیں اور حضرت سیدہ فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کے والدِ محترم بھی۔

★ مَیں حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود و سلام بھیجتا ہوں جو ہر کارِ خیر کا قصد فرمانے والے بھی ہیں اور خدا تعالیٰ کی طرف لوٹنے والے بھی۔

★ مَیں حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر دُرود و سلام بھیجتا ہوں، جو ساری خدائی سے نیک بھی ہیں، اور ہمیشہ رہنے والے بھی۔

★ مَیں حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود و سلام بھیجتا ہوں، جو شب بیدار بھی ہیں اور زمانے میں یگانہ بھی۔

★ مَیں حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود و سلام بھیجتا ہوں جو بیدار بھی ہیں نہایت مضبوط بھی۔

★ مَیں حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود و سلام بھیجتا ہوں، جو خدا تعالیٰ کی خبر دینے والے بھی ہیں اور میزبان بھی۔

★ مَیں حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود و سلام بھیجتا ہوں جو کریم بھی ہیں اور خدا تعالیٰ کے سب سے بڑے نشان بھی۔

★ مَیں حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر درود و سلام بھیجتا ہوں، جو مُسلمِ اوّل بھی ہیں اور الہام کرنے والے بھی۔

★ مَیں حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود و سلام بھیجتا ہوں، جو تعظیم کیے ہوتے بھی ہیں اور نہایت مضبوط بھی۔

★ مَیں حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود و سلام بھیجتا ہوں جو سب سے بڑے حاکم بھی ہیں اور سب سے زیادہ رحم کرنے والے بھی۔

★ مَیں حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجتا ہوں جو سب سے بڑے بزرگ بھی ہیں اور سب سے زیادہ علم والے بھی۔

★ مَیں حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود و سلام بھیجتا ہوں جو بڑے علم والے بھی ہیں اور حُکم والے بھی۔

★ مَیں حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود و سلام بھیجتا ہوں جو بچانے والے بھی ہیں اور سب سے بڑے بہادر بھی۔

★ مَیں حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود وسلام بھیجتا ہوں جو روزہ دار بھی ہیں اور ہمیشہ رہنے والے بھی۔

★ مَیں حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود و سلام بھیجتا ہوں جو کامل بھی ہیں اور بہادر بھی۔

★ مَیں حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود و سلام بھیجتا ہوں، جو

کائنات کے مالک و مختار بھی ہیں اور بارگاہِ الٰہی کے سالک بھی۔

★ مَیں حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود و سلام بھیجتا ہوں جو غلاموں کو بادشاہ بنانے والے بھی ہیں اور ہر چیز کی حقیقتِ حال کو پہنچنے والے بھی۔

★ مَیں حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجتا ہوں جو دین و دُنیا کے محافظ بھی ہیں اور جنگوں میں دلیر بھی۔

★ مَیں حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے تمام اسمائے طیبہ اور آپ کی تمناؤں پر صلوٰۃ و سلام بھیجتا ہوں۔

★ مَیں حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ہر بخشش اور ہر حفاظت پر درود و سلام بھیجتا ہوں۔

★ مَیں حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے اسلام کی سچائی اور آپ کے ہر احسان واکرام پر درود و سلام بھیجتا ہوں۔

★ مَیں حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے ہر احرام باندھنے اور خبر دینے پر درود و سلام بھیجتا ہوں۔

★ مَیں حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے ہر نشان اور آپ کی حیاتِ طیبہ کے ہر سال پر درود و سلام بھیجتا ہوں۔

★ مَیں حضرتِ احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ہر حکمِ مبارک اور عہد کی

پختگی پر درُود وسَلام بھیجتا ہوں۔

★ مَیں حضرتِ احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ہر حال اور ہر راز پر درُود سَلام بھیجتا ہوں۔

★ مَیں حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے ہر زمانے اور ہر شب بیداری پر درود وسلام بھیجتا ہوں۔

★ مَیں حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے تمام احوال واعمال پر درود وسلام بھیجتا ہوں۔

★ مَیں حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بادشاہوں کو خطوط بھیجنے اور ہر فخر وناز کرنے پر درود وسلام بھیجتا ہوں۔

★ مَیں حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے فقیروں کو بادشاہ بنانے اور آپ کے ہر شعور وادراک پر درود وسلام بھیجتا ہوں۔

★ مَیں حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ہر احساس اور آپ کی بارگاہ

عالم پناہ کے ہر ہیرے پر درود و سلام بھیجتا ہوں۔

★ مَیں حضرتِ احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے ہر قابلِ تعریف ہونے اور آپ کی ہر صداقت پر درود و سلام بھیجتا ہوں۔

★ مَیں حضرت احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی ہر امداد اور ساری اولادِ اطہار پر درود و سلام بھیجتا ہوں۔

دربارِ مصطفویہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم - مرتضویہ رضی اللہ عنہ - اویسیہ رضی اللہ عنہ - حسینیہ رضی اللہ عنہ - نقویہ رضی اللہ عنہ

صدریہ رضی اللہ عنہ - بدریہ رضی اللہ عنہ - قادریہ رضی اللہ عنہ - صابریہ رضی اللہ عنہ - قلندریہ رضی اللہ عنہ

حق حق حق ھو ھو ھو

تمّت بالخیر

کتبہٗ: محمد عاشق حسین ہاشمی، چنیوٹ

کہتے ہیں تجھے، اہلِ قلم غائبانہ کیا

شیخ العُلُوم حضرت عَلّامہ صَاحبزادہ
پیر سَیّد مُحمّد امین علی شاہ صَاحب نقوی
اَدَامَ اللہُ تعَالیٰ ظِلَّہٗ

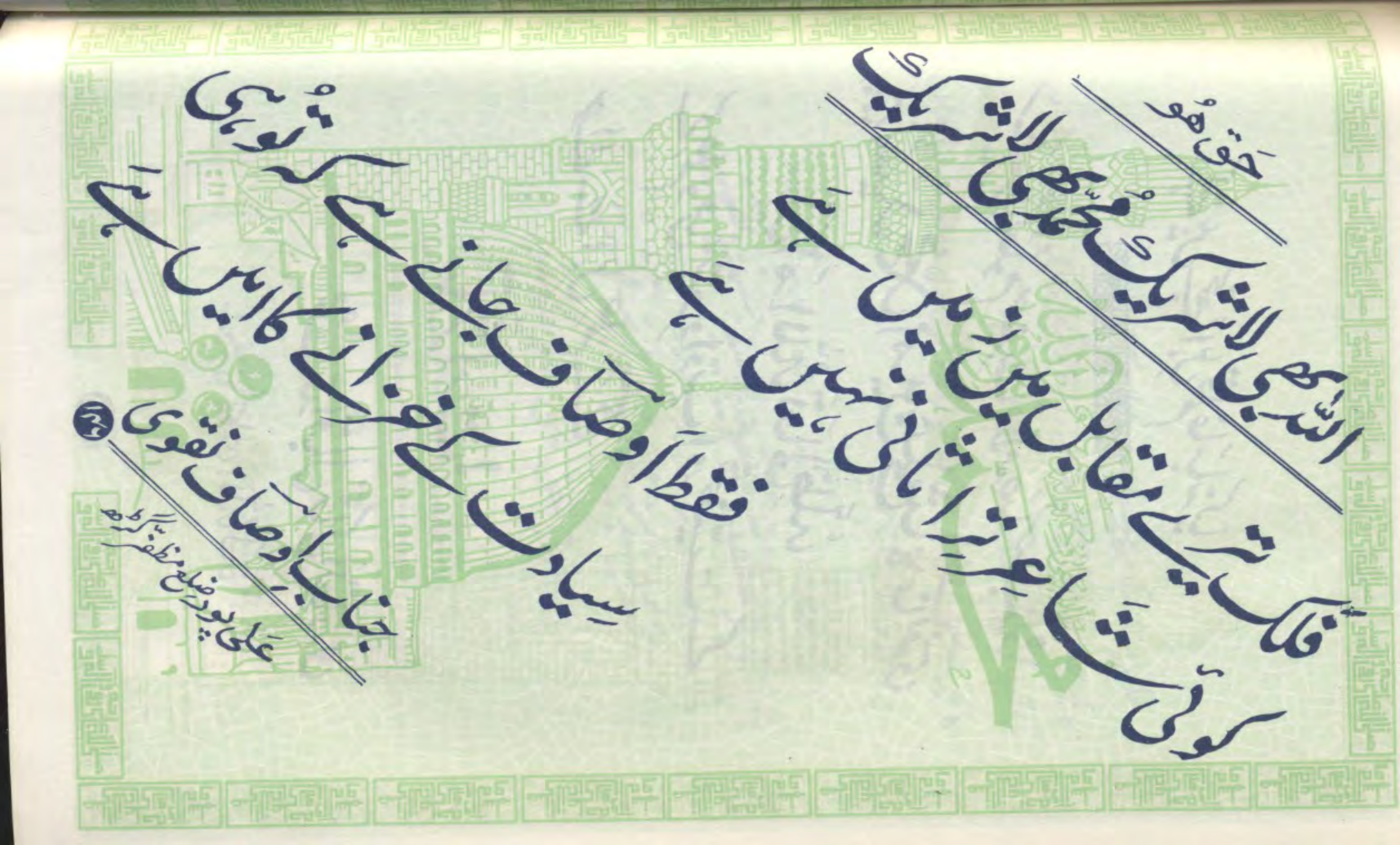
کے عِلم و فن، شعر و ادب اور شخصیّت کے

حوالے سے اہلِ عِلم کے

تاثّرات!

مُحمّد اقبال خاکی القادری

کانَ اللہُ لَہٗ


حق ھو
اللہ بھی لا شریک محمدؐ بھی لا شریک
فلک تیرے مقابل میں زمیں ہے
کوئی شاعر ترا ثانی نہیں ہے
فقط اوصاف جانے ہے کہ تو ہی
سیادت کے غزل کا امیں ہے
جناب اوصاف نقوی
علی پور ضلع مظفر گڑھ

اظہارِ خیال

پروفیسر سیّد خورشید حسین بخاری صاحب ایم اے اُردو،
ایم اے فارسی، ایم او ایل، ایل ایل بی، استاد زبان و ادبیات،
گورنمنٹ ڈگری کالج، شیخوپورہ، پاکستان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ - اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ہ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اجمعین ہ

حضور نبی کریم، رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف و توصیف ہر مُسلمان کا شیوہ رہا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ خود اپنے محبوب کی تعریف کرتا ہو، اور اہلِ ایمان کو اپنے محبوب صلیّ اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف کرنے اور اس پر درود بھیجنے کی تلقین کرتا ہو، تو پھر کون ہے جو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی تعریف میں رطب اللّساں نہ ہو؟ چنانچہ بعثتِ نبوی سے لے کر آج تک ہر مسلمان اپنی بساط بھر رسول اللہ صلیّ اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف کر رہا ہے۔ اہل علم وفضل نے نظم ونثر میں کبھی سادہ اور کبھی رنگین الفاظ میں اپنے جذبات کا اظہار کیا ہے۔ یہ سادگیٔ عبارت یا رنگینیٔ الفاظ اپنے جلوے میں ایک مخصوص انداز اور ایک منفرد ادا لیے ہوتے ہوتی ہے، کیونکہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ اقدس کوئی معمولی بارگاہ نہیں، یہ تو ؎

ادب گاہیست زیرِ آسماں از عرش نازک تر
نفَس گم کردہ می آید جنید و بایزید ایں جا! (عزت بخاری)

ادبیات میں نعت گوئی کا آغاز، رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے سے ہی ہو گیا تھا اور وقت کے ساتھ اس میں گہرائی اور گیرائی اور وسعت پیدا ہوتی چلی گئی۔ عربی، فارسی اور اردو ادب کے شعراء نے بالخصوص نعت کے چمنستانِ بوقلموں میں عقیدت کے گُل بوٹے کھلائے ہیں اور اپنی جدتِ طبع کے جوہر دکھلائے ہیں۔ دورِ جدید کے نعت گو شعراء میں سیّد محمد امین نقوی ــــ فقیرِ دربارِ حیدری ــــ متخلّص بہ علی ــــ عرصہ نعت گوئی میں ایک نئی آواز بن کر اُبھرے ہیں۔ ان کی نعتوں کے دو مجموعے ــــ "محمّد ہی محمّد" اور "عشقِ محمّد" (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) ــــ اہلِ علم وادب سے خراجِ تحسین وصول کر چکے ہیں۔

"محمّد ہی محمّد" صلی اللہ علیٰ روحہٖ وآلہٖ وسلم ــــ نقوی صاحب کا پہلا نعتیہ مجموعۂ کلام ہے۔ اس کتاب نے نقوی صاحب کو گوشۂ انزوا سے نکالا ہے اور علمی، ادبی حلقوں میں متعارف کروایا ہے۔ یہ تعارف روایتی تعارف نہیں ہے۔ اس کتاب نے اہلِ علم کو چونکا دیا ہے۔ بلاشبہ اس کتاب میں نعت کو موضوعِ سُخن بنایا گیا تھا، مگر اس کی انفرادیت یہ تھی کہ اس سارے مجموعۂ کلام میں صنعتِ غیر منقوطہ کا اہتمام کیا گیا تھا۔ صنعتِ غیر منقوطہ کی خصوصیّت یہ ہے کہ کلام میں ایسے الفاظ کا استعمال کیا جاتا ہے، جو بغیر نقطہ کے ہوں۔ گویا اس صنعت کے لیے حروفِ تہجیّ کے وہ الفاظ نکال دیئے جاتے ہیں، جن پر نقطے ہوتے ہیں۔ یوں تینوں زبانوں ــــ اردو، فارسی اور عربی ــــ میں حروفِ تہجیّ کی تعداد گھٹ کر صرف پندرہ ("گ" کو ملا کر سولہ) رہ جاتی ہے۔ ان پندرہ یا سولہ حروفِ تہجیّ کو استعمال کرتے ہوئے یقیناً مطلب کی ادائیگی میں خلط مبحث ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس

لیے اس صنعت کو صنعتِ مُہمَلَہ یا صنعتِ عَاطِلَہ بھی کہا جاتا ہے۔ یاد رہے دونوں الفاظ
یعنی مُہمَلَہ اور عَاطِلَہ کا مطلب سُست اور کاہل کے ہیں اور مُہمَلَہ کا معنیٰ غیر منقوطہ
بھی آیا ہے۔ خیر ــــــــ! یہ معانی و مفاہیم تو صنعتِ غیر منقوطہ کی تعریف تک
محدود تھے۔ حقیقت یہ ہے کہ دیگر صنائع بدائع کی طرح صنعتِ غیر منقوطہ کا استعمال بھی
فنکار کی چابک دستی اور مشّاقی پر منحصر ہوتا ہے۔ ایک اچّھا فن کار اس سے ویسے ہی
مفاہیم و مطالب اخذ کر سکتا ہے اور قاری تک پہنچا سکتا ہے جیسا کہ ایک فن کار دیگر
صنائع کے استعمال سے کر سکتا ہے۔ اس میں صنعت کی ہیئت، حیثیت، کمیّت،
وسعت یا تنگ دامانی کا کوئی دخل نہیں ہوتا، بلکہ فن کار کے تخیّل پر اس بات کا انحصار
ہوتا ہے کہ وہ اسے کس جذبے سے استعمال کرتا ہے اور ادائے مطلب کے لیے الفاظ
کے کونسے پیرہن اس کے خیال پر موزوں ہو کر شعر کے جلوے میں ظاہر ہوتے ہیں۔
ایک معمولی فنکار اچھی سے اچھی روایت سے بھی فائدہ نہیں اُٹھا سکتا، جبکہ
اعلیٰ فنکار اپنے لیے نئی راہیں منتخب کرتا ہے اور معمولی سے معمولی افکار کو تخیّل کے
پروں پر اس طرح لے اڑتا ہے کہ یہ فن کا اعلیٰ نمونہ تسلیم ہونے لگتے ہیں۔ ویسے بھی میں
سمجھتا ہوں کہ یہ بحث سرے سے فضول ہے کہ صنعتِ غیر منقوطہ خیالات کو محدود،
مضامین کو بے رنگ اور محاکات کو بے معنی بنا دیتی ہے کیونکہ شاعر تلمیذ الرحمٰن
ہوتا ہے اور اُسے صنعت، بحر اور مضمون کے انتخاب پر اختیار نہیں ہوتا۔ یہ چیزیں
تو اس کے دل و دماغ پر القا ہوتی ہیں اور بے اختیار ہوتی ہیں، اس لیے صنعتِ غیر منقوطہ کا
استعمال بھی اختیاری نہیں، اضطراری ہوتا ہے۔

میں نے اوپر کہا ہے کہ صنعتِ غیر منقوطہ، ایک دلچسپ صنعت ہے اور یہ
فنکار کے استعمال پر منحصر ہے کہ وہ اس سے کس طرح کام لیتا ہے۔ بلاشبہ فنکار پندرہ
یا سولہ حروف کی حدود میں محدود ہو کر رہ جاتا ہے، لیکن اچھا فنکار انہی پندرہ سولہ
حروف کے ذریعے ایک جہانِ معنیٰ پیدا کر لیتا ہے۔ قارئین بھی ایسے بدذوق نہیں

ہوتے کہ وہ نئی ہیئت اور نئے تجربے کی داد میں بخل سے کام لیں۔ قارئین تو ایسے نوادر کے لیے چشم براہ ہوتے ہیں اور انہیں ہاتھوں ہاتھ لیتے ہیں اور نقاد ان کی قدر و قیمت کا اندازہ کرتے ہیں۔ سیّد محمّد امین نقوی نے صنعتِ غیر منقوطہ ہی کو نعتِ سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لیے منتخب کیا ہے اور اس میں جولانیٔ طبع کے جوہر دکھائے ہیں۔ اس صنعت میں موصوف کا نعتوں کا ایک مجموعہ — "محمّد ہی محمّد" صلی اللہ علیٰ روحہٖ وآلہٖ وسلم — طبع ہو کر اہلِ علم و دانش سے خراجِ تحسین حاصل کر چکا ہے، اس میں سے چند اشعار قارئین کی ضیافتِ طبع کے لیے پیش کئے جاتے ہیں ؎

امامِ ملکِ اماں لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللہ
کلامِ اہلِ لِساں لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللہ

اُسی سے ہر دلِ عالم کو ہے سُرور و سُکوں
مہک اُٹھا ہے سماں لا الٰہ الا اللہ

لِوائے راہِ اماں لا الٰہ الا اللہ
دلِ عدا کو گراں لا الٰہ الا اللہ

عطائے دہر، دِلائے رُسُل، دُعائے اُمم
سِوائے اس کے کہاں لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللہ

اسی کا اسمِ گرامی ہے دردِ دِل کی دوا
عطا کا کوہِ گراں لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللہ

رہِ اسلام کا عامل رہوں اور
مَرُوں سرکار کی مہر و وِلا سے

رہے دِل والۂ رُوئے محمّد
سدا عاری رہوں حرص و ہوا سے

رسُولوں کے سردار آئے محمّد　　کلامِ الٰہی کو لائے محمّد

محمّد طاہر، اطہر اور مطہّر　　محمّد کامگارِ ہر دُعا ہے

سرور و مولائے کُل، مہرِ رُسل　　ہادیٔ ہر دور ہے اس کا کلام
ہوں اُسی کی رُوح کو لاکھوں سلام

کلامِ محمّد، کلامِ الٰہ ہے　　کہو ہر دو درود و سلام اللہ اللہ

کلامِ الٰہ ہے، کلامِ محمّد　　حُسامِ الٰہ ہے حسام محمّد

ہے عالم کا سرور محمّد محمّد　　مکارِم کا مصدر محمّد محمّد

محمّد ہی مولا کی صمصام ہے　　محمّد ہی سالارِ اسلام ہے

یہ تو صرف چند اشعار، بلا تبصرہ ہیں، جو نمونہ کے طور پر یہ دکھانے کے لیے دیئے گئے ہیں کہ سیّد محمّد امین نقوی کے ہاں صنعتِ غیر منقوطہ نے کیا رنگینی پیدا کی ہے، کس جمال کے ساتھ غیر منقوطہ الفاظ خود قلم کی نوک پر آجاتے ہیں اور کلام میں مذکورہ صنعت کے جلوے میں دیگر صنائع بدائع کس خوبی سے اپنا مقام بناتے جاتے ہیں ورنہ "محمّد ہی محمّد صلی اللہ علیٰ روحہٖ و آلہٖ وسلم کے ہر صفحے کا ہر شعر اور ہر شعر کا ہر لفظ اپنی نظیر آپ ہے ——— کاغذ پہ رکھ دیا ہے کلیجہ نکال کے

یہی کمال شاہ صاحب کی زیرِ نظر تصنیف "مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ" میں پایا جاتا ہے۔ یہ کتاب ـــــ "مُحَمّد ہی مُحَمّد" صلی اللہ علیٰ رُوحہٖ و آلہٖ وسلّم کے برعکس بجائے اُردو کے عربی زبان میں لکھی گئی ہے۔ شاہ صاحب یہ دعویٰ کرنے میں حق بجانب ہیں کہ "پندرہ صدیوں میں پندرہ حروفِ تہجّی پر مشتمل نعت گوئی کے حوالے سے عربی ادب کی اوّل اور واحد کتاب ہے جس کے کسی حرف پر کوئی نقطہ استعمال نہیں ہوا۔" شاہ صاحب کے سامنے جہاں بڑا مقصد عظمت و رفعتِ رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو بیان کرنا ہے، وہاں آپ اتحاد بین المُسلمین کے داعی بھی ہیں۔ آپ اتحاد بین المسلمین کی کامیابی اس راز میں مضمر سمجھتے ہیں کہ ملّتِ بیضا، تفرقہ بازی سے بالا ہو کر اللہ جلّ جَلَالُہٗ کی رسّی کو مضبوطی سے تھام لیں۔ اس کے ساتھ ساتھ جعلی نبی مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے مزعومہ مذہب کی مذمّت بھی کرتے ہیں، وہ اس فتنہ کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے قائل ہیں۔ شاہ صاحب کے ان خیالات کی جھلک ان کے "کلمۂ اوّل" یعنی زیرِ نظر تصنیف کے دیباچے میں مل جاتی ہے۔ ایک مقام پر شاہ صاحب قادیانی مذہب کے امام اور بالخصوص اس کے مزعومہ نبی کی جہالت کو للکارتے ہیں اور لکھتے ہیں کہ مرزا طاہر قادیانی اپنے علم و فضل کے باوجود ان دونوں کتابوں "مُحَمّد ہی مُحَمّد" صلی اللہ علیٰ رُوحہٖ وآلہٖ وسلم اور ـــــ "مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ" کا ایک سال تک منظوم اور غیر منقوط جواب لکھ کر مُلک میں شائع کر دیں، تو جانیں!

اپنے پیش لفظ میں سیّد محمّد امین نقوی نے فرقۂ قادیانیہ کے بانی مرزا غلام احمد قادیانی کے اُن دعاوی کا ذکر بھی کیا ہے، جو اُس نے اپنی علمیّت کے سلسلے میں کئے ہیں۔ شاہ صاحب نے قادیانی مذکور کے دعاوی کا جواب دینے کے لئے دلائل و براہین کے انبار نہیں لگائے، بلکہ جو دعویٰ کیا ہے، اس کے قضیئے

کے طور پر یہ تصنیف پیش کر دی ہے کہ اس سے بڑھ کر تو کجا اس کے مماثل ہی لکھ کر دکھا دو !! اور یہ تصنیف کیا ہے ——— نعتِ پاک کے گلہائے سر سبد ہیں جو شاہ صاحب نے سرکارِ دو عالم رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دربار گوہر بار کی چوکھٹ پر نثار کیے ہیں۔

علامہ سید محمد امین نقوی کے ہاں تخیّل کی فراوانی اور مضامین کی ارزانی ہے۔ مضامین کے پرے کے پرے بندھے چلے آتے ہیں، ان کے اظہار کے لیے الفاظ ہاتھ باندھے آموجود ہوتے ہیں اور اشہبِ تخیّل انہیں لے کر بارگاہِ نبوی علیہ السّلام میں حاضر ہو جاتا ہے۔

صنعتِ غیر منقوطہ میں، جیسا کہ اس سے پہلے بھی عرض کر چکا ہوں، الفاظ کی ہیئت بدلتی ہے، معانی نہیں بدلتے۔ اگر اہلِ علم و دانش مترادفات کی حقیقت سے واقف ہیں، تو اس بات کو تسلیم کریں گے کہ الفاظِ غیر منقوطہ، در اصل دیگر الفاظ کے مترادفات کے طور پر ہی استعمال ہوتے ہیں، مثلاً: خبر کے لیے آگہی، پہلے کے لیے اوّل، دشمن کے لیے عدو، نمونہ کے لیے اُسوہ، خاندان کے لیے اُسرہ، غم کے لیے اَلم، تعریف کے لیے حمد، بلانے والے کے لیے داعی، جہان کے لیے عالم ——— اسی طرح سینکڑوں نہیں، ہزاروں الفاظ ایک دوسرے کے مترادف کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ اس طرح مَطلب خلط ملط ہوتا ہے، نہ معانی میں فرق آتا ہے، مفہوم بھی بآسانی ادا ہو جاتا ہے اور سمجھنے میں بھی دقّت نہیں ہوتی ——— اور پھر الفاظ تو ایک عام آدمی کو نو واردِ اقلیمِ سخن کو، تلاش کرنا پڑتے ہیں، مگر جس شخص کا سبینہ عشقِ الٰہی سے سرشار ہو اور جو فنا فی الرّسول ہو کر آستانۂ رسالت مآب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر کھڑا مدح سرائی میں مصروف ہو، اُسے تفحّصِ الفاظ کی ضرورت نہیں ہوتی، اس کے یہاں تو الفاظ خود بخود

کھنچے چلے آتے ہیں، وہ تو خود بارگاہِ نبوی علیہ الصّلوٰۃ والسّلام میں حاضری کے متمنّی ہوتے ہیں اور اظہارِ مدّعا کے لیے زبانِ قلم پر چلے آتے ہیں اور خود کہتے ہیں کہ ہم ہی ہیں، جو آپ کے مافی الضمیر کو بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پیش کریں گے کہ یہ سعادت ہمارے مقدّر میں ہونی چاہیئے۔ ایسے الفاظ میں مسابقت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور جاندار الفاظ شاعر کے ذہن پر قبضہ جما لیتے ہیں۔ سیّد محمّد امین نقوی کے یہاں یہی کیفیّت ہے۔ شاہ صاحب کے یہاں غیر منقوط الفاظ کا وفور ہے۔ ایک طرف تو شاہ صاحب کے یہاں ہر ایک نعتِ پاک میں، شاہ صاحب کے دلی جذبات اور ارمان مچلتے نظر آتے ہیں اور دوسری طرف کوئی لفظ زائد تو کیا اجنبی تک نظر نہیں آتا۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ ہر لفظ اپنے مخصوص انداز کے ساتھ اسی مقصد کے لیے وضع ہوا تھا، جس کے لیے اُسے استعمال کیا گیا ہے۔

سیّد محمد امین علی نقوی کے قلم سے نکلی ہوئی یہ نعوتِ پاک کیا ہیں، بس دلی جذبات واحساسات کا مُرقّع ہیں جو شاعر نے بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم میں پیش کر دیئے ہیں اور انہیں ان الفاظ نے دائمی زندگی عطا کر دی ہے، جو اِن نعوتِ پاک میں استعمال ہوتے ہیں۔ ہر لفظ گوہرِ آبدار، ہر خیال پُروقار، ہر شعر پُربہار اور ہر نعت دُرِّ تابدار ——— دِل چاہتا ہے کہ ایک ایک شعر کے مطالب ومحاسن بیان کرتا چلوں اور کلام کے کمال کے نمونہ دکھاتا جاؤں مگر طوالتِ مضمون کا خوف اس امر سے مانع ہے۔ تاہم حسبِ ذیل اشعار دیکھئے، بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضری کے جذبے سے اپنے قلب و رُوح کو سرشار کیجیے اور پھر ان اشعار کا لُطف اُٹھائیے۔



ٱلْحَمْدُ لِلّٰهِ الأَحَدْ
مَوْلَى الْعَوَالِمِ وَالصَّمَدْ

وَلَهُ الْمَسَائِلُ كُلُّهَا
وَلَهُ الْوَسَائِلُ وَالْمَدَدْ

أَعْطَاهُ عِلْمًا كَامِلًا
أَسْرَى إِلَى مَا لَا عَلِمْ

كَامِلُ كُلِّ الْمَحَامِدِ وَالْعُلَى
مُدْرِكُ الأَحْوَالِ عَاصِمُ سَاتِرْ

رَسُولُ اللهِ جَمَالُ الْكَمَالِ
وَدَاعٍ لِلْعَوَامِ إِلَى الْحَلَالِ

مُكَرَّمٌ مُسْلِمٌ حُكْمًا وَعِلْمًا
مُؤَمَّلٌ وَاحِدٌ مَوْلَى الْمَوَالِي

رَسُولُ اللهِ مَعْصُومٌ إِمَامٌ
حِصَانٌ مُحْكَمٌ وَلَهُ الدَّوَامُ

موجودہ سال کے دَوران، یہ دوسری اور گزشتہ چار سالوں کے دوران یہ چوتھی کتاب ہے جو سیّد محمد امین نقوی کے قلم سے نکل کر تشنگانِ علم وادب کی پیاس بجھا رہی ہے۔ اس عرصے میں شاہ صاحب کے فکر و فن نے نقادانِ فن کو متاثر کیا ہے۔ شاہ صاحب کے زبان و بیان اور تخیل کی پختگی ان کے مُسلّم الثبوت اُستاد ہونے کے لیے کافی ہے۔ ہمیں توقع رکھنا چاہیے کہ شاہ صاحب اسی لگن اور جذبہ کے ساتھ ہمیں اپنے ساتھ روحانی طور پر اپنے رشحاتِ قلم کے ذریعے حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے دربارِ اقدس میں لے جاتے رہیں گے اور یُوں ہمارے دُکھّی دلوں کے لیے اُلفت ورأفت کا سامان پہنچاتے رہیں گے۔ میری دِلی دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ـــــ اپنے حبیبِ پاک صاحبِ لولاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے طفیل زیرِ نظر مجموعے کو بقائے دَوام کے دربار میں جگہ دے اور شاہ صاحب قبلہ کی یہ کوشش دربارِ رسالت مآب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم میں منظور و مقبول فرمائے، آمین ثمّ آمین بجاہِ سیّد المرسلین صلّی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ اجمعین

ننگِ اسلاف

پروفیسر سیّد خورشید حسین بخاری ایم اے اردو، ایم۔اے فارسی، شعبۂ فارسی
گورنمنٹ ڈگری کالج، شیخوپورہ

۱۲، شعبان المعظم
۱۴۲۶ھ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلتَّقرِیظ

لِاُستاذِ العُلَماءِ مَولانا غلام رَسُولِ الرِّضوِیّ
شیخ الحَدِیث بِالجامِعَةِ الرِّضوِیّه، فیصل آباد

اِستَوعَبتُ حَدِیقَةَ الالفَاظِ الغَیرِ المَنقُوطَةِ فِی مِدحَةِ نَبِیِّ الاُمَّةِ۔ فَقَد غَاصَ المُحتَرمُ السَّیِّدُ الاَمِینُ النَّقوِیُّ الصَّهوَاءَ فَاَخرَجَ مِنهُ اللّآلِیَّ المُصَفَّاةَ فَهُوَ الطَّرَّاقُ المُضِیُٔ بِالبُعَدَاءِ زَادَهُ اللّٰهُ شَرَفًا فِی الوَرٰی وَ اَنَا اُحَسِّنُهٗ عَلٰی تَرتِیبِ الاَلفَاظِ الغَیرِ المَنقُوطَةِ لَم یُرمِثلُهٗ فِی الاَوَّلِینَ وَفِی الاٰخِرِینَ فَهٰذا حَظُّهُ الوَافِرُ فِی الثَّنَاءِ الاَسنٰی حَیثُ رَاعَ قَصدَهٗ فِی المَبدَءِ وَالمُنتَهٰی فَاَظهَرَ مَزهَرَ مِدحَتِهٖ فِی المَلَاَ الاَعلٰی وَفِی السَّمٰوٰتِ العُلٰی فَاِنَّ ثَنَاءَهٗ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ یَبلُغُهٗ فِی اَیِّ مَحفَلٍ یُدعٰی۔ اَللّٰهُمَّ بَارِك فِی عِلمِهٖ وَفَضلِهٖ مَا دَامَ غَدَا وَرَاحَ وَتَكَلَّفَ وَاستَرَاحَ۔

غلام رسول رضوی



(ترجمہ)

تقریظ

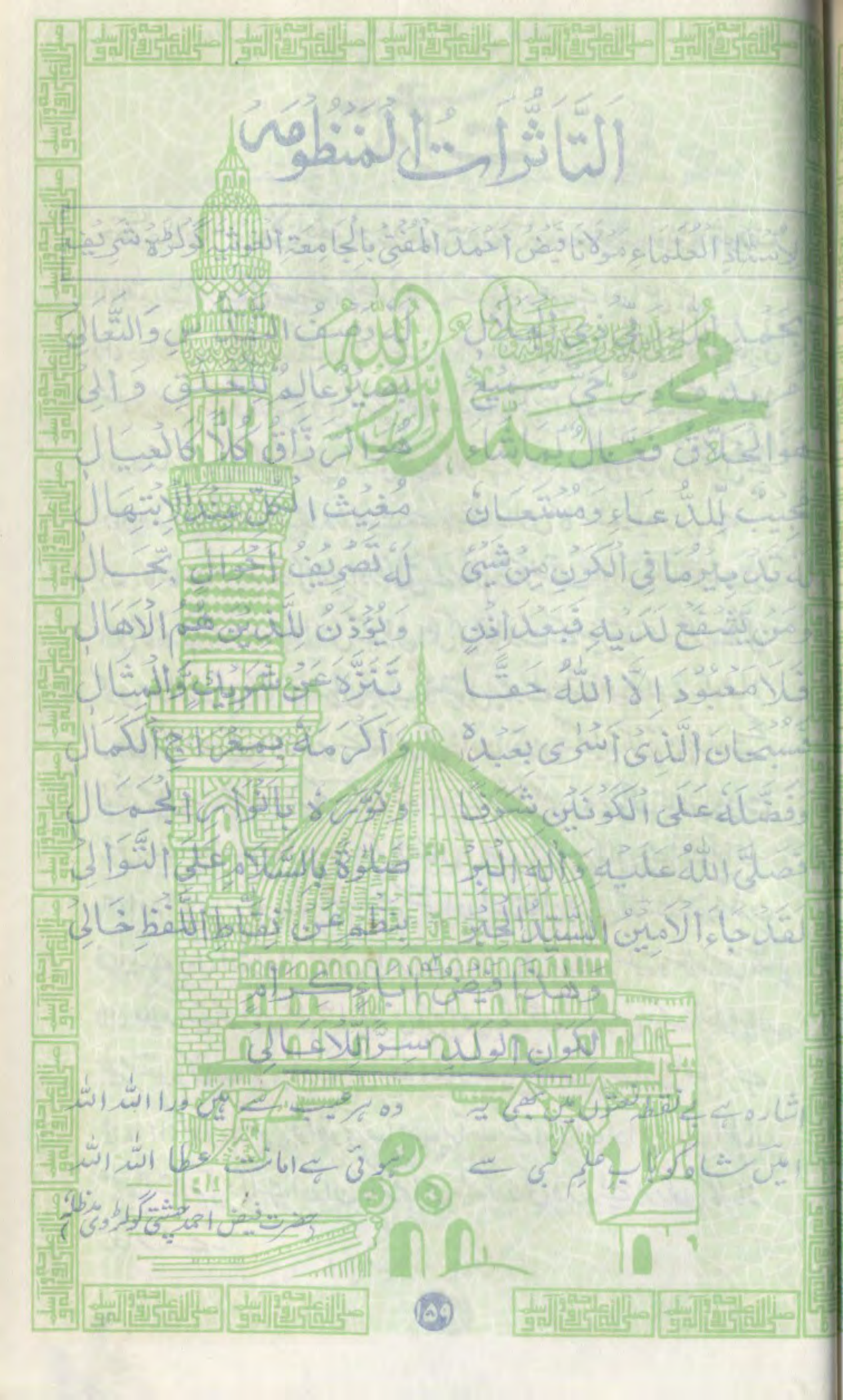
استاد العلماء حضرت علامہ غلام رسول رضا...

...شیخ الحدیث جامعہ رضویہ فیصل آباد

...کتاب کا غور و فکر سے مشاہدہ کیا، تو یوں معلوم ہوا کہ نقوی صاحب
...کر صاف و شفاف موتی نکالے ہیں۔ گویا نقوی
...الستارہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کائنات عالم میں آپ کا
...ہیں نقوی صاحب کو عربی کلام کی غیر منقوط کتاب
...خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ جس کی اولین و آخرین میں کوئی مثال
...نقوی صاحب کی خصوصیت یہ ہے کہ آپ نے اپنی کتاب میں
...اور ایک مقصد کی حفاظت فرماتے ہوئے فرشتوں
...کا گلشن کھلا دیا ہے، کیونکہ حضور سید عالم نبی مکرم
...کی مدح و ثنا جس بھی محفل میں کی جاتی ہے وہ حضور
...اور رہتی ہے ــــ دعا ہے کہ اے اللہ! نقوی صاحب
...صبح و شام اور ہر حال میں برکت فرما ــــ آمین!

غلام رسول رضوی

۱۴۱۰ھ



التاثرات المنظومه

لأستاذ العلماء مولانا فيض احمد المفتي بالجامعة الغوثية گولڑہ شریف

نَحمدُ [illegible] ل — له وصف التقدس والتعالي

هو الحي سميع — بصير عالم للخلق والي

هو الخلاق فعال لما شاء — هو الرزاق كلا كالعيال

مجيب للدعاء ومستعان — مغيث الكل عند الابتهال

له تدبير ما في الكون من شيء — له تصريف أحوال بحال

ومن يشفع لديه فبعد إذن — ويؤذن للذين هم الأهالي

فلا معبود إلا الله حقا — تنزه عن شريك والمثال

سبحان الذي أسرى بعبده — الكرمة بمعراج الكمال

وفضله على الكونين شرفا — ونوره بأنوار الجمال

فصلى الله عليه وآله البر — صلوة بالسلام على التوالي

لقد جاء الأمين السيد الخير — بنظم عن نقاط اللفظ خالي

وهذا فيض أبناء كرام

لكون الولد سر للأعالي

اشارہ ہے بے نقط لفظوں میں بھی یہ — وہ ہر عیب سے ہیں ورا اللہ اللہ

امیں شاہ کو بابِ علمِ نبی سے — ہوئی ہے امانت عطا اللہ اللہ

حضرت فیض احمد چشتی گولڑوی مدظلہ

تاثّرات

حضرت علامّہ مفتی مولانا فیض احمد فیض شیخ الحدیث جامعہ غوثیہ گولڑہ شریف

(۱) اللہ ربّ العزّت کی حمد سے جو ہر نقص و عیب سے پاکیزہ بھی ہے اور اعلیٰ بھی۔
(۲) وہ ارادہ کرنے والا، قدرت والا، ہمیشہ زندہ، سب کی سُننے والا، دیکھنے والا اور ساری مخلوق کا وارث و مالک ہے (۳) ہر چیز کا بنانے والا، اپنے ارادہ سے سب کچھ کرنے والا، اور کائنات کو اپنے کنبے کی طرح روزی دینے والا ہے (۴) سب کی دعاؤں کو قبول کرنے والا، مدد چاہا ہوا، اور عجز و ندامت سے مانگنے والوں کا فریاد رس ہے۔
(۵) کائنات میں ہر شے کی تدبیر اور مخلوق کے حالات کو مختلف طور پر بدلنا حقیقت میں اسی کا کام ہے (۶)، بھلا اس کے ہاں اس کی اجازت کے بغیر شفاعت کرنے کی کون جسارت کر سکتا ہے۔ ہاں محبوب و مقبول بندے، شفاعت کرنے کے مجاز ہوں گے (۷)، سچّی بات تو یہ ہے کہ اس کی ذاتِ اقدس کے بغیر کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے، وہ لا شریک بھی ہے اور بے مثال بھی (۸) پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے بے مثال بندے کو لامکاں کی سیر کرائی اور ہر کمال سے اسے نوازا۔
(۹) اور انہیں ہر دو عالم پر فضیلت بخشی اور اپنے جمالِ جہاں آرا سے منوّر و مُشرّف فرمایا ہے (۱۰) اللہ تعالیٰ حضور پر اور آپ کی آل پاک پر لگاتار صلوٰۃ و سلام بھیجتا رہے۔
(۱۱) علاّمہ سیّد محمّد امین علی شاہ نقوی آج اِس گئے گزرے دَور میں ایک منظوم اور غیر منقوط کتاب عربی ادب میں نئے انداز سے پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں (۱۲) کیوں نہ ہو یہ تو نقوی صاحب پر آپ کے آباؤ اجداد اہل بیتِ اطہار علیہم السّلام کی عطا ہے اور ان کا کرم اس لیے کہ لائق فرزند اپنے بزرگوں کا راز ہوا کرتا ہے۔

تقریظ

(حضرت علامہ محمد عبدالرؤف فاروق، چنیوٹ ضلع جھنگ)

وَاللہِ قَدْ فَاقَ الوَرٰی بِکَمَالِہٖ
وَلَمَا اَتیٰ دَھْرٌ بِمِثْلِ مَقَالِہٖ

اَلْعِلْمُ مِنْ خُدَّامِہٖ بَیْنَ الوَرٰی
کَیْفَ الوُصُوْلُ اِلیٰ حُدُوْدِ خِیَالِہٖ

اَلْقَمَرُ مِنْ حُسَّادِہٖ فَوْقَ السَّمَاءِ
حَارَ النُّجُوْمُ عَلیٰ وَفُوْرِ جَمَالِہٖ

ذَاکَ الْاَمِیْنُ لِعِشْقِ خَتْمِ الْاَنْبِیَاءِ
حَتّٰی اَشَارَ اِلَیْہِ رِفْعَۃُ حَالِہٖ

قُلْ اَیُّھَا الْفَارُوْقُ اَھْلُ فَصَاحَۃٍ
قَامُوْا عَلیٰ اَرْجَاءِ بَحْرِ نَوَالِہٖ

میں خدا تعالیٰ کی قسم اٹھا کر کہتا ہوں کہ نقوی صاحب اپنے علمی و ادبی کمالات کی بنا پر تمام اہلِ علم لوگوں سے سربلند ہو چکے ہیں، کیونکہ زمانہ اُن کے کلام کی مثل پیش کرنے سے عاجز ہے۔ بھلا کیوں نہ ہو جبکہ علم تو نقوی صاحب کا ایک خادم ہے، تو پھر آپ کے افکار و خیالات کی حدود کو کوئی کیسے پا سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ چاند نقوی صاحب پر رشک کر رہا ہے اور ستارے ان کے قلمی حسن و جمال پر حیران و ششدر ہو رہے ہیں۔

سچی بات تو یہ ہے کہ نقوی صاحب عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے امین ہیں، یہاں تک کہ اس حقیقت کی طرف ان کے حال کی بلندی بھی اشارے کر رہی ہے۔

اے فاروق تو کہہ دے کہ بڑے بڑے فصیح و بلیغ لوگ نقوی صاحب کی فصاحت و بلاغت کی بخشش کے دریا کے کنارے پر کھڑے ہو کر نقوی صاحب کی غوطہ زنی پر حیرت کا اظہار کر رہے ہیں

تقریظ

(جناب صائم چشتی صاحب، فیصل آباد)

حضورِ تاجدارِ انبیاء، محبوبِ کبریا، صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وصحبہٖ وسلّم کی شانِ اقدس اور سیرتِ طیّبہ کے حوالے سے لکھا ہوا یہ کلام پڑھنے اور سُننے کے بعد تو صرف یہی کہا جاسکتا ہے کہ جگر گوشۂ رسول شہزادۂ بتول سیّدی و مولائی حضرت پیر باوا

سیّد محمد امین علی شاہ صاحب نقوی قادری صابری مدّظلہُ العالی کا قلم مُبارک

حضرت رُوح الامین علیہ السّلام نے تھاما ہُوا ہے۔

دستِ جبریل میں نقوی کا قلم رکھا ہے!

اور نقوی صاحب کے جدِّ امجد باب مدینۃ العلم سیّدنا حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم نے اپنے علوم و معارف کو نقوی صاحب کے سینۂ بے کینہ میں براہِ راست منتقل کر دیا ہے ؎

پیئے جاؤ مے خوارو اُن کے کرم سے
کھُلا ہے یہ بابُ الہُدیٰ اللہ اللہ

تخلیقاتِ نقوی

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
عربی میں غیر منقوط نعتیہ دیوان

*

عشقِ محمد
اردو میں مجموعۂ کلام

*

محمد ہی محمد
اردو میں غیر منقوط نعتیہ دیوان

*

یا رسول اللّٰہ
عربی میں مجموعۂ کلام

*

لا نبی بعدی
اسلامی بم بر قادیانی دم

*

عالمِ اسلام کا اتحاد
احترامِ آدمیت کے موضوع پر لاجواب کتاب

*

شجرۂ حسینیہ
نقوی سادات کی مختصر تاریخ



* بزمِ بابُ الہدیٰ، بستی سید امین شاہ، فیض آباد، فیصل آباد شہر
* نعت اکادمی، سادات کالج، جمال پارک، شاہدرہ موڑ لاہور ۳۵
* جامعہ امینیہ رضویہ، حیدر آباد اکال گڑھ، ضلع میرپور، آزاد کشمیر
* تاجدارِ ختمِ نبوت اکیڈمی جامع مسجد فاروقیہ محلہ عثمان آباد، چنیوٹ ضلع جھنگ